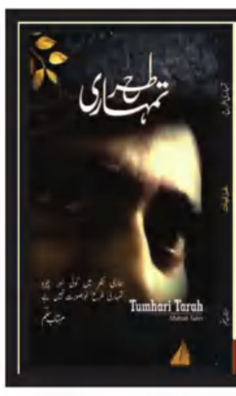

خدا رسوا نہیں کرتا کسی کو
تمہیں جو چاہیئے مانگو خدا سے
خدا کی زمیں پر کہیں بھی رہو
بُرے تم نہیں تو بُرا کچھ نہیں
آدمی کا کوئی قصور نہیں
بھوک بنیاد ہے گناہوں کی
8948966985
MAHTABSALM

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas®
FOOTWEAR

Pages-12 ● 172:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 27th June 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق یکم محرم الحرام ۱۴۴۷ھ ● جمعہ، ۲۷ رجون ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مساجد، مدارس، خانقاہوں، عیدگاہوں، امام باڑوں، قبرستانوں اور نبیؐ کی حرمت کو بچانے کے لیے پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اپنی ایمانی غیرت، اسلامی حمیت، پیارے نبیؐ کی شریعت اور اپنے ملک سے محبت کا عملی ثبوت دیجئے۔

ایمانی بصیرت اور بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھئے اور
امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتھم
کی مضبوط قیادت میں علماء، ائمہ اور مذہبی و ملی رہنماؤں کی اپیل پر ریاست کے گوشے گوشے سے جمع ہو کر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے ملی اتحاد کا مظاہرہ کیجئے۔
جمہوریت میں کثرت تعداد کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلنا وقت کا تقاضہ ہے۔

Mob.: 08069645095, 08062180778, 03369029241

اس کانفرنس کے لئے درج ذیل اکاؤنٹ نمبر یا کیو آر کوڈ کے ذریعہ ضرور تعاون فرمائیں۔
Name:- Imarat Shariah
Bank :- Axis Bank | A/c No. 918020107701035
IFSC Code:-UTIB0003615
Branch :- Phulwari Sharif Patna

گاندھی میدان بھریں
آؤ پٹنہ چلیں
وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس
آیئے جمہوری طریقہ سے اپنے دین اور نبی سے محبت کا ثبوت پیش کریں۔
11 ربجے دن
29 رجون 2025
زیر اہتمام امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ
گاندھی میدان پٹنہ

ایران نے اسرائیل پر جیت حاصل کی

ایران-اسرائیل جنگ بندی کے بعد پہلی بار خامنہ ای عوام سے ہوئے مخاطب

تہران، 26 رجون: ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای ایران-اسرائیل جنگ بندی کے بعد آج پہلی بار عوام سے مخاطب نظر آئے۔ 26 جون کو انھوں نے عوامی طور پر دعویٰ کیا کہ ان کے ملک نے اسرائیل پر فتح حاصل کی ہے۔ انھوں نے اپنے ویڈیو پیغام میں 3 ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی ہوائی حملوں کے بارے میں بھی ذکر کیا۔ خامنہ ای نے کہا کہ امریکی حملوں سے ہمارے جوہری تنصیبات کو کچھ زیادہ نقصان نہیں ہو سکا ہے، لیکن ہم نے امریکی فوجی ٹھکانوں پر حملہ کر اس کے منھ پر طمانچہ لگا دیا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ اسرائیلی فوج کی تہران پر بمباری کے بعد 12 دنوں تک دونوں ممالک ایک دوسرے پر میزائل اور ڈرون کی بارش کرتے رہے۔ اس جنگ کے دوران خامنہ ای نے ایک خفیہ مقام پر پناہ لے رکھی تھی۔ اب جنگ بندی کے (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن کے ڈیکلریشن فارم میں پیدائش کا سال کیوں درج ہے؟' ممتا نے سخت اعتراض کیا

دیگھا: 26 جون (عوامی نیوز سروس): قومی الیکشن کمیشن غیر قانونی ووٹرز کو نکال کر ووٹر لسٹ میں شفافیت لانے کے لیے کوشاں ہے۔ اس وجہ سے، ایک 'اعلان فارم' مختلف ریاستوں کو بھیجا گیا ہے۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس کے کئی قوانین پر اعتراض کیا۔ اس نے جمعرات کو دیگھا سے اس بارے میں بات کی۔ انہوں نے کہا،

" کمیشن نے ہمیں ووٹر لسٹ کو درست کرنے کے لیے ایک فارم بھیجا ہے، لیکن مجھے اس ڈیکلریشن فارم میں کچھ نکات پر اعتراض ہے، یہ کیوں لکھا گیا ہے کہ 1987 سے 2002 کے درمیان پیدا ہونے والوں کو فارم میں یہ لکھنا پڑے گا؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پہلے یا بعد میں پیدا ہونے والے نہیں لکھیں گے؟" (باقی صفحہ 4 پر)

شوبھانگشو نے "اسپیس مشن" مکمل کر کے تاریخ رقم کردی

ممتا بنرجی نے کہا تمہاری کامیابی سے ہم لوگ فخر محسوس کر رہے ہیں

کولکاتا 26 جون: ہندستانی وقت کے مطابق اس وقت 12 بج کر ایک منٹ ہوا تھا جب ڈراگن خلائی اور پرواز کیا اور اب 28 گھنٹے ہونے کو ہے 4 بجے (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی حملے میں زخمی پاسداران انقلاب کے کمانڈر دوران علاج دم توڑ گئے

تہران، 26 جون (یو این آئی) اسرائیلی حملے میں زخمی ہونے والے ایران کے پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کے سینئر کمانڈر علی شادمانی دوران علاج دم توڑ گئے۔ ایرانی نیوز سروس 'پریس ٹی وی' کے مطابق ایران کی مسلح افواج کے (باقی صفحہ 4 پر)

محرم الحرام کا چاند نظر آ گیا' 6 جولائی کو یوم عاشورہ

مرکزی مجلس رویت ہلال خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف نے اعلان کیا کہ 29 ذی الحجہ 1446 ہجری بمطابق 26 جون 2025 کو محرم کا چاند نظر آ گیا لہٰذا 6 جولائی بروز اتوار کو یوم عاشورہ منایا جائے گا۔

آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

LEC
استعمال کریں
زیادہ ہوا دینے والے پنکھے
لشکر پنکھے
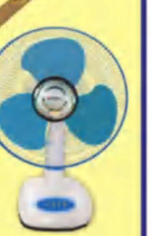
عمدہ کوالیٹی، مضبوط اور بھروسہ مند سالوں سال چلنے والا
LASKAR FAN لشکر پنکھے
SUPER FAN سوپر پنکھے
آسنسول، بردوان، رانی گنج اور دھنباد کیلئے ڈسٹری بیوٹر چاہیے
Contact for Distributorship
9339057979

SHREE AGRASAIN COLLEGE
Gateway of Success...
Affiliated to University of Calcutta
4 Yr/ 3 Yr Degree Courses offered (under CCF) (Self Financed)
DIRECT ADMISSION 2025-26
Through College Portal
Morning Shift (Girls only)
B.A. (Hons.) English, History, Hindi
(General) Education, Geography, Pol. Sc., English, History, Hindi
B.Com.
Day Shift (Co - Ed.)
B.Com. (Hons.) (General)
B.B.A. (Hons.)
B.Sc. (Hons.) Computer science, Computer Application

Fully AC
- Scholarships for meritorious and needy students
- Outdoor games (Cricket, Football, Badminton, Volleyball)
- Career Oriented Add-On Courses
- Placement Assistance
- National Level Seminars, Workshops

Student friendly College
Of all the memories you make here, some you remember, some you forget. At the end, you get a new perception of life and build a solid foundation for the future.
-M. P. Shroff, Chairman

Direct Admission through College Portal
www.shreeagrasaincollege.net
For enquiry contact helpdesk
5/2A Height Road, Liluah How 711204
(Near Liluah Railway Station)
Follow Us
9804774641, 9830307369, 03326554916/17

وزیراعلیٰ نے دیگھا میں رتھ یاترا کے پرامن جشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا

دیگھا:26 جون (عوامی نیوز سروس) ہینڈ آن لیڈرشپ کے مظاہرہ میں، مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو دو ماہ قبل عظیم الشان جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے بعد دیگھا کی پہلی رتھ یاترا کی حتمی تیاریوں کا براہ راست چارج سنبھال لیا۔

پیدل معائنہ کرنے سے لے کر ریاستی عہدیداروں، مندروں کے ٹرسٹیوں اور اسکون کے راہبوں سے تفصیلی بریفنگ حاصل کرنے تک، نہ صرف ایک مذہبی تقریب کے طور پر، بلکہ انتظامی درستگی، جامعیت اور ثقافتی فخر کی عکاسی کے طور پر وزیراعلیٰ کی شمولیت نے تہوار کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

"ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ رتھ یاترا ہموار، پرامن اور تمام عقیدت مندوں کے لیے قابل رسائی ہو،" ممتا بنرجی کو ڈی جی پی راجیو کمار سے یہ کہتے ہوئے سنا گیا جب انہوں نے چندریما بھٹاچاریہ، اروپ بسواس، سوجیت بوس، اندرنیل چاکرا، اندرانیل سینی سمیت اعلیٰ بیوروکریٹس اور وزراء کے ساتھ جلوس کے 1.5 کلومیٹر کے راستے کا جائزہ لیا۔

ایک قابل ذکر اشارے میں، وزیراعلیٰ نے خود مندر کے احاطے کے گیٹ نمبر 7 اور گیٹ نمبر 3 کے درمیان پورے راستے پر پیدل سفر کیا، کئی بار سڑک کی چوڑائی اور رکاوٹوں کی حکمت عملی کا معائنہ کرنے کے لیے رکتی رہیں۔ ایک موقع پر، وہ پیمائش کرنے والی ٹیپ کا استعمال کرتے ہوئے اور رتھوں کے پاس کاغذ پر راستے کے منصوبے بناتی ہوئی دیکھی گئیں۔

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جہاں تہوار ایک روحانی جشن ہے، عوامی تحفظ سب سے اہم ہے۔ رتھ جلوس کے دوران کسی کو بھی مرکزی سڑک پر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی، انہوں نے کہا۔ تاہم، حفاظت اور عقیدت میں توازن رکھتے ہوئے، اس نے ہدایت کی کہ رتھ کی رسیاں رکاوٹوں کے ساتھ جوڑ دی جائیں، جس سے عقیدت مند راستے پر قدم رکھے بغیر انہیں چھو سکیں۔

یہ دیگھا کی پہلی رتھ یاترا ہے۔ ہمیں زیادہ محتاط رہنا چاہیے۔ رتھ کئی بار رکے گی تاکہ لوگ واضح درشن حاصل کر سکیں۔ لیکن ہمیں امن کو یقینی بنانا چاہیے۔ آپ کا تعاون ضروری ہے، انہوں نے عوام سے اپیل کی۔

وزیراعلیٰ نے 27 جون کو رتھ کی رسی کھینچنے کے علامتی عمل میں اپنی شرکت کی بھی تصدیق کی، جو ریاست بھر میں بڑے ثقافتی اور مذہبی تقریبات میں خود کو شامل کرنے کی اپنی دیرینہ روایت کے مطابق ہے۔

جمعرات کو سی ایم کے سفر کے پروگرام میں جگناتھ ٹیمپل ٹرسٹ، ڈی ایس ڈی اے اور اسکون کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے ساتھ ساتھ تینوں رتھوں کا براہ راست معائنہ بھی شامل تھا۔ عینی شاہدین نے نوٹ کیا کہ کس طرح بنرجی نے نقل و حرکت کی لاجسٹکس کا باریک بینی سے جائزہ لیا اور رضاکاروں اور سیکورٹی اہلکاروں کی پوزیشن کے بارے میں معلومات بھی دیں۔

بعد میں، اس نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ جگن ناتھ مندر کل بھکتوں کے لیے کھلا رہے گا، رتھ یاترا کے دن، پوجا اور دیگر رسومات صبح 9:30 بجے شروع ہوں گی اور رتھ کا سفر تقریباً 2:30 بجے شروع ہوگا۔ رتھ 4:30 بجے تک "میسر باری" پہنچنا ہے۔

ممتا بنرجی کی شمولیت انتظامی نگرانی سے آگے بڑھ گئی۔ اس نے جمعرات کی شام مندر کے احاطے میں منعقدہ مبارک "رسی پوجا" (رسی کی پوجا) میں بھی حصہ لیا جو کہ ریاستی قیادت اور روحانی روایت کا علامتی انضمام ہے۔

دیگھا میں ان کی فعال موجودگی کو ایک سیاسی بیان اور بنگال کی روحانی اور ثقافتی اقدار کے لیے ذاتی وابستگی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

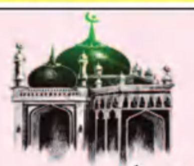

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
27 / جون 2025

فجر	3 بج کر 20 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 53 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ممتا نے اکیس کی تیاریوں کیلئے ایم ایل اے کو دیا خصوصی 'ٹاسک'

فائل فوٹو

کولکاتا:26 جون (عوامی نیوز سروس) 21 جولائی کا مطلب ترنمول کارکنوں کے لیے ایک جذبات ہے۔ جیسے جیسے دن گزرتے گئے، اس جذبے کا اثر تیزی سے بڑھتا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اگلے سال ٹرن آؤٹ ہر سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے اس جذبات اور جوش کو ایک بار پھر کامیاب بنانے کے 'ٹاسک' کے ساتھ ایم ایل اے کو پیغام دیا۔

اسمبلی کا آخری اجلاس منگل کو ختم ہوا۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ اور ترنمول لیڈر نے وزراء اور ایم ایل اے سے الگ الگ ملاقات کی۔ وہ سب سے الگ الگ علاقے کے بارے میں معلومات لیتی تھی۔ انہوں نے معلومات لی کہ کہیں کوئی مسئلہ ہے، کسی بلاک میں۔ ذرائع کے مطابق اس دوران ممتا کا مختصر پیغام، '21 جولائی آنے والا ہے۔ ہر کوئی اس بات کا خیال رکھے کہ کارکنان میٹنگ میں صحیح طریقے سے آسکیں۔ ہمیں مناسب تیاری کرنی ہوگی۔ یہ ریلی اچھی طرح سے منعقد ہونی چاہیے۔" دو دن پہلے راجستھان میں مہاجر مزدوروں کو بنگالی بولنے پر حراست میں لیا گیا تھا۔ وزیراعلیٰ نے فوری طور پر خبر لی اور انہیں بچانے کے انتظامات کئے۔ انہوں نے صحافیوں کے سامنے بھی بات کی۔ بعد میں، انہوں نے ایم ایل اے کے ساتھ مسئلہ اٹھایا اور اس کی حساسیت کی وضاحت کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ایم ایل اے کو 21 جولائی کو ایک مختصر پیغام دیا۔

وہ پہلے ہی پارٹی قیادت کو فون کر چکی ہیں اور انہیں پارٹی کے اس سالانہ جلسے کی تیاریوں کی یاد دہانی کرائی ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ ریکارڈ توڑ بھیڑ کی تیاری کریں۔ اس بار، ترنمول لیڈر نے ایم ایل اے کو اس کی یاد دلائی۔ اس سے پہلے وزیراعلیٰ نے خاص طور پر وزراء اور ایم ایل اے کو سیلاب کی صورتحال کے بارے میں پیغام دیا تھا۔ حکومت نے الزام لگایا کہ ریاست کو ڈی وی سی کے ذریعہ چھوڑے گئے تمام پانی کی اطلاع نہیں دی گئی۔ وزیراعلیٰ نے بھی اس پر برہمی کا اظہار کیا۔ اس وقت، انہوں نے آخری دن سے پہلے اجلاس کا پہلا حصہ مختصر کیا اور رہنماؤں اور وزراء سے براہ راست سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پہنچنے کو کہا۔ وزیراعلیٰ نے صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ پارٹی لیڈروں اور کارکنوں کو ذاتی سطح پر تلاش کرنا ممتا کی عادت ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا ہے کہ کوئی جب اور جہاں چاہے وہ نہیں کہہ سکتا۔ عوامی نمائندے کے طور پر ہر کسی کا کوئی نہ کوئی کردار ہوتا ہے۔ انہیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے۔

26ویں اسمبلی میں بی جے پی کو کتنی سیٹیں ملیں گی؟ ابھیشیک کی پیش گوئی

ڈائمنڈ ہاربر:26 جون (عوامی نیوز سروس) ابھیشیک بنرجی نے 6 2ویں اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت کی پیشین گوئی کی ہے۔ 2021 میں بی جے پی ریاست میں 77 پر رک گئی تھی۔ اس بار، انتخابات سے 6 مہینے پہلے، ابھیشیک نے اعتماد کے ساتھ دعویٰ کیا کہ بی جے پی 50 پر رک جائے گی۔ ان کے الفاظ میں، 2021" میں، بی جے پی کے پہیے 77 پر پھنس گئے تھے۔ اس بار، یہ 2026 میں 50 سے نیچے رک جائے گی۔ میں نے وعدہ کیا تھا۔ "ان کا نعرہ ہے، اب بی جے پی کی "الوداعی کی باری" ہے۔

ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری، جو ڈائمنڈ ہاربر سے ایم پی ہیں، نے بدھ کے روز کچھیا میں عوام کے سامنے اپنے 11 سالوں میں اس جگہ کے لوگوں کیلئے کیا کیا ہے اس کا حساب کتاب رکھا۔ ابھیشیک نے اپنے کام کے حساب کتاب کے سامنے ایک کتابچہ جاری کیا جسے 'خاموش انقلاب' کہا جاتا ہے۔ اس دن پارٹی کے ریاستی صدر سبرت بخشی بھی ان کے ساتھ تھے۔ 'بکسدھ' ہمیشہ ابھیشیک کے ساتھ اس پروگرام میں جاتا تھا۔ اس دن ابھیشیک نے تقریباً 700 صفحات کا ایک کتابچہ جاری کیا اور بتایا کہ گزشتہ ایک دہائی میں اس مرکز میں 6 ہزار کروڑ روپے کے ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ اس کے جواب میں، ابھیشیک (ابھیشیک بنرجی) نے ایک کے بعد ایک مسئلہ اٹھایا، جیسے آر جی کار، ایس ایس سی کی نوکریوں میں کمی، پہلگام، اور بی جے پی کو سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔

آر جی کار کے معاملے پر، بائیں بازو کی بی جے پی نے پولیس کمشنر ونیت گوئل کو انتظامی ناکامی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے انہیں ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے وزیراعلیٰ سے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کیا۔ تاہم، ابھیشیک نے پوچھا کہ وہ وزیر داخلہ امت شاہ اور آئی بی چیف تپن دیکر کا استعفیٰ کیوں نہیں چاہتے، جو پہلگاؤں میں دہشت گردی کو روکنے میں ناکام رہے۔ ان کے واضح الفاظ، "بی جے پی ہندوتوا کی محافظ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ پھر بھی وہ جگن ناتھ مندر کا مذاق اڑاتی ہے۔ شوبیندو ادھیکاری نے کہا، یہ مندر نہیں ہے۔ سکانت مجمدار نے کہا، یہ سرکس ہے۔ ممتا بنرجی کا شکریہ، اگر یہ جگن ناتھ مندر نہ ہوتا تو ان کا کردار سامنے نہ آتا۔ اس کے بعد، ابھیشیک نے 26ویں اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی جیت کی پیشین گوئی کی اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات کا موضوع اٹھایا۔ انہوں نے کہا، "میں پیشین گوئیاں نہیں کرتا، تاہم، اگر خدا کے فضل سے کرتا ہوں، تو یہ کم از کم ہوگا۔

ایم پی کیرتی ازاد نے آلودگی سے متعلق ایک انتظامی میٹنگ کا اہتمام کیا

آسنسول: 26 جون (عوامی نیوز سروس) شہر کے مرکز میں محکمہ انتظامیہ کے دفتر میں آلودگی کو روکنے کے لیے انتظامی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت ایم پی کیرتی جھا آزاد نے کی۔ ڈی ایم ایس پنابلم، محکمہ جاتی منتظم ڈاکٹر سوربھ چٹرجی، ڈی ایف او، ڈی وی سی، ڈی ایس پی، آلودگی کنٹرول بورڈ اور مختلف شعبوں محکموں کے نمائندے میٹنگ میں موجود تھے۔ اجلاس میں تمام محکموں سے اپیل کی گئی کہ وہ آلودگی کو کم کرنے کے لیے مل کر کام کریں۔ میٹنگ کے بعد رکن پارلیمنٹ کیرتی آزاد نے 1983 کرکٹ ورلڈ کپ کی 42ویں سالگرہ منانے کے لیے کیک کاٹ کر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور انہیں مبارکباد دینے کے لیے سابق کرکٹ کپتان کپل دیو سے بھی فون پر بات کی مسٹر آزاد نے کہا کہ صنعتی توسیع کے نام پر درختوں کو کاٹنا غلط ہے پانی، ہوا، زمینی پانی سب آلودہ ہو رہے ہیں صنعت یا ٹرانسپورٹ زیادہ آلودگی کا باعث بنتی ہے صنعت ہماری ریاستی حکومت کی ترجیحات میں سے ایک ہے، جس کے لیے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ہمیشہ سرگرم رہتی ہیں۔ صنعتی تنظیموں کو ماحولیاتی تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی ملک اور دنیا کو آلودگی سے بچانا ہے آلودگی پر قابو پانے میں صنعتی تنظیموں کی ذمہ داری کے بارے میں ضلع مجسٹریٹ ایس پنابلم نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کے تحت کام کرنے والی ٹیم صنعتی تنظیموں کی آلودگی پر مسلسل نظر رکھتی ہے تاہم ابھی تک بے ضابطگیوں کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔

☆☆☆

جگن ناتھ کے پرساد کی تقسیم پر 'بے سمت سیاست'، ترنمول کا بی جے پی پر طنز

کولکاتا: 6 2جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس نے جگن ناتھ کی تقسیم پر بی جے پی کی بے سمت سیاست پر سخت تنقید کی ہے۔ ریاست بھر میں جگن ناتھ کے پرساد کی تقسیم شروع ہوگئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دیگھا میں رتھ یاترا کو لے کر کافی جوش و خروش ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی بھی وہاں پہنچ گئی ہیں۔ دیگھا میں جگن ناتھ کے مہا پرساد پر اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری اور بی جے پی لیڈر تنقید کر رہے تھے۔ اب بی جے پی نے جگن ناتھ پر بھی لڑائی شروع کر دی ہے۔ دیگھا کے جواب میں، شبھیندو ادھیکاری نے اب اعلان کیا ہے کہ جگناتھ میں پوری کا پرساد رتھ یاترا کے دن ریاست میں تقسیم کیا جائے گا۔ بدھ کو اپوزیشن لیڈر نے کہا، "مہا پرساد پوری سے آرہے ہیں۔ یہ تملوک کے گورنگا مہاپربھو مندر سے تقسیم کیا جائے گا۔ پوری کا مہا پرساد پانچ دن تک تقسیم کیا جائے گا۔ "شبھیندو نے کہا کہ جمعہ کے روز، رتھ کے دن، کولکاتا کے سینٹرل ایونیو پر دوپہر 12 بجے ایک رتھ یاترا نکالی جائے گی۔ اس دن دوپہر 3 بجے پوری سے مہا پرساد پہنچے گا۔ اسکون کی رتھ یاترا امپیڈا میں شام 4 بجے ہے۔ وہ بھی وہاں ہوگا۔ ترنمول نے جگن ناتھ دیو کے تعلق سے بی جے پی کی بے سمت سیاست پر تنقید کی ہے۔ صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں ترنمول کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے بی جے پی اور شبھیندو پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا، وہ (شبھیندو) بے سمت سیاست کر رہے ہیں، ووٹ ہارنے کے بعد وہ بھگوان کو اپنا مخالف سمجھتے ہیں، انہوں نے لڑائی شروع کر دی ہے، پھر اتنی دیر تک پوری کا پرساد کیوں نہیں دیا؟ جب مغربی بنگال کی حکومت کہہ رہی ہے کہ پرگناتھ دیو کو کیوں بتائے گا کہ آپ ہر گھر کو پرساد دے رہے ہیں؟" جس گھر میں وہ پرساد دینے کے لیے جائیں گے وہاں پر ان کے (شبھیندو) کے گھر والے بھی جانا چاہتے ہیں، لیکن وہ اس کی وجہ سے نہیں جا سکتے۔ بی جے پی پر نشانہ لگاتے ہوئے میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم نے کہا، "ہمارا جگن ناتھ مندر دیگھا میں ہے، یہ بنگال کا فخر ہے۔ اس مندر کے بارے میں برا لفظ کہنے کا مطلب بنگال کی توہین کرنا ہے۔ جس مندر میں جانا چاہتے ہو وہاں جاؤ۔" دریں اثنا، شبھیندو ادھیکاری نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ سینٹرل ایونیو پر 1 لاکھ لوگوں کے ساتھ رتھ کھینچیں گے۔ پوری میں پرساد کی تقسیم پانچ دن تک جاری رہے گی۔ آج بھی اپوزیشن لیڈر نے دیگھا پرساد کے تعلق سے ایک کمیونٹی کو نشانہ بناتے ہوئے ایک تبصرہ کیا۔

سی پی نے کنیاپور پھانڑی کی نئی تعمیر کا افتتاح کیا

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت کنیاپور فردی نئی تعمیر کی گئی ہے۔ بدھ کو آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری نے اس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈی سی سنٹر دھروداس، آسنسول نارتھ پولس اسٹیشن کے انچارج امیت ہلدار، کنیاپور فردی انچارج کے علاوہ محکمہ پولیس کے دیگر افسران موجود تھے۔ پولیس کمشنر نے نو تعمیر شدہ پولیس فردی کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر سنیل کمار چودھری نے کہا کہ آسنسول نارتھ تھانہ انچارج اور کنیاپور فردی انچارج کی مشترکہ کوششوں سے کنیاپور فردی کو نئے انداز میں تعمیر کیا گیا ہے۔ موقع پر پولیس انچارج کے لیے ایک کمرہ بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تفتیشی انچارج کے لیے الگ کیمرہ بنایا گیا ہے۔ ایک کیمرہ بنایا گیا ہے جس سے پولیس افسران کو امن و امان برقرار رکھنے میں آسانی ہوگی۔

سکندر اعظم کو انصاف دو: وارڈ 65 میں نوجوان کی ہلاکت پر یوتھ کانگریس سڑکوں پر

کولکاتا:26 جون (نور عالم) "ایک موبائل کی قیمت... ایک جوان کی جان" کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 65 میں ایک دردناک واقعے نے شہر کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ موبائل چوری کے محض شک میں تین نوجوانوں کو بے رحمی سے پیٹنے کا واقعہ سامنے آیا ہے، جس میں سکندر اعظم نامی نوجوان نے زندگی کی جنگ ہار دی، جبکہ دو دیگر نوجوان محمد رضا اور بھوجا اسپتال میں ہے جس میں ایک زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ یوتھ کانگریس نے آج کاصف رضا کی قیادت میں لیڈی برمن کالج سے ایک احتجاجی ریلی نکالی، جو پارک سرکس چار نمبر برج پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں انصاف کے فلک شگاف نعرے لگائے گئے اور مقتول سکندر کے اہل خانہ کے حق میں آواز بلند کی گئی۔ یوتھ کانگریس کا کہنا ہے کہ اگر پولیس نے اپنی ذمہ داریاں سنجیدگی سے نبھائی ہوتیں تو سکندر آج زندہ ہوتا۔ مظاہرین نے سوال اٹھایا: "سکندر کے بچوں کا مستقبل کون سنوارے گا؟ ماں اور جوان بیوی کا سہارا کون بنے گا؟" کرایا تھانے کی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چھ افراد (روکی، وکاش، زاہد، ساحل، وسیم، صدام) کو گرفتار کیا ہے، جبکہ مزید تین سے چار ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ یوتھ کانگریس نے ریاستی حکومت اور کولکاتا پولیس سے فوری عدالتی تحقیقات، مقتول کے اہل خانہ کو سرکاری معاوضہ اور زندہ بچ جانے والے زخمی نوجوانوں کا مکمل مفت علاج فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

☆☆

مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی طرف سے اور پولیس ڈائریکٹوریٹ ویسٹ بنگال برانچ کے زیر انتظام ویلفیئر کمیٹی کی مرکزی عمارت بھوانی بھون میں رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر عزت مآب ڈاکٹر شرمیلا سرکار، ایم پی، پوربا بردوان لوک سبھا حلقہ، شری اجے کمار، آئی پی ایس، اے ڈی جی اور آئی جی پی (ہیڈکوارٹر)، شری شانتو سنہا بسواس، کوآرڈینیٹر، مغربی بنگال پولیس اور کولکتہ پولیس ویلفیئر کمیٹی، شری بجیتاش راوت، کنوینر، مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی، علی شاہ، کولکتہ پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کنوینر، علی شاہ اور دیگر موجود تھے۔ کمیٹی، پولیس ڈائریکٹوریٹ مغربی بنگال کے مختلف افسران، مرکزی کمیٹی کے دیگر قائدین، مختلف ضلعی شاخوں کے افسران اور سب سے بڑھ کر پولیس ڈائریکٹوریٹ اور مختلف ضلعی شاخوں کے خون کے عطیہ دہندگان۔ (نورالاسلام خان)

نشہ کو نو، زندگی کو ہاں! کمرہٹی میں شعور کی جیت پہچان فاؤنڈیشن اور پولیس کی جانب سے بیداری ریلی

کولکاتا، 26 جون (نور عالم) عالمی یوم انسداد منشیات وغیر قانونی اسمگلنگ" کے موقع پر آج کمرہٹی تھانے اور پہچان فاؤنڈیشن کی مشترکہ میزبانی میں نشہ مخالف بیداری ریلی نکالی گئی۔ اس ریلی کا مقصد معاشرے کو نشہ کی لعنت سے نجات دلانے اور نوجوان نسل کو بربادی سے بچانا تھا۔ یہ ریلی بیرکپور پولیس کمشنریٹ کے زیر نگرانی نکالی گئی، جس میں اسکولی طالبات، مقامی رضاکار، سماجی کارکنان اور پولیس اہلکاروں نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی کے دوران "نشہ چھوڑو، زندگی سنوارو" جیسے نعرے گونجتے رہے، جو پورے علاقے میں سماجی بیداری کا پیغام بن کر پھیلے۔ اس شعور بیداری مہم کے تحت کمرہٹی تھانے کے آفیسر انچارج سبرتا ہلدار نے کہا کہ "نشہ ایک خاموش قاتل ہے، جو نوجوانی کو چاٹ جاتا ہے۔ ہمیں مل کر اس کے خلاف ایک مضبوط محاذ قائم کرنا ہوگا"۔ پروگرام میں شامل فاؤنڈیشن کے ذمہ داروں نے بھی اس مہم کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا ہدف صرف ریلی نکالنا نہیں بلکہ عوام کے ذہنوں میں یہ پیغام واضح کرنا ہے کہ نشہ کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ مسائل کی جڑ ہے۔ "اس ریلی کا خاص پیغام تھا: "نشہ نہیں، تعلیم اپنائیں" "نشہ کے خلاف ایک قدم، روشن کل کی ضمانت" آخر میں طالبات نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز کے ذریعے نشہ مخالف پیغامات دیے، جن میں لکھا تھا: "نشے کو چھوڑو، زندگی سے جڑو، "خواب وہی جو ہوش میں دیکھے جائیں" یہ بیداری ریلی ایک اہم قدم ہے، جو سماج میں تبدیلی کی بنیاد رکھتی ہے۔ ایسی کوششیں ہی ایک نشہ مکت بھارت کی سمت میں موثر ثابت ہو سکتی ہیں

نیشنل ہائی وے سروس روڈ کی مصروف ترین سڑک پر لینڈ سلائیڈنگ

آسنسول: 26 جون (عوامی نیوز سروس) نیشنل ہائی وے کی سروس روڈ پر لینڈ سلائیڈنگ۔ بدھ کی دیر رات، آسنسول کے کلٹی میں قومی شاہراہ نمبر 19 کے چورنگی چوراہے سے متصل چترنجن جانے والی سڑک کی پرانی چوکی کے سامنے سڑک کا ایک حصہ اچانک گر گیا نیشنل ہائی ویز اتھارٹی نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر سڑک کے منہدم ہونے والے حصے کو بند کر دیا تاہم نیشنل ہائی ویز اتھارٹی لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ تاہم ٹریفک کی نقل و حرکت معمول پر ہے۔ قومی شاہراہوں کے ذرائع کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ سڑک کا 2.2 میٹر کا حصہ گر گیا ہے۔ مقامی لوگوں کو شکایت ہے کہ یہ بہت مصروف سڑک ہے روزانہ سینکڑوں کاریں اور پیدل چلنے والے اس سڑک کا استعمال کرتے ہیں۔ اچانک لینڈ سلائیڈنگ سے آس پاس کے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ انہیں خدشہ ہے کہ ایسے واقعات کہیں اور بھی ہو سکتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ نہ صرف متاثرہ علاقے بلکہ پوری سروس روڈ کا مکمل معائنہ کیا جائے۔

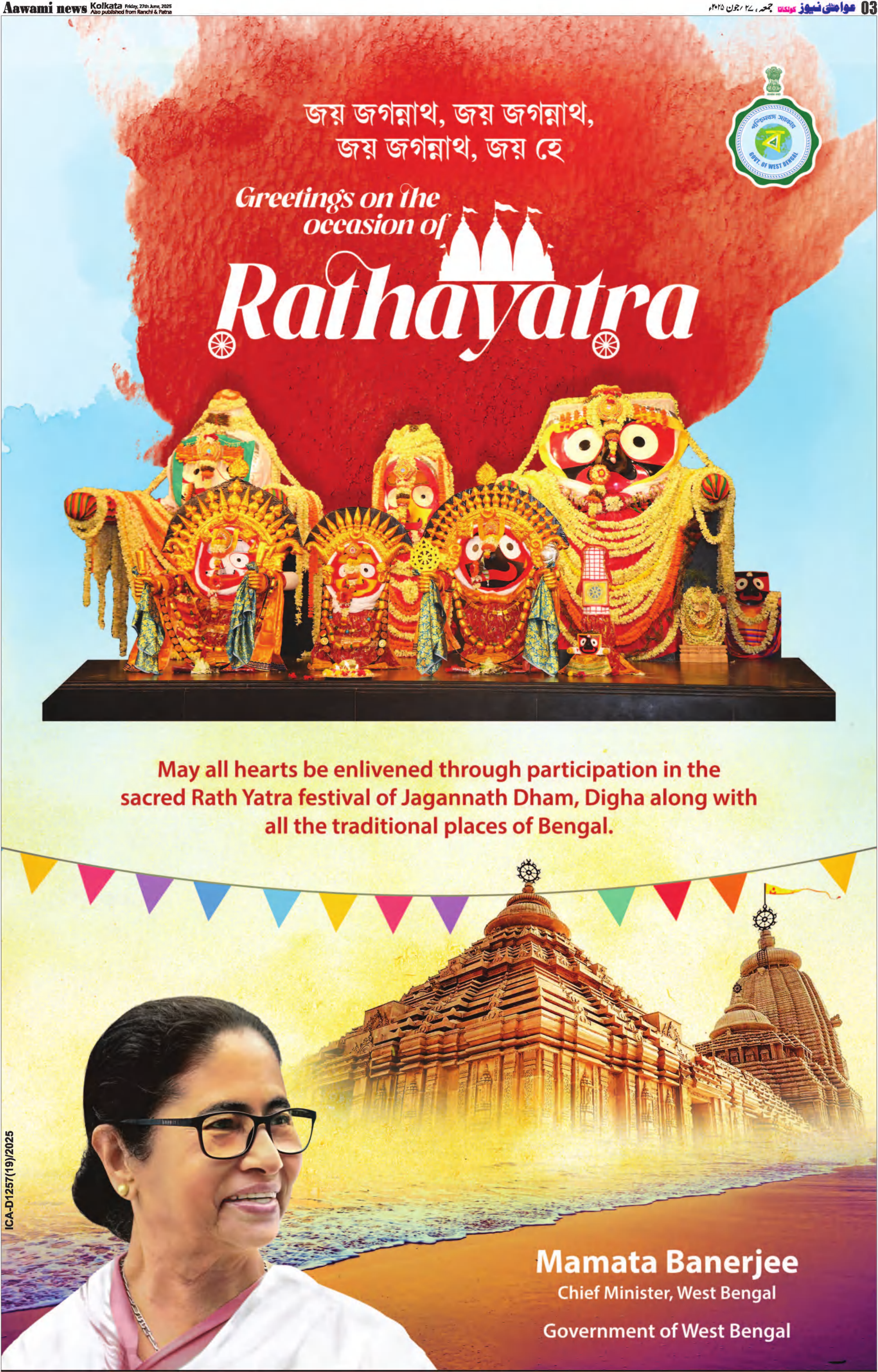
জয় জগন্নাথ, জয় জগন্নাথ,
জয় জগন্নাথ, জয় হে
Greetings on the occasion of
Rathayatra
May all hearts be enlivened through participation in the sacred Rath Yatra festival of Jagannath Dham, Digha along with all the traditional places of Bengal.
Mamata Banerjee
Chief Minister, West Bengal
Government of West Bengal
GOVT. OF WEST BENGAL
ICA-D1257(19)/2025

اردو زبان ڈبلو بی سی ایس امتحان میں پھر سے شامل کئے جانے پر

مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے تمام محبّ اردو اور فرہاد حکیم کا شکریہ ادا کیا

بنگال میں بنگلہ زبان کا پڑھنا، جاننا لازمی، درجہ اول سے بنگلہ کو لازمی زبان کی حیثیت سے شامل کرنے پر زور دیا گیا

کولکاتا 26 جون: جب ڈبلو بی سی ایس امتحان سے کمپلسری اردو، ہندی اور سنتھالی زبان کو ہٹا کر 300 نمبر کا بنگلہ پیپر لازمی قرار دیا گیا تھا تو پورے بنگال میں اس کے خلاف تحریک شروع ہو گئی تھی اور مختلف اداروں اور سماجی تنظیموں کی جانب سے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو مکتوب بھیجنے کا سلسلہ شروع ہوا تھا اور سڑکوں پر احتجاجی میٹنگیں شروع ہو گئی تھیں لیکن 17 جون 2025 کو حکومت مغربی بنگال نے ایک گزٹ نوٹی فیکشن جاری کر کے ڈبلو بی سی ایس امتحان میں کمپلسری اردو ہندی، اور سنتھالی زبان کو دوبارہ شامل کر لیا۔ اس سلسلے میں دیکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اس کام میں کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ اگر یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اس سلسلے میں زبردست دوڑ دھوپ کی اور اکاڈمی کے سارے اراکین اپنے نائب چیئرمین کے ساتھ اس جدوجہد میں کام کیا۔ نائب چیئرمین اور ممبر راجیہ سبھا جناب ندیم الحق نے کہا کہ میں اس کے لئے سب سے بڑا کریڈٹ میئر جناب فرہاد حکیم کو دیتا ہوں جنہوں نے اس سلسلے میں زبردست جدوجہد کی اور متعدد مرتبہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی اور اس سلسلے میں اردو والوں کا مطالبہ سامنے رکھا اور اقلیت نواز وزیراعلیٰ نے اس بات کو منظور کیا کہ ڈبلو بی سی ایس امتحان سے اردو، ہندی اور سنتھالی کو ہٹانا صحیح فیصلہ نہیں تھا اور ان زبانوں کو پھر سے شامل کر لیا۔

جناب ندیم الحق نے اس سلسلے میں اکاڈمی کے سینئر ممبران بشمول سید شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر دبیر احمد، مختار علی، ڈاکٹر نوشاد عالم، ڈاکٹر غزالہ یاسمین، پرویز رضا، شوکت علی سمیت تمام ممبروں کے دوڑ دھوپ کا ذکر کیا اور کہا کہ میں ان سبھوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خاص طور پر میئر فرہاد حکیم کا شکریہ ادا کیا اور ان سبھوں کی بدولت آج اردو زبان کو پھر سے ڈبلو بی سی ایس میں کمپلسری سبجیکٹ کے طور پر شامل کر لیا گیا۔ جناب ندیم الحق نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ یہ بات بھی سوچنے والی ہے کہ ہم لوگ سب بنگال میں رہیں اور بنگال کی مادری زبان بنگلہ نہ جانیں، جب کرناٹک، مہاراشٹر، تملناڈو اور دیگر ریاستوں میں وہاں کی زبان کو کمپلسری رکھا گیا ہے تو پھر بنگال میں بنگلہ کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں تو یہی کہوں گا کہ حکومت تمام اسکولوں میں درجہ اول سے بنگلہ کو لازمی زبان قرار دے تاکہ وہی بچے جب درجہ اول تا دہم بنگلہ کا لازمی زبان کی حیثیت سے پڑھتے رہیں گے تو ان کیلئے بنگلہ اسی طرح سے سہل اور آسان نظر آئے گی جس طرح سے آج اردو ان کی مادری زبان ہے اور وہ اسے بڑی آسانی سے پڑھتے ہیں۔

اس موقع پر جناب ندیم الحق نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت اکاڈمی نے 15 اگست تک مختلف پروگرام ہاتھ میں لئے ہیں۔ نصر غزالی مرحوم پر قومی سمینار، حسرت موہانی پر قومی سمینار، 30 جون کو رئیس رفیع پر تعزیتی میٹنگ، 15 اگست کو پرچم کشائی اور شام کو مشاعرہ ہے۔

☆

فرفرہ میں 100 بستروں پر مشتمل مولانا

ابوبکر ہسپتال بہت جلد کھولا جائے گا

نورالاسلام خان

حضرت پیر علامہ جناب بڑے حضورؒ، معروف مولانا ابوبکر میموریل ہسپتال یا ہیلتھ سنٹر کو 100 بستروں کے ہسپتال میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ ریاستی صحت کے سکریٹری نارائن سوروپ نگم نے کہا کہ اسے بہت جلد کھول دیا جائے گا۔ یہ خبر انہوں نے جمعرات کو فرفرہ شریف کے ہسپتال کا دورہ کرنے کے بعد بتائی۔ ترنمول کانگریس کے سکریٹری پیرزادہ قاسم صدیقی۔ پیرزادہ صفیری صدیقی سمیت کئی پیر صاحب تھے۔ سکریٹری صحت نے کہا کہ یہ ہسپتال اگلے ماہ عام لوگوں کے لیے کھول دیا جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ عزت مآب ممتا بنرجی کی کابینہ میں فرفرہ دیہی اسپتال میں بستروں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے لیا گیا۔ علاقے کے لوگوں کو بہت ستایا گیا۔ انہیں علاج کے لیے دوسرے اسپتالوں میں جانا پڑا۔ اہل علاقہ کا دیرینہ مطالبہ پورا ہونے کی خبر سے اہل علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ حکومت کے اقدام پر فرفرہ میں ایک مسافر خانہ پہلے ہی کھولا جا چکا ہے۔ پیرزادہ قاسم صدیقی نے کہا کہ اسے ضلع کے بڑے ہسپتال میں تبدیل کیا جائے گا۔ انہوں نے مقامی لوگوں کے لیے مناسب قیمت کی دوائیوں کی دکان اور دوا ایمبولینسوں کی درخواست کی ہے۔ پیرزادہ صفاری صدیقی اور دیگر پیر صاحب نے بھی فرفرہ شریف میں ریلوے لائن کا معاملہ اٹھایا ہے۔ اس مرکز صحت میں 30 بستر تھے۔ گاؤں کے لوگ اسپتال سے مطمئن نہیں تھے، لیکن علاقے کے لوگوں نے اسے کامیاب بنانے پر ممتا دیوی اور ان کی حکومت کو مبارکباد دی۔ فرفرہ شریف کے تاریخی عیسٰی صوابی پر آنے والے لاکھوں لوگوں کا خیال کرتے ہوئے پیر بارو حضور نے 1948 میں 1949 میں مولانا ابوبکر میموریل ہسپتال کو ہیلتھ سنٹر میں تبدیل کر دیا، اس وقت کئی لاکھ اینٹیں جلا کر 10 بیگھہ اراضی اور 40 ہزار ٹکا حکومت کو دیا۔ اس وقت یہ ہسپتال ڈاکٹر اے سی چٹرجی نے شروع کیا تھا۔ یہ کہنا محفوظ ہے کہ اس نئے ہسپتال سے بہت سے لوگ مستفید ہوں گے۔

شاہینہ پروین کے 36 سالہ تعلیمی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا: خواجہ احمد حسین

کانکی نارہ: 26 جون (ساجد پرویز) شاہین پروین معلّمہ سائنس استانی وہیڈ اکزامنر حساب بورڈ اف سکنڈری امتحان مغربی بنگال کانکی نارہ اردو گرلس ہائی اسکول کے 36 سالہ ملازمت مکمل کرنے پہ ایک الوداعیہ تقریب کانکی نارہ کمونیٹی ہال میں سابق ہیڈ مسٹریس شمیمہ خاتون کی صدارت اور اسکول کے سابق ممبر خواجہ احمد حسین کی نظامت میں مورخہ 26 جون 2025 کو بعد نماز ظہر منعقد ہوئی جلسے کا آغاز مولانا مظہر عالم ندوی کے تلاوت کلام اللہ سے ہوا، احمد وکیل علیمی نے ایک تہنیتی نظم اور ایک سپاس نامہ شاہینہ باجی کی خدمت میں پیش کیا۔ اس موقع پہ خواجہ احمد حسین نے کہا کہ شاہینہ باجی کے 36 سالہ تعلیمی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے بڑی ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ سابق پرنسپل عبدالودود انصاری، ماسٹر خرم اسلم پرویز، پروفیسر ابوبکر جیلانی پریسڈنسی کالج، ماسٹر شرافت حسین، شکیلہ خاتون ضیاء، رفعت باجی، طالبہ صدر جمہوریہ ایوارڈی ضیاء، شاہین قیصر اور ہیڈ مسٹریس ساجدہ خاتون نے علم کی افادیت اور شاہینہ باجی کے حوالے سے اپنے تاثرات پیش کئے اور دعاؤں سے نوازا، سابق معلّمہ میں نور باجی، صغرا باجی، مہرن باجی، بلقیس باجی، انجم پروین، قمرالنساء، عائشہ باجی، صدف باجی و دیگر تمام استانیوں کے علاوہ طالبات نے بھی شرکت کی۔ آخر میں شاہینہ باجی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

امتحانات جامعہ اردو علی گڑھ 2026

جامعہ اردو علی گڑھ کے امتحانات ابتدائی، ادیب، ادیب ماہر، ادیب کامل، ادیب فاضل، معلم اردو، ایک سالہ ڈپلومہ ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن، اور غیر اردو داں کے لئے ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس (جو بتدریج درجہ نہم، مدھیامک، ہایر سکنڈری، بی اے، ایم اے، اردو ٹیچرس ٹریننگ اور اردو زبان میں سرٹیفکیٹ کورس کے مساوی ہیں۔) کے فارم بھرے جا رہے ہیں. خواہش مند طلباء وطالبات پہلی فرصت میں مرکز کلکتہ مولانا آزاد ایجوکیشنل ٹرسٹ، ڈرائیور کوارٹر، خضر پور، کلکتہ۔ 23 میں تشریف لا کر اپنے فارم کی خانہ پری کر دیں۔ واضح رہے کہ کلکتہ میں گذشتہ 48 سال سے پابندی کے ساتھ ڈاکٹر علی شیر خان صاحب مہتمم سینٹر کی سرپرستی و نگرانی میں جامعہ اردو علی گڑھ کے امتحانات منعقد ہوتے آرہے ہیں۔ طلباء وطالبات جہاں سا پنی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کرتے ہوئے ہر سال سیکڑوں کی تعداد میں شریک امتحان ہو کر اسناد حاصل کر رہے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے مہتمم سینٹر کلکتہ ڈاکٹر علی شیر خان صاحب سے رجوع کریں۔

موبائل نمبر۔۔۔۔۔8100079694.

المعلن۔ ڈاکٹر علی شیر خان، مہتمم سینٹر کلکتہ

امتحانات جامعہ اردو علی گڑھ

ڈرگاپور کا نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول ریاست بھر میں نمایاں، پچھّم بردوان کا واحد منتخب ادارہ — سائنس وٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے 5 لاکھ روپے کی مالی امداد حاصل

رانی گنج 26 جون: مغربی بنگال کے ڈرگاپور شہر کا نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول تعلیمی میدان میں ایک اور اہم کامیابی کے ساتھ سرخیوں میں ہے۔ ریاست کے سائنس وٹیکنالوجی اور جیو ٹیکنالوجی محکمہ کی جانب سے شروع کردہ FIST-WB اسکیم کے تحت ریاست بھر کے 250 سے زائد اسکولوں میں سے صرف 32 اسکولوں کا انتخاب کیا گیا، جن میں پچھّم بردوان ضلع کا واحد اسکول نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول بھی شامل ہے۔

اسکول کو سائنس کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، خصوصاً جدید سائنس لیبارٹری کے قیام اور بہتری کے لیے 5 لاکھ روپے کا گرانٹ فراہم کیا گیا ہے۔ یہ گرانٹ ندیا ضلع کے کرشنا نگر میں واقع رابندر بھون میں منعقدہ ایک باوقار تقریب میں ریاستی وزیر جناب اُجول بشواس نے اسکول انتظامیہ کے حوالے کیا۔ اس موقع پر محکمہ کے سکریٹری جناب وِجے بھارتی، ضلع مجسٹریٹ ایس۔ ارون پرساد سمیت دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

اس موقع پر اسکول کے پرنسپل جناب کلیم الحق نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا "ہماری اسکول کی یہ کامیابی نہ صرف ہمارے لیے بلکہ پورے ضلع کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس امداد سے سائنس کی تعلیم میں نمایاں بہتری آئے گی اور طلباء کو تجرباتی سیکھنے کا جدید ماحول میسر ہوگا۔ ہم حکومت کے اس قدر شناسی پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔" یاد رہے کہ نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول علاقے کا ایک پرانا اور معتبر ادارہ ہے، جو عرصہ دراز سے تعلیمی میدان میں اپنی شناخت قائم رکھے ہوئے ہے۔ اس کامیابی کے بعد اسکول اور علاقہ میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے، اور تعلیمی وسماجی حلقوں نے اسکول انتظامیہ کو مبارکباد پیش کی ہے۔ یہ کامیابی ریاست میں سائنسی تعلیم کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم تصور کی جا رہی ہے۔

ویژن لائف انسانی حقوق فاؤنڈیشن کی جانب سے دیگھا میں صفائی مہم — سماجی خدمت کی راہ میں ایک متاثر کن پہل

رانی گنج 26 جون: ویژن لائف انسانی حقوق فاؤنڈیشن نے آئی آئی ٹی آئی ایس ایم، دھنباد کے ماحولیات سائنس وانجینئرنگ شعبہ کے اشتراک سے دیگھا میں دو روزہ کانفرنس کے دوران ایک خصوصی صفائی مہم کا انعقاد کر کے سماجی بیداری اور خدمت خلق کا ایک روشن نمونہ پیش کیا۔ یہ صفائی مہم نئے تعمیر شدہ جگن ناتھ دھام مندر کے سامنے سے شروع کی گئی، جہاں سے تقریباً 200 میٹر طویل ساحلی علاقے کی صفائی کی گئی۔ اس اہم مہم کی قیادت قومی تنظیمی سکریٹری جناب راکیش کمار سنگھ نے کی، جن کی رہنمائی میں یہ مہم پوری سنجیدگی، لگن اور جذبہ خدمت کے ساتھ مکمل ہوئی۔ اس موقع پر آئی آئی ٹی آئی ایس ایم، دھنباد کے ماہر ماحولیات و معروف پروفیسر ڈاکٹر بسوجیت پال کی خصوصی موجودگی نے مہم کو ایک نیا حوصلہ بخشا۔ انہوں نے نہ صرف شرکاء کو رہنمائی فراہم کی بلکہ خود صفائی کے کام میں شامل ہو کر حاضرین کو متاثر اور پرجوش کر دیا۔ اس مہم میں کئی ممتاز شخصیات اور تنظیمی عہدیداران نے شرکت کی، جن میں قومی مشیر پروین کمار سنگھ، قومی صدر کلدیپ کمار سنگھ، قومی جنرل سکریٹری ونئے بھوشن پودار کے علاوہ شیواشریہ پنڈت، راجیش برنوال، رمیش برنوال، رامانوج کمار شاہ، سنجے برنوال، نسیم انصاری، سی ایس نتیش کمار، ڈاکٹر منوج کمار، امریش کمار، راجیش کمار اور پروین کمار سمیت دیگر سرگرم ممبران شامل تھے۔

قاضی شہر ماسٹر بدرالزماں کو اہلیان ٹیٹاگڑھ نے نم آنکھوں سے خراج پیش کیا

قاضی شہر ماسٹر بدرالزماں کی شخصیت ایک انجمن کی سی تھی ٹیٹاگڑھ کے ملی سماجی وادبی حلقوں میں مرحوم ماسٹر بدرالزماں نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیا ہے وہ سنہرے لفظوں میں لکھے جانے کے قابل ہے انہی باتوں کے پیش نظر 25/ جون کی شام انجمن ترقی اردو شاخ ٹیٹاگڑھ کی جانب قاضی شہر ماسٹر بدرالزماں کی یاد میں ایک تعزیتی جلسے کا انعقاد کیا گیا جسکی صدارت ٹیٹاگڑھ میونسپلٹی کے وائس چیئرمین اور انجمن ٹیٹاگڑھ شاخ کے صدر ایڈوکیٹ محمد جلیل صاحب کی جبکہ نقابت کی ذمہداری ٹیٹاگڑھ شاخ کے سکریٹری ماسٹر شرف الزماں بحسن وخوبی انجام دیا۔ اس جلسے تعزیت کی خاص بات یہ رہی کہ اس تقریب میں ٹیٹاگڑھ سے تعلق رکھنے والے ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے شرکت کی اور اپنے دیرینہ رفیق قاضی شہر ماسٹر بدرالزماں کی ملی سماجی و ادبی خدمات کو سراہتے ہوئے اپنی نم آنکھوں سے انہیں خراج پیش کیا اور مرحوم کی بلند درجات کے لئے بارگاہ خداوندی میں دعائیں کیں (محمد انیس الرحمٰن)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ایران نے اسرائیل

بعد جب انھوں نے عوام سے پہلا خطاب کیا، تو اسرائیل کے ساتھ ساتھ امریکہ کو بھی نشانے پر لیا۔ انھوں نے ویڈیو پیغام میں کہا کہ ان کے ملک نے امریکہ کے منہ پر طمانچہ مارا ہے اور اسرائیل پر فتح حاصل کی ہے۔

خامنہ ای کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے اس جنگ کے دوران اپنے دکھاوٹی نظریہ کی نمائش کی، جبکہ انھیں اس میں اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔ دراصل ایران اور اسرائیل کی جنگ میں 22 جون کو امریکہ بھی کود پڑا تھا، اور اس نے اسلامی جمہوریہ کے فورڈو، نطنز اور اصفہان واقع جوہری ٹھکانوں پر بنکر بسٹر بموں سے حملہ کر دیا تھا۔ اس کے اگلے ہی دن ایران نے قطر اور عراق میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر میزائل داغ دیے تھے۔

بہر حال، خامنہ ای کے 'ایکس' ہینڈل سے کی گئی ایک پوسٹ میں لکھا گیا ہے کہ "امریکی حکومت پر ہمارے پیارے ایران کی جیت کے لیے مبارکباد۔ امریکی حکومت نے براہ راست جنگ میں حصہ لیا، کیونکہ اسے لگا کہ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو صہیونی حکومت پوری طرح سے تباہ ہو جائے گی۔ حالانکہ اس جنگ سے اسے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ یہاں بھی اسلامی جمہوریہ فتحیاب ہوا اور بدلے میں امریکہ کے چہرے پر زوردار طمانچہ لگا۔" یہ نیا بیان خامنہ ای کے ذریعہ سوشل میڈیا پر کی گئی اس پوسٹ کے کچھ دنوں بعد آیا ہے، جس میں انھوں نے کہا تھا کہ "ایران کسی بھی حالت میں، کسی سے بھی، کسی بھی طرح کا استحصال قبول نہیں کرے گا، اور کسی کے آگے نہیں جھکے گا۔"

بقیہ: شوبھانکشو نے اسپیس مشن

شام کو "ڈوکنگ" کارروائی پورے کر کے تاریخ رقم کیا۔ بین الاقوامی اسپیس اسٹیشن پہنچا ایکسیم مشن-4 کے نمائندے۔ جن میں گروپ کیپٹن شوبھانکشو شکلا بھی ایک مخصوص نمائندے ہیں۔ پہلی بار کوئی ہندستانی ایسا کارنامہ انجام دیا ہے۔ ان کے اس غیر معمولی کارنامے پر بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے انہیں اپنی طرف سے ڈھیر ساری مبارکبادیاں بھی دیں۔ ایکس ہنڈل میں انہوں نے یہ تحریر کیا کہ "تمہارا یہ خلائی سفر یقیناً ہم لوگوں کیلئے ایک فخر کی بات ہے" بدھ کو ٹھیک بارہ بج کر ایک منٹ پر شوبھانکشو کے ایکسیم-4 نے خلا میں سرائیت کر گیا۔ اس زبردست کارنامے کے بعد پورے ہندستان میں جوش وخوشی کی لا متناہی لہر دوڑ گئی ہے۔ اب سبھی شوبھانکشو کے شب وروز کی مصروفیت کے بارے میں جاننے کیلئے بے قرار ہیں۔ بالآخر جمعرات کی شام کو وہ سارے خلائی اسٹیشن پہنچے اس کے بعد ہی ممتا نے یہ لکھا کہ ہمارے خلائی مسافر گروپ کیپٹن شوبھانکشو شکلا و جماعت کے دیگر ارکان کو ایکسیم مشن-4 میں شامل ہونے کے بعد بین الاقوامی خلائی اسٹیشن میں خیز وعافیت سے پہنچتے دیکھنے کے بعد سچ مچ یہ منظر دلچسپ رہا۔ اب بھی کو خاص کر شوبھانکشو کو ہم لوگ دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ آئی ایس ایس کا یہ پہلا ہندستانی ہونے کی وجہ سے سبھوں کے دلوں میں جاگزیں ہو گیا ہے ان کا یہ مشن ذاتی نہیں ہے۔ بلکہ ہم لوگوں کی حیثیت کو مزید بلندی تک لے جائے گا۔ تمہارا یہ کامیاب خلائی سفر سے ہم لوگ نہایت ہی فخر محسوس کر رہے ہیں۔

بقیہ: الیکشن کمیشن کے ڈیکلریشن

وزیراعلیٰ نے ایسے اعلانیہ فارم کے ذریعے کمیشن کی نیت پر شکوک کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اس وقت رتھ یاترا کے موقع پر دیگھا میں ہیں۔ جمعرات کی سہ پہر انہوں نے وہاں سے ہنگامی پریس کانفرنس کی اور الیکشن کمیشن کے نئے ڈیکلریشن فارم پر اعتراض کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ الیکشن کمیشن نے انہیں 2 خط بھیجے ہیں۔ جب انہوں نے ابتدائی طور پر ان پر نظر ڈالی تو انہوں نے صفحہ 18 اور 19 پر دی گئی ہدایات میں دیکھا کہ ڈیکلریشن فارم بھرتے وقت والدین کی پیدائشی سرٹیفکیٹ بھی دینا ضروری ہے۔ سب کو کہاں سے ملے گا؟ وزیراعلیٰ نے یہ سوال اٹھایا۔ اس سلسلے میں اپنے بارے میں بات کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ مجھے اپنے والدین کی پیدائش کا سال بھی نہیں معلوم۔

قومی الیکشن کمیشن نے 22 سال بعد غیر قانونی ووٹرز کے نام فہرست سے نکالنے کے لیے اقدامات کر لیے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کمیشن کا منصوبہ خاص طور پر غیر ملکی شہریوں کو فہرست سے نکالنے کا ہے۔ نئے ووٹرز کے اندراج میں بھی کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کمیشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ اگر برتھ سرٹیفکیٹ صحیح طریقے سے پیش نہیں کیا گیا تو ووٹر لسٹ میں نام شامل نہیں کیا جا سکتا۔ اور یہیں پر بنگال کے وزیراعلیٰ کو اعتراض ہے۔ انہیں شک ہے کہ کیا مرکز کی بی جے پی حکومت واقعی اس معلومات کے ساتھ این آر سی کی طرف بڑھ رہی ہے؟ ممتا نے اس سلسلے میں عوام کو خبردار بھی کیا ہے۔ پیغام یہ تھا کہ "آپ بھی معاملے پر نظر رکھیں۔ فارم کو غور سے دیکھیں۔ اگر آپ کو کوئی قابل اعتراض چیز لگے تو ایسا نہ کریں۔ اگر ضروری ہو تو اجتماعی مزاحمت کا اہتمام کریں۔ مجھے آپ کو یہ بتاتے ہوئے افسوس ہو رہا ہے کہ کمیشن کی نیت ٹھیک نہیں ہے۔ تاہم پارٹی لیڈر نے ابھی تک یہ واضح نہیں کیا ہے کہ آیا ترنمول اس پر کوئی نیا احتجاج شروع کر رہی ہے۔

بقیہ: اسرائیلی حملے میں

مرکزی جنگی ہیڈکوارٹر خاتم الانبیا (ص) کے کمانڈر میجر جنرل علی شادمانی اسرائیل کے حملے میں شدید زخمی ہوئے تھے اور وہ ہسپتال میں زیر علاج تھے، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ کمانڈر میجر جنرل علی شادمانی کو 13 جون کی صبح پیش آنے والے اسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے لیفٹیننٹ جنرل غلام علی رشید کی جگہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے حکم سے کمانڈر مقرر کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ خاتم الانبیا (ص) مرکزی ہیڈکوارٹر ایرانی مسلح افواج کا مشترکہ جنگی کمانڈ ہیڈکوارٹر ہے، جو ایرانی جنرل اسٹاف کے ماتحت کام کرتا ہے، اس کا بنیادی کام فوجی کارروائیوں کی منصوبہ بندی اور ہم آہنگی کرنا ہے۔ اسرائیلی افواج نے ایک ہفتے قبل 17 جون کو ایک بڑے فضائی حملے میں علی شادمانی کو نشانہ بنایا تھا جس میں شدید زخمی ہو گئے تھے جب کہ اس حملے میں کوئی ایرانی شہری بھی شہید ہوئے تھے۔ بدھ کے روز خاتم الانبیا ہیڈکوارٹر نے ان کی شہادت کی تصدیق کرتے ہوئے ان کے خون کا بدلہ لینے کا عزم ظاہر کیا۔ ان کی تدفین ہفتہ، 28 جون کو تہران میں ان کے دیگر شہید ساتھیوں کے ساتھ ہوگی۔ خیال رہے کہ 13 جون کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے دیگر اعلیٰ ایرانی کمانڈروں میں شامل ہیں:

میجر جنرل غلام علی رشید (کمانڈر، خاتم الانبیا)

میجر جنرل محمد باقری (چیف آف اسٹاف، ایرانی مسلح افواج)

میجر جنرل حسین سلامی (سپہ سالار، پاسداران انقلاب)

بریگیڈیئر جنرل امیر علی حاجی زادہ (کمانڈر، ایرواسپیس ڈویژن آئی آر جی سی)

واضح رہے کہ ایران کے اعلیٰ ترین فوجی کمانڈرز میں شامل جنرل علی شادمانی ایران کی جنگی حکمت عملی کے چیف آف اسٹاف کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے تھے۔

وندے بھارت اور امرپالی ایکسپریس کو پورنیہ کے راستے چلانے کی اپیل

ریل کی ترقی کے بغیر ملک کی ترقی ادھوری ہے، سیمانچل کو اس کا حق ملنا چاہئے: پپو یادو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے مقبول ایم پی راجیش رنجن عرف پپو یادو نے نئی دہلی کے ریلوے بھون میں ریلوے بورڈ کے چیئرمین کم چیف ایگزیکٹو آفیسر شری ستیش کمار کے ساتھ ایک بشکریہ ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے کوسی اور سیمانچل خطے کے کئی برسوں پرانے ریل سے متعلق مطالبات کے سلسلے میں ایک کے بعد ایک کئی اہم موضوعات پر درخواست کے خطوط پیش کیے، جن میں سہولت، سلامتی، ترقی اور اسٹریٹجک اہمیت جیسے تمام پہلو شامل تھے، جنہیں بورڈ کے چیئرمین نے نوٹس میں لیا۔ پپو یادو نے کہا کہ وندے بھارت ایکسپریس ٹرین پٹنہ تک چلائی جائے جو سیمانچل اور کوسی خطہ کے دیہی علاقوں میں واقع جوگبنی - پورنیہ جنکشن - کورٹ اسٹیشن - کے نگر - بنمانکھی - جانکی نگر - مرلی گنج - مدھے پورہ - سہارسا کو جوڑتی ہے۔ اس سے نہ صرف اس پسماندہ علاقے کو دارالحکومت سے تیز رفتار رابطہ فراہم ہوگا بلکہ تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع تک رسائی بھی آسان ہوگی۔ ایم پی نے بورڈ کے چیئرمین کو یہ بھی بتایا کہ انہوں نے شمال مشرقی سرحدی ریلوے کو ایک خط لکھا ہے جس میں ٹرین نمبر 15707 / 15708 امرپالی ایکسپریس کو پورنیہ ۔بنمانکھی سہرسہ کے راستے چلانے کی درخواست کی ہے۔ اس پر شمال مشرقی سرحدی ریلوے کے ایڈیشنل جنرل منیجر نے 17 فروری 2025 کو مشرقی وسطی ریلوے کو رضامندی کے لیے ایک خط بھیجا ہے۔ اب ضروری ہے کہ ریلوے بورڈ اس تجویز کو جلد منظور کر کے پورنیہ، مدھے پورہ اور سہرسہ کے لاکھوں مسافروں کو براہ راست فائدہ پہنچائے۔ ایم پی نے بتایا کہ بہاری گنج - بنمانکھی ریلوے لائن پر دو بڑے کراسنگ ہیں - ایک نگر پریشد وارڈ 13 ہنومان نگر میں اور دوسرا اوراہی پنچایت، بی کوٹھی بلاک میں - جہاں آج تک کوئی پھاٹک نہیں ہے۔ ان دونوں مقامات پر گنجان آبادی، اسکول، مذہبی مقامات اور بازار ہیں اور آئے روز حادثات کا خدشہ رہتا ہے۔ انہوں نے ریلوے انڈر پاس کی تعمیر کے لیے بجٹ کی جلد منظوری اور تعمیراتی عمل کا مطالبہ کیا۔ ایم پی نے بہاری گنج - ویر پور - تروینی گنج ریل پروجیکٹ کے سروے کی منظوری کے لئے شکریہ ادا کیا، لیکن کام ابھی تک شروع نہ ہونے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ ہر سال 6 ماہ تک زیر آب رہتا ہے، ایسی صورتحال میں یہ ریل منصوبہ لائف لائن بن سکتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر کوئی تکنیکی یا انتظامی رکاوٹ ہے تو بورڈ خود پہل کرے اور اس کا حل تلاش کرے۔ انہوں نے پیشگی منظوری اور بجٹ مختص کرنے کے باوجود کرسیلا سے بہاری گنج تک مجوزہ ریل لائن پروجیکٹ کو بار بار ملتوی کرنے کی مخالفت کی۔ یہ منصوبہ نہ صرف کوسی خطے کے عوامی جذبات سے وابستہ ہے بلکہ یہ معاشی ترقی، تعلیم، ادویات اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں بھی انقلابی تبدیلیاں لانے والا ہے۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف 29 جون کو گاندھی میدان میں عظیم الشان ریلی

پورنیہ کے لوگ بڑی تعداد میں شرکت کریں گے، عوام سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کی اپیل

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وقف بچاؤ دستور بچاؤ ریلی 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہوگی۔ یہ ریلی مرکزی حکومت کی طرف سے منظور کردہ وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف احتجاج کے طور پر نکالی جا رہی ہے۔ اس ریلی میں پورنیہ کے لوگ بڑی تعداد میں شرکت کرنے والے ہیں۔ اس ریلی کا اہتمام امارت شرعیہ بہار اڈیشہ جھارکھنڈ اور بنگال کررہے ہیں۔ وقف ترمیمی بل 2025 کی مخالفت یہ ریلی وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف احتجاج کرے گی۔ آئین کا دفاع ریلی میں آئین کے تحفظ اور اس کی دفعات کو مضبوط بنانے پر زور دیا جائے گا۔ وقف ریلی میں وقف املاک کے تحفظ پر زور دیا جائے گا۔ ریلی میں مختلف مذاہب ذاتوں اور طبقات کے نمائندے شرکت کریں گے اور وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ پٹنہ کے گاندھی میدان میں 29 جون کو ہونے والی وقف بچاؤ دستور بچاؤ' ریلی میں 10 لاکھ سے زیادہ لوگوں کی شرکت متوقع ہے۔ وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف احتجاج کے طور پر یہ ریلی نکالی جارہی ہے جو ایک تاریخی مثال ثابت ہوگی انتظامیہ نے جلسے کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں گاندھی میدان کو خصوصی طور پر سجایا گیا ہے جس میں مختلف قسم کے بینر پوسٹر اور جھنڈے لگائے گئے ہیں اس کے علاوہ انتظامیہ نے ریلی میں شریک لوگوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں جس میں پانی شیڈ اور طبی سہولیات شامل ہیں سخت گرمی کے موسم میں عوام کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں انتظامیہ نے جلسہ گاہ پر پانی کا خصوصی انتظام کیا ہے تا کہ لوگوں کو پیاس سے نجات مل سکے اس کے علاوہ ریلی کے مقام پر خصوصی میڈیکل ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں جو عوام کو طبی سہولیات فراہم کریں گی ریلی میں مختلف مسلم تنظیموں اور علمائے کرام کے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین بھی شرکت کرنے جارہے ہیں۔ ریلی کا بنیادی مقصد وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف احتجاج کرنا اور حکومت سے اس قانون کو واپس لینے کا مطالبہ کرنا ہے۔

حکومت معذوروں کو خود کفیل بنانے کے لئے پرعزم ہے: شرون

بہارشریف (مرشد دسنوی) ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ 23 بیٹری سے چلنے والی ٹرائی سائیکلیں صدر بلاک کے بلاک آفس میں معذوروں میں تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ ہماری حکومت معذوروں کو سماج کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کی مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی حکومت کا واضح مقصد ہے کہ ریاست کا کوئی بھی معذور شخص اپنی بے بسی کی سبب پیچھے نہ رہ جائے۔ ٹرائی سائیکل صرف ایک ذریعہ نہیں ہے بلکہ معذور افراد کے لیے خود اعتمادی اور آزادی کی علامت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نتیش حکومت کا ارادہ ہے کہ معذور افراد کو ان کے خاندان کے لیے بوجھ نہیں بلکہ ایک نعمت بننا چاہیے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ امدادی اسکیموں کا فائدہ تمام شناخت شدہ اہل معذور افراد کو وقت پر اور شفاف طریقے سے پہنچایا جائے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاستی حکومت خاص طور پر معذوروں کے لیے روزگار، تعلیم، صحت اور رہائش سے متعلق اسکیموں پر کام کر رہی ہے۔ تمام بوڑھے، معذور اور بیوہ خواتین کو اب 1100 روپے ہر ماہ ملے گی۔ تمام مستفیدین کو جولائی کے مہینے سے بڑھی ہوئی شرح پر پنشن ملے گی۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ یہ رقم مہینے کی 10 تاریخ کو تمام مستحقین کے کھاتے میں بھیج دی جائے۔ اس سے 1 کروڑ 9 لاکھ 69 ہزار 255 مستفیدین کو کافی مدد ملے گی۔ 1100 روپے پنشن دینے کا فیصلہ ہے اور اب بزرگوں، معذوروں اور بیوہ ماؤں اور بہنوں کو ماہانہ 1100 روپے دیا جائے گا۔ سماجی انصاف پوسٹروں سے نہیں بلکہ پالیسی اور نیت سے ہوتا ہے۔ بہار کے لوگ اب کہہ رہے ہیں کہ نتیش حکومت صرف کہتی نہیں، کر کے دکھاتی ہے۔ روپے کی پنشن 1100 روپے سے براہ راست عوام کا خواب پورے ہوں گے، نتیش حکومت کا شکریہ۔ آج بہار کی خواتین نہ صرف محفوظ ہیں بلکہ خود انحصاری اور دوسروں کے لیے تحریک کا ذریعہ بھی ہیں، کیونکہ نتیش جی نے انہیں اعتماد، احترام اور آزادی کا پلیٹ فارم دیا ہے۔ بہار کے 1 کروڑ 9 لاکھ 69 ہزار مستفید ہونے والوں نے حکومت کا شکریہ ادا کیا ہے اور ان کی تعریف کی ہے۔ پروگرام میں مقامی عوامی نمائندوں، عہدیداروں اور عام لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ استفادہ کنندگان اور ان کے اہل خانہ نے ریاستی حکومت کے اس اقدام کی تعریف کی اور وزیر شرون کمار کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر نریندر خم پلیمنٹ کوشلندر کمار، بالمکی نگر رکن پارلیمنٹ سنیل سنگھ کشواہا، صدر بی ڈی او منیش کمار، سی او پربھات رنجن، ٹاؤن صدر ندیم جعفر عرف گلریز انصاری، ضلع ترجمان دھنجے کمار دیو، سنجے کشواہا، اکاش کمار کاجل کے علاوہ درجنوں سے زائد کارکنان موجود تھیں۔

نالندہ کے ایم پی نے لالو یادو اور تیجسوی پر کیا طنز، چچا نے انہیں ہاتھ پکڑ کر چلنا اور بولنا سکھایا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے لالو یادو کا موازنہ بھینس سے کرتے ہوئے کہا کہ پہلے جب بھینس گزرتی تھی تو لوگ کہتے تھے دیکھو لالو یادو جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے تیجسوی یادو کے بارے میں مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے تیجسوی یادو کو 17 ماہ تک اپنے ساتھ رکھا جس کی سبب وہ بولنا سیکھ گئے ہیں۔ اس لیے یہ اسمبلی انتخابات کا وقت ہے وہ کچھ نہ کچھ کہتا رہتا ہے۔ ہم بہار کو 2005 سے پہلے نہیں دیکھنا چاہتے، جو کام لالو یادو نے نہیں کیا

وہ نتیش کمار نے اپنے 4 بار کے دور حکومت میں کر دکھایا، تب ہی ملک اور بیرون ملک بہار کی عزت بڑھی ہے۔ آج بھی این ڈی اے کے لوگ نتیش کمار کو اپنا لیڈر مانتے ہیں اور 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات ان کی قیادت میں ہی لڑے جائیں گے۔ اصل میں نالندہ کے رکن اسمبلی نے صدر بلاک میں ٹرائی سائیکلوں کی تقسیم کے دوران کہا۔ ٹرائی سائیکل صرف ایک ذریعہ نہیں ہے بلکہ معذور افراد کے لیے اعتماد اور آزادی کی علامت ہے۔ معذور افراد کو اپنے خاندان کے لیے بوجھ نہیں بلکہ نعمت بننا چاہیے۔ بہار میں انصاف کے ساتھ ترقی اور گڈ گورننس کا ماڈل آج کئی ریاستوں کے لیے ایک مثالی نمونہ بن گیا ہے۔ ترقی کے میدان میں بہار آج ملک کی ایک سرکردہ ریاست ہے۔ یہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قابل قیادت کی سبب ہے۔ آج بہاری کہلانا اعزاز اور فخر کی بات ہے۔ آزادی کے بعد بہار کی بدلتی تصویر کا سہرا نتیش حکومت کو جاتا ہے۔ بہار میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ تعلیم اور صحت کے میدان میں نا قابل تصور تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ اس موقع پر نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار کے علاوہ درجنوں مقامی عوامی نمائندے اور عام لوگ موجود تھے۔

پورنیہ ضلع میں گاڑیوں کی خصوصی چیکنگ مہم چلائی گئی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انسداد منشیات بیداری ہفتہ کے تحت پورنیہ پولیس کے ذریعہ چلائے جارہے آپریشن پرہار 2025 اور پورنیہ پولیس کی جانب سے کی گئی اہم کارروائی کے بارے میں معلومات دینے کے لئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 19 جون 2025 کو پورے ضلع میں ایک موٹر گیراج کی چیکنگ مہم چلائی گئی تھی جس میں ایک گیراج آپریٹر کو گرفتار کیا گیا تھا جبکہ دو چوری شدہ موٹر سائیکلیں ضبط کی گئی تھیں۔ 19 جون 2025 اور 20 جون 2025 کو دوپہر کے وقت پورے ضلع میں گاڑیوں کی خصوصی چیکنگ مہم چلائی گئی جس میں مجموعی طور پر 2118 گاڑیوں کی چیکنگ کے بعد 363 گاڑیوں کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر 5,25,500 روپے جرمانہ کیا گیا 20 جون 2025 کو، بیسی تھانے کے تحت ڈانگرہ اوپی نے 4000 لیٹر کوڈین پر مشتمل شربت کے ساتھ ایک ٹرک کو قبضے میں لے کر ٹرک ڈرائیور کو گرفتار کر لی پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے بتایا کہ منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف بین الاقوامی دن کے موقع پر، پورنیہ پولیس منشیات اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف انسداد منشیات بیداری ہفتہ مناتے ہوئے آپریشن پرہار-2025 چلا رہی ہے اس مہم کے تحت 23 جون 2025 کی صبح پولیس آفس سے پربھات پھیری نکالی گئی، 24 جون 2025 کو پورنیہ کے مختلف اسکولوں میں اسٹریٹ ڈرامے اور مکالمے کے ذریعے طلباء کو منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بتایا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ مہودیا نے بتایا کہ 25 جون 2025 کو کلکاری بال وِدیالیہ پورنیہ میں ڈرائنگ مقابلہ منعقد کیا گیا تھا اور آج 26 جون 2025 کو خوشکی باغ میں منشیات کے عادی افراد کے لیے ایک میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ پورنیا کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے بتایا کہ 21 جون 2025 کو بین الاقوامی یوگا ڈے کے موقع پر لوگوں کو یوگا کے بارے میں بیدار کرنے کے لیے پولس سینٹر میں یوگا کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں پولیس سپرنٹنڈنٹ میڈم اور دیگر افسران / اہلکاروں نے شرکت کی 25 جون 2025 کو تھانہ مفصل پولیس نے ایک ملزم کو 870.120 لیٹر غیر ملکی شراب سمیت ٹریکٹر ضبط کرتے ہوئے گرفتار کرلیا۔

نالندہ: بے قابو اسکارپیو نے طالب علم کو کچلا موقع پر موت، مشتعل ہجوم نے ڈرائیور کو مارا پیٹا اور گاڑی کو آگ لگادی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں تیز رفتار اسکارپیو نے اسکول کے طالب علم کو کچل دیا جس سے

وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعہ تھانہ پرول پور کے علاقے مائی گاؤں کے قریب پیش آیا۔ مہلوک طالب علم کی شناخت جیسب کمار (13 سال) ولد نتیش یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے حوالے سے متوفی کے چچا نے بتایا کہ گاؤں مائی کا رہائشی جیسب کمار اپنے دو دوستوں کے ساتھ پرول پور بازار میں واقع نجی اسکول میں تعلیم حاصل کرنے جا رہا تھا۔ اس دوران ایک بے قابو اسکارپیو نے اسکول کے طالب علم کو کچل دیا۔ خوش قسمتی سے جیسب کمار کے پیچھے دو دیگر طلبہ تھے جس کے سبب ان کی جان بچ گئی۔ واقعے کے بعد مشتعل خاندان اور گاؤں والوں نے اسکارپیو کو نقصان پہنچایا، اسے آگ لگا دی اور ڈرائیور کو بری طرح سے مارا پیٹا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور مشتعل لوگوں کو منانے کی کوشش کی تو گاؤں والوں نے پولیس پر بھی حملہ کر دیا۔ اسٹیشن انچارج بھی زخمی ہوا۔ مشتعل گاؤں والوں نے اسکارپیو ڈرائیور کو بھی مارا پیٹا جس کی سبب وہ شدید زخمی ہو گیا۔ یہ خوش قسمتی کی بات تھی کہ پولیس بروقت موقع پر پہنچ گئی جس کی ڈرائیور موب لنچنگ کا شکار ہونے سے بچ گیا۔ مشتعل گاؤں والوں نے مسافروں سے بھری بس کی توڑ پھوڑ بھی کی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ہلسا کے ڈی ایس پی 2 گوپال کرشنا کے ساتھ کئی قریبی تھانوں کی پولیس فورس وہاں پہنچ گئی اور پھر لوگوں کو پرسکون کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ زخمی اسکارپیو ڈرائیور کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر ایکنگر سرائے سے ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کے لیے اعلیٰ مرکز سے رجوع کیا گیا ہے۔ نیز جاں بحق طالب علم کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل ہسپتال بہار شریف بھیج دیا گیا ہے۔ ویڈیو فوٹیج کے ذریعے قصوروار سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کر کے مزید کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال متاثرہ خاندان کی مالی امداد کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ متوفی خاندان کا واحد اکلوتا اولاد تھا۔

VIP لیڈر سنجیو مشرا نے بلبھدر پور میں عوامی مکالمہ کیا عوام کے مسائل سنے، حل کی یقین دھانی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وکاسیل انسان پارٹی (VIP) کے مقبول لیڈر پورنیہ پینوراما گروپ کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سماجی کارکن جناب سنجیو مشرا نے آج سپول ضلع کے تحت بلبھدر پور علاقے میں ایک جامع عوامی ڈائیلاگ مہم چلائی اس دوران انہوں نے عام لوگوں سے براہ راست رابطہ قائم کیا اور ان کے مسائل، خواہشات اور تجاویز کو سنجیدگی سے سنا۔ عوامی مکالمے کے پروگرام میں سینکڑوں مقامی دیہاتی کسان نوجوان خواتین اور بزرگ بڑی تعداد میں موجود تھے لوگوں نے انہیں علاقے میں بجلی تعلیم صحت سڑک آبپاشی بے روزگاری جیسے بنیادی مسائل سے آگاہ کیا شری مشرا نے ہر معاملے پر نہ صرف ہمدردی سے بات کی بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عوام کی خدمت میرا اولین دین ہے میں پوری لگن اور ایمانداری کے ساتھ کام کر رہا ہوں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ترقی کی روشنی چھت پورا اسمبلی حلقہ کے ہر پنچایت ہر گاؤں اور ہر گھر تک پہنچے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر عوام نے انہیں موقع دیا تو وہ علاقے کی کرپشن سے پاک اور شفاف انتظامیہ کے ذریعے ترقی کا نیا باب لکھیں گے۔ انہوں نے نوجوانوں کے لیے خود روزگار، خواتین کے لیے خود انحصاری اور کسانوں کے لیے تکنیکی اور مالی امداد کے منصوبوں پر بھی بات کی پروگرام میں مقامی کارکنوں کے ساتھ ساتھ کئی وی آئی پی پارٹی عہدیدار بھی موجود تھے جنہوں نے پارٹی کی پالیسیوں اور قراردادوں کو علاقے کے لوگوں تک پہنچانے کا عہد کیا پروگرام کے آخر میں شری سنجیو مشرا نے تمام شہریوں سے آئندہ انتخابات میں احتیاط سے فیصلہ لینے کی اپیل کی اور کہا اب تبدیلی کا وقت ہے۔ ہمیں ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو زمین سے جڑی ہو، لوگوں کے درمیان رہتی ہو اور ترقی کے لیے پرعزم ہو یہ جن سمواد پروگرام نہ صرف ایک سیاسی پہل تھا، بلکہ یہ ایک جمہوری مکالمے کی مثال بھی بن گیا جہاں عوام نے کھلے دل سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور لیڈر نے انہیں یکساں طور پر سنا۔

بہار شریف کے نالندہ کالج میں منشیات کے خلاف بیداری مہم چلائی گئی

بہار شریف (مرشد دسنوی) نیشنل سروس اسکیم اور ہیلتھ سنٹر نالندہ کالج نے جمعرات کے روز منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف عالمی دن کے موقع پر طلباء، اساتذہ اور عملہ کے درمیان بیداری مہم کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر پرنسپل پروفیسر آر پی کچھوے نے طلباء سے منشیات کے استعمال سے دور رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ طلباء کو چاہئے کہ وہ تبدیلی کے بردار بن کر معاشرے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ این ایس ایس کے پروگرام آفیسر ڈاکٹر بنیت لال نے 26 جون کی تاریخی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج یہ بین الاقوامی سطح پر ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، جس کی سبب ہندوستان کے نوجوان بھی منفی طور پر متاثر ہو رہے ہیں، خاص کر بہار میں جہاں شراب پر پابندی نافذ ہے۔ سابق پرنسپل ڈاکٹر رام کرشنا پرمہنس نے بھی ہر کسی کو بری عادتوں سے دور رہنے کا مشورہ دیا تا کہ ہمارا معاشرہ بہتر ہو سکے۔ تمام لوگوں سے انسداد منشیات بورڈ کے ساتھ اس مہم میں شامل ہونے کی اپیل کی گئی اور آخر میں حلف بھی لیا گیا۔ اس موقع پر شعبہ فلسفہ کے سربراہ پروفیسر پربھاس کمار، شعبہ تاریخ کے سربراہ ڈاکٹر رتنیش امان، ایم بی اے شعبہ کے محمد سرور علی، سنجے کمار اور این ایس ایس کے رضا کار موجود تھے۔

سی پی آئی ایم ایل کی 14 ویں نالندہ ضلع کانفرنس کی تیاریاں مکمل

بہارشریف (مرشد دسنوی) سی پی آئی (ایم۔ایل) کی 14 ویں نالندہ ضلعی کانفرنس 28-29 جون 2025 کو ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال میں منعقد کی جا رہی ہے۔ جمعرات کے روز سی پی آئی (ایم۔ایل) کے ضلع دفتر قمر الدین گنج میں کارکنوں کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع سکریٹری سریندر رام نے کہا کہ کامریڈ ڈاکٹر سندیپ سوربھا ایم ایل اے پالی گنج سے منتخب اور نامزد نمائندوں اور معززین کی موجودگی میں اس کا افتتاح کریں گے۔ ریاستی کمیٹی کے رکن اور نواوہ کے ضلع سکریٹری بھولا راجونشی اس کانفرنس کے نگراں ہوں گے۔ ہر شخص پکار رہا ہے۔ حکومت بدلو، بہار بدلو کے نعرے کے تحت یہ کانفرنس پورے بہار میں این ڈی اے حکومت کے خلاف سی پی آئی ایم ایل کی مہم کے حصہ کے طور پر منعقد کی جا رہی ہے۔ جس حکومت نے غریبوں کو دو لاکھ روپے دینے کے اپنے وعدے سے مکر کر اسکیم ورکرز اور صاف صفائی کے کارکنوں کو غلاموں کی طرح کام کرنے پر مجبور کیا ہے اسے ہر قیمت پر نکال باہر کیا جائے گا۔ نونائی مہانے کا منہ کھولنے کے لیے عسکریت پسندانہ جدوجہد شروع کی جائے گی۔ لوکائین کے پشتوں کو مضبوط کیے بغیر سیلاب کی تباہی قدرتی رہے گی۔ نالندہ کو کسی بھی قیمت پر سیلاب اور خشک سالی کے سانحات سے نجات دلانا ہوگی۔ میٹنگ میں بہار شریف کے انچارج پال بہاری لال، بہار گرامین کے انچارج سنیل کمار، دفتر سکریٹری نوال کشور، انصاف منچ کے کنوینر سرفراز احمد خان ایڈوکیٹ، سی پی آئی (ایم ایل) لیڈر ایڈوکیٹ انیل پٹیل موجود تھے۔

ملک کی تعمیر وترقی کے لئے منشیات سے پاک معاشرہ بنانے کا لیا گیا حلف

نشہ مکت بھارت پکھواڑا' کے تحت شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ نے چلائی مہم

ارریہ: وزارت تعلیم حکومت ہند کے زیر اہتمام نشہ مکت بھارت پکھواڑا' ۱۲ جون تا ۲۰ جون ۲۰۲۵ ملک بھر کے تعلیمی اداروں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس مہم میں ممتاز دانش گاہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بھرپور حصہ لیا۔ وائس چانسلر پروفیسر مظہر آصف کی ایما پر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں جلسۂ حلف برداری اور مظاہرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقعے پر صدر شعبہ پروفیسر کوثر مظہری نے کہا کہ منشیات ایک خاموش قاتل ہے جو صرف جسم کو ہی نہیں بلکہ معاشرتی اقدار اور خاندانوں کے ڈھانچے کو بھی کھوکھلا کر دیتی ہے۔ جلسۂ حلف برداری میں شرکت کرتے ہوئے پروفیسر کوثر مظہری، پروفیسر شہزاد انجم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر نوشاد منظر، ڈاکٹر ثاقب عمران اور ڈاکٹر شہنواز فیاض کے علاوہ دفتری بے رام، محمد اختر اور ریسرچ اسکالر محمد طلحہ، عبد الرحمن اور ابو ہریرہ نے حلف لیا کہ میں اپنی پوری صلاحیت سے اپنے ملک کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ شعبے کی منشیات مخالف مہم میں اس امر پر زور دیا گیا کہ نوجوان نسل کسی بھی قوم کی توانائی ہوتے ہیں اور نوجوانوں کی طاقت کا معاشرے اور ملک کی ترقی میں اہم کردار ہوتا ہے۔ اس لیے یہ بہت اہم ہے کہ زیادہ سے زیادہ نوجوان منشیات سے پاک اس مہم میں شامل ہوں۔ نوجوان نسل کو منشیات سے دور رکھنے کے لیے متحد ہو کر یہ عہد کرنا ہوگا کہ صرف کمیونٹی، خاندان اور دوست ہی نہیں بلکہ ہم خود بھی منشیات سے دور رہیں گے۔

ادھر الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ خصوصی گہری نظر ثانی 2025 سے متعلق تفصیلی رہنما خطوط کی روشنی میں گزشتہ کل ضلع الیکشن آفس، ارریہ میں تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور تمام اسمبلی حلقوں کے ای آر اوز کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی۔

پورنیہ ضلع اردو لینگویج سیل نئی عمارت میں منتقل

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ ڈسٹرکٹ اردو لینگویج سیل اپنی الاٹ شدہ عمارت میں منتقل ہو گیا

ہے جو پورنیہ کلکٹریٹ میں واقع انفارمیشن بھون پورنیہ ہے بہار کی دوسری سرکاری زبان اردو کے فروغ اور ترقی کے لیے اردو زبان سیل کو مضبوط کرنا ضروری ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول کمار I A S کی ہدایت پر ضلع اردو زبان سیل کو الاٹ شدہ عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے اردو لینگویج سیل کی نئی عمارت میں منتقلی سے اب ضلع میں تعینات اردو مترجم معاون اردو مترجم اور اردو اہلکاروں کو فروغ اردو کے لیے سہولیات میسر آئیں گی جہاں اب ماہانہ اردو جائزہ اجلاس اردو مباحثہ کے پروگرام سیمینار اور شاعری سمیلن مشاعرہ کا انعقاد آسان ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی آنے والے دنوں میں ضلع افسر کی رہنمائی میں جاری ہونے والے سالانہ ضلع اردو نامہ 2025-26 کی تیاری میں تیزی آئے گی جمعرات کو ڈسٹرکٹ اردو لینگویج سیل جو کہ باضابطہ طور پر نئی عمارت میں منتقل ہو چکا ہے کا افتتاح بھی کیا گیا ضلع کے اردو اہلکار اب سیل میں جمع ہو سکیں گے اور متعلقہ کام وقت پر پوری تندہی سے کر سکیں گے۔ ٹرانسلیشن آفیسر کم انچارج آفیسر جناب حیدر امام نے اردو بھاشا سیل کی نئی عمارت کے افتتاح کے بعد بتایا کہ پہلے اردو سیل جنرل برانچ کے ساتھ چلتا تھا جہاں جگہ کم ہونے کی وجہ سے اردو کے کام میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا لیکن اب یہ آسان ہو جائے گا دوسری سرکاری زبان اردو کے فروغ اور ترقی کے لیے کیبنٹ سکریٹریٹ ڈیپارٹمنٹ اور اردو ڈائریکٹوریٹ کے زیر اہتمام بہت سے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں اس کے تحت ضلع میں ضلع اردو بھاشا سیل تشکیل دیا گیا ہے ڈسٹرکٹ آفیسر کی قابل قیادت اور رہنمائی میں اردو بھاشا سیل اپنی نئی عمارت میں منتقل ہو گیا ہے اس سے اردو بھاشا سیل مضبوط ہوگا اور اردو کے فروغ کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

پانی میں ڈوب کر کمسن بچی کی موت، گھروں میں ماتم

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے کرائی پرسورائی تھانہ علاقہ میں واقع تالاب میں ڈوب کر ایک نابالغ لڑکی کی موت کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق کرائی پرشورائی تھانہ علاقہ کے بیلوگھا گاؤں کے رہائشی ٹونی یادو کی 14 سالہ بیٹی لکشمنیہ کماری تالاب میں ڈوب کر ہلاک ہوگئی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ وہ بدھ کے روز بازار سے کچھ سامان خریدنے گھر سے گئی تھی لیکن شام ہونے تک گھر نہیں پہنچی تو لواحقین نے کافی تلاش کی لیکن کہیں بھی کوئی پتہ نہیں چلا۔ لیکن جمعرات کی صبح جب وسو پورواچھلکا تالاب میں سر کے بال نظر آئے تو گاؤں والوں نے تالاب سے لاش نکالی، تب تک اس شخص کی موت ہو چکی تھی۔ اہل خانہ نے شبہ ظاہر کیا کہ وہ رفع حاجت کے بعد پانی کی ابدس لینے گئی ہوگی جس کی سبب پاؤں پھسل گیا اور وہ گہرے پانی میں جا گری اور ڈوب کر ہلاک ہوگئی۔ اس واقعہ کے بعد گھر والوں میں کہرام مچ گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل ہسپتال بھجوا دیا اور پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر کے پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ، ۲۷ ، جون ۲۰۲۵

امریکہ نے امن کی فاختائیں اڑا کر اسرائیل کو مکمل طور پر بچالیا

ویسے تو سیاہ سفید میں اس حقیقت کو اجاگر کیا گیا ہے کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی ہوگئی اور اس کا اعتراف بہت ہی زوردار لفظوں میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کیا ہے اور بہت ممکن ہے کہ وہ دوبارہ امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کی رٹ لگادیں اور ایک طرف وہ نوبل انعام کی رٹ لگائیں اور دوسری طرف اسرائیلی سرپرستی کے نام پر دوسرے ملکوں میں بم برسائیں اور اس کے باوجود نوبل انعام کیلئے امن کے خواہشمند ہوں۔ ابھی تو ٹرمپ نے یہ اعلان کیا ہے کہ جنگ ختم ہوگئی اور امن قائم ہوگیا لیکن اس امن کی تصدیق کرتے ہوئے یہ شبہ ہوتا ہے کہ کیا واقعی میں جنگ ختم ہوگئی اور دونوں ملکوں میں امن قائم ہوگیا تو آخر امریکہ نے اس جنگ بندی کیلئے اس قدر ہاتھ پاؤں مارے، اسے یقیناً یہ شبہ ہو چلا تھا کہ ایران آپے سے باہر ہو چکا ہے اور اپنی عزت و ناموس کے نام پر یہ ایرانی ہر وقت اپنی شہادت دینے کیلئے تیار ہیں لہٰذا ایران کے یہ تیور بتا رہے تھے کہ اسرائیل کے دن اب گنتی کے رہ گئے ہیں اور امریکہ کو جیسے ہی ایران کے اس تیور کا پتہ چلا اسے فکر لاحق ہوگئی کہ کس طرح سے اپنے لے پالک کو بچائے اور ایسا نہ ہو کہ اسرائیل کا وجود صفحہ ہستی سے مٹ جائے۔ چونکہ ایران جنگ چاہتا بھی نہیں تھا اور ایرانی فلسفہ کے مطابق دنیا کا ہر انسان چاہے وہ جس مذہب، فرقے اور قوم سے تعلق رکھتا ہو وہ خدا کا بندہ ہے، انہیں غلط کاموں میں اکسانے اور ان سے انسانیت سوز جرائم کرنے والے اصل مجرم اور سزا کے حقدار ہیں۔ اسی بناء پر ایران نے جوابی حملہ کیا تھا تاکہ اسرائیل کا غرور خاک میں مل جائے۔ لیکن اسرائیل کے ساتھ ساتھ ساری دنیا کو اس کا اندازہ نہیں تھا ایران کا حملہ اس قدر شدید ہوگا جس میں اسرائیل کی دھجیاں اڑ جائیں گی اس کا انٹرنیشنل ایرپورٹ اور اس کے آس پاس کے علاقے اس طرح سے برباد ہوئے ہیں کہ انہیں برسوں اس نقصان سے عبرت حاصل کرنا ہوگی۔

امریکہ اگر ایسا دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے ہند پاک کے درمیان جس طرح سے مداخلت کر کے ممکن نیوکلیائی جنگ کو روک دیا، اسی طرح سے اس نے ایران اور اسرائیل جنگ کو بھی روک دیا لہٰذا نوبل انعام برائے امن تو اب ملنا ہی چاہیئے مگر خانہ خراب امریکہ اور اس کے لے پالک اسرائیل کو اس مرتبہ ایران کے مقابلے میں بڑی زبردست سبکی اٹھانی پڑی ہے جب امریکہ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران کے نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ بنانا شروع کیا تو ایران نے باقاعدہ امریکہ کو بھی سرزنش کردی تھی کہ اب اس کی خیر نہیں ہے۔ ایران کی طرف سے ملی یہ دھمکی امریکہ کے لئے باعث ہتک تھی اس نے اندازہ لگایا تھا کہ جس طرح سے دوسرے چند مسلم ممالک اس کی ایک دھمکی پر سہم کر رہ جاتے ہیں بالکل اسی انداز میں ایران بھی سہم جائے گا لیکن ایران نے بجائے سہم جانے کے براہ راست امریکہ کو بھی دوٹوک جواب دے دیا جس کے بعد امریکہ نے اپنا بھرم رکھنے کیلئے ایران کے نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ بنایا اور ایک بڑے نیوکلیائی سائیٹ میں اندھادھند بمباری کی اور ایسے میں اسے یاد نہیں رہا کہ وہ نوبل انعام برائے امن کا متلاشی ہے اور وہ ایک خونی درندے کی مانند اسرائیل جیسی گھٹیا حرکت کر رہا ہے۔ امریکی بمباری سے جب ایران کا نیوکلیائی سائیٹ تباہ نہ ہوسکا تو ٹرمپ نے اپنے افسران کو سختی کے ساتھ آڑے ہاتھوں لیا اور ان پر اپنا غصہ اتارا لیکن ٹرمپ کو خود اندازہ ہوگیا کہ ایران نے اپنے ایٹمی آلات، یورانیم اور ایٹمی تجربہ گاہ کو کس طرح سے محفوظ کر رکھا ہے، اس کے ساتھ یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ ایران نے 400 کیلوگرام یورانیم کو بحفاظت محفوظ پناہ گاہ میں منتقل کردیا ہے جس سے کم از کم 10 ایٹم بم تیار ہوسکتے ہیں، ان تمام صورت حال کے درمیان امریکہ کو عالمی سطح پر چین، روس، فرانس، ترکی اور دوسرے چند ممالک کی جانب سے زبردست دھمکی ملی کہ ایران پر حملہ بالکل غیر قانونی اور غیر دستوری ہے اور اقوام متحدہ کے اصولوں کو انحراف کرتی ہے۔ امریکہ نے عالمی سطح پر اس مخالفت کو دیکھ کر امن کی فاختائیں اڑانا شروع کردیں لیکن امریکہ اور اسرائیل کو اندازہ ہوگیا کہ ایران کس مضبوط اور ناقابل تسخیر پہاڑ ہے جس کے نیچے ان اونٹوں کی کوئی بھی اہمیت نہیں ہے۔ (خ الف ف)

وہ عمر جس کے اعدا پہ شید اسقر

مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی
مٹیابرج کلکتہ

امیر المومنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا شمار ان عظیم المرتبت صحابہ کرام میں ہوتا ہے جنہوں نے اسلام کی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ آپ اسلام کے دوسرے خلیفہ ہیں اور "فاروق" کے لقب سے مشہور ہوئے، کیونکہ اللہ نے آپ کے ذریعہ حق و باطل میں فرق واضح فرمایا۔

آپ کا مکمل نام عمر بن خطاب بن نفیل قرشی عدوی تھا۔ آپ کا تعلق قریش کے معزز اور بااثر خاندان سے تھا۔ آپ کی ولادت عام الفیل کے تیرہویں سال بعد مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ آپ جوانی میں ہی اپنی فصاحت، بہادری، عقل، دانش، قوتِ فیصلہ اور نسبی شرافت کی بنا پر اہلِ قریش میں نمایاں مقام رکھتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چھٹے سال نبوت میں اسلام قبول کیا۔ آپ کے اسلام لانے سے مسلمانوں کو بہت تقویت ملی۔ اس سے پہلے مسلمان خفیہ طور پر عبادت کیا کرتے تھے، مگر حضرت عمر کے اسلام لانے کے بعد مسلمانوں نے علانیہ نماز پڑھنی شروع کی۔ اسی وجہ سے آپ کو "اعزازِ اسلام" بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کا واقعہ بھی بڑا انوکھا ہے۔ وہ یہ کہ: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جب نبوت کا اعلان کیا اس وقت حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر مبارک تقریباً ستائیس (27) برس تھی۔

آپ کے قبولِ اسلام سے پہلے آپ کے بہنوئی حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخلِ اسلام ہو چکے تھے اور آپ کی بہن حضرت فاطمہ بنت خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی دائرہ اسلام میں داخل ہو چکی تھیں اور انہوں نے اپنے قبولِ اسلام کو خاندان کے دیگر لوگوں اور آپ سے چھپا رکھا تھا۔ اسی طرح آپ کے خاندان کے ایک اور شخص حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اسلام قبول کر چکے تھے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام قبول کرنے والوں کے ساتھ نہایت سختی سے پیش آتے تھے۔

ایک دن آپ اسی کیفیت میں تلوار نیام سے نکالے جا رہے تھے راستہ میں حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی۔

حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس حالت میں دیکھا تو پوچھا کیوں عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کہاں کا ارادہ ہے؟ آپ نے کہا میں آج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو قتل کرنے کی غرض سے نکلا ہوں۔

حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سن کر کہا عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تمہیں تمہارا نفس دھوکہ دے رہا ہے، تم کیا سمجھتے ہو اگر تم نے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کر دیا تو بنی عبد مناف تمہیں چھوڑ دیں گے، تم زمین پر چلنے کے قابل نہیں رہو گے اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے سے پہلے تم اپنے گھر کی خبر لو، تمہاری بہن اور تمہارے بہنوئی نے اسلام قبول کر لیا ہے اور انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی اختیار کر لی ہے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات سنی تو راستہ بدل کر اپنی بہن کے گھر روانہ ہو گئے۔

آپ کی بہن اور آپ کے بہنوئی کے گھر میں اس وقت حضرت خباب بن الارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود تھے جو انہیں سورہ طٰہ کی تعلیم دے رہے تھے۔ آپ کے قدموں کی آہٹ سن کر حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت خباب بن الارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گھر کے ایک کونے میں چھپا دیا۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر میں داخل ہوئے اور پوچھا تم لوگ ابھی کیا پڑھ رہے تھے میں نے خود اپنے کانوں سے تم دونوں کو کچھ پڑھتے سنا ہے اور مجھے یہ بھی معلوم ہو گیا ہے تم دونوں نے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے دین کی پیروی اختیار کر لی ہے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہتے ہی اپنے بہنوئی حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منہ پر طمانچہ مارنا شروع کیا۔

حضرت فاطمہ بنت خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہا شوہر کو بچانے کے لئے آگے بڑھیں تو آپ نے ان کو دھکا دے مارا جس سے ان کا سر پھٹ گیا اور خون بہنا شروع ہو گیا۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کے جلال کی پرواہ کئے بغیر کہا۔ ہاں! ہم نے اسلام قبول کر لیا ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دل و جان سے ایمان لے آئے ہیں۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سخت لہجہ اور بہن کا بہتا ہوا خون دیکھا تو شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے اچھا مجھے بھی وہ صفحات دکھاؤ جو تم پڑھ رہے تھے۔ میں تمہیں وہ پڑھ کر واپس کر دوں گا۔ حضرت فاطمہ بنت خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا۔ ان صفحات کو کوئی ناپاک شخص نہیں چھو سکتا اس کے لئے پہلے تمہیں غسل کرنا ہوگا۔"

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غسل کیا اور اپنی بہن اور بہنوئی سے ان اوراق کا مطالبہ کیا۔ حضرت فاطمہ بنت خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خود سورہ "طٰہ" کی تلاوت شروع کی۔ جب وہ اس آیت پر پہنچیں: ترجمہ کنز الایمان:

بیشک میں ہی ہوں اللہ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم رکھ۔

(پارہ 16 سورہ طٰہ آیت 14)

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں سے آنسو نکل گئے اور کہنے لگے کس قدر اچھا اور عظمت والا کلام ہے۔ پھر آپ بے اختیار پکار اٹھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰه

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔"

حضرت خباب بن الارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ گھر کے اندر چھپے ہوئے تھے انہوں نے جب حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زبان سے یہ کلمات سنے تو باہر نکل آئے اور کہنے لگے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ! اللہ کی قسم! میں نے کل ہی حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دعا فرماتے سنا تھا۔ "الٰہی! عمر بن خطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عمر بن ہشام دونوں میں سے ایک کے ذریعے دینِ اسلام کو تقویت پہنچا۔" اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دعا قبول فرما لی اور دین اسلام کو تمہارے ذریعے تقویت پہنچائی۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلب پر رقت طاری ہوگئی اور آپ حضرت خباب بن الارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے لگے مجھے اِسی وقت حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ۔

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس وقت کوہ صفا کے نواح میں دارارقم میں موجود تھے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دارارقم روانہ ہو گئے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب آپ کو آتے دیکھا تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کی اطلاع پہنچائی۔

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ اس وقت حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے انہوں نے جب آپ کے متعلق سنا تو فرمایا۔ "عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو آنے دو اگر وہ بھلائی کے ارادے سے آیا ہے تو اس کے ساتھ بھلائی ہی ہوگی اور اگر وہ کسی برائی کے ارادے سے یہاں آیا ہے تو میں اس کا سَر قلم کر دوں گا۔"

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس وقت دارارقم میں داخل ہوئے تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا دامن پکڑ کر فرمایا۔ "عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کیا ارادہ لے کر آئے ہو؟"

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اسلام قبول کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی بات سن کر نعرہ تکبیر بلند کیا اور صحابہ کرام نے جواب میں اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا جس سے کوہ صفا کی پہاڑیاں گونج اٹھیں۔

آپ رسول اللہ کے نہایت جاں نثار اور خاص صحابہ میں شامل تھے۔ آپ نے تقریباً ساری غزوات میں شرکت کی، خصوصاً غزوہ بدر، احد، خندق، حدیبیہ، خیبر اور فتح مکہ میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ کے مشورے بارہا قرآن کی آیات کی صورت میں نازل ہوئے، جنہیں "موافقاتِ عمر" کہا جاتا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد سنہ 13 ہجری میں حضرت عمر خلیفہ بنے۔ آپ کی خلافت کا دور 10 سال 6 ماہ پر محیط تھا اور اسلامی تاریخ کا ایک سنہرا باب ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی وہ خلیفہ اسلام ہیں جنھوں نے سب سے پہلے ضلع بندی (صوبہ جات کی تقسیم) کی۔

عدالتی نظام، پولیس، جیل خانہ، بیت المال، دیوان، ڈاک کا نظام اور مساجد کی تعمیر اور ان میں روشنی کا باضابطہ انتظام آپ کی ہی ایجاد ہیں۔

آپ کے دور میں رومی اور ایرانی سلطنتیں شکست کھا کر ختم ہوگئیں۔

یروشلم، شام، مصر، عراق، ایران، خراسان اور فارس اسلامی سلطنت کا حصہ بنے۔

قادسیہ، یرموک اور نہاوند جیسے عظیم معرکے آپ کے دور میں سر ہوئے۔

آپ نے بیت المال قائم کیا، یتیموں، بیواؤں، مسافروں اور ناداروں کی کفالت کی۔

اجناس کی قیمتوں پر کنٹرول رکھا، اور قحط کے زمانے میں خود روٹی اور تیل پر گزارہ کیا۔

حدود اللہ کو نافذ کیا۔

قاضیوں کو آزاد کیا اور عدلیہ کو حکومتی دباؤ سے پاک رکھا۔

ہجری تقویم کی بنیاد شوری کے ذریعے آپ نے رکھی۔ جمعہ کے خطبے میں درود شریف کا آغاز کیا۔ نمازِ تراویح باجماعت کا اہتمام آپ کے حکم سے ہوا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ابولؤلؤ فیروز مجوسی نامی ایک ایرانی غلام نے 26 ذی الحجہ 23 ہجری کو نمازِ فجر کے وقت چھری سے زبردست حملہ کر کے آپ کو زخمی کر دیا۔

زخمی ہونے کے بعد آپ نے اپنے بیٹے عبداللہ کو حکم دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت لے کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر صدیق کے پہلو میں دفن کیا جائے۔

اجازت ملنے پر آپ نے سکون کی سانس لیا اور یکم محرم 24 ہجری کو شہادت پائی۔

حضرت عمر کی عدالت، تقویٰ، زہد و ورع، علم و حکمت اور خوفِ خدا کی مثالیں دنیا آج تک دیتی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔
(ترمذی)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی حیات اور خلافت اسلام کے سنہرے دور کی عظیم علامت ہے۔ آپ نے انصاف، عدل، مساوات اور دیانت کے وہ نقوش چھوڑے ہیں جو قیامت تک مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

☆☆☆

ایران کی استقامت نے دنیا کے آقاؤں کو دھول چٹادی

اسرائیل میں صفِ ماتم، ایران میں جشن فتحیابی کا ماحول

عبدالعزیز

ایران نے جس طرح اپنی غیرت و حمیت، ایمان اور استقامت کا دنیا کے آقاؤں کے سامنے مظاہرہ کیا اس سے دنیا دم بخود رہ گئی کہ یہ کیا سے کیا ہوگیا؟ دنیا کا نظام بدلتا ہوا دکھائی دینے لگا۔ ہم نے اپنے کئی مضامین میں علامہ اقبالؒ کی درج ذیل نظم 'جمعیتِ اقوامِ مشرق' رقم کی ہے:

پانی بھی مسخر ہے، ہوا بھی ہے مسخر — کیا ہو جو نگاہِ فلکِ پیر بدل جائے
دیکھا ہے ملوکیتِ افرنگ نے جو خواب — ممکن ہے اس خواب کی تعبیر بدل جائے
طہران ہو اگر عالمِ مشرق کا جنیوا — شاید کہ کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے!

اس نظم میں علامہ اقبال نے ایک خواہش کا اظہار کیا ہے کہ اگر تہران عالمِ مشرق کا جنیوا ہو جائے تو کرۂ ارض کی قسمت بدل سکتی ہے۔ علامہ اقبالؒ نے یہ نظم ایسے وقت میں کہی تھی جب دور دور تک کوئی امکان نہیں تھا کہ ایران دنیا کی تقدیر بدلنے کے لائق بھی ہوسکتا ہے۔ سب سے دلچسپ اور غیر معمولی جو چیز ہوئی وہ یہ ہے کہ ایران کی شرطوں پر اسرائیل کو جنگ بندی کرنی پڑی۔

گزشتہ روز امریکہ کے ایک بہت مشہور رسالے "Wall Street" نے خبر شائع کی تھی کہ "Israel Seeks to Wrap Up Fighting with Iran" (اسرائیل چاہ رہا ہے کہ ایران سے جنگ بندی ہو جائے)۔ جنگ کیسے بند ہوئی اس کے بارے میں مشہور صحافی احمد عباس جو 25 سال سے ایران میں قیام پذیر ہیں نے تہران سے ایک سوال کے جواب میں 'ورلڈ میڈیا' کو بتایا کہ "سب سے پہلے اسرائیل نے اپنی پسپائی اور شکست کا حال صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ سے بتایا اور گزارش کی کہ یہ جنگ کسی طرح بند ہو ورنہ اسرائیل کا وجود خطرے میں پڑ سکتا ہے"۔ ڈونالڈ ٹرمپ بھی اپنی ناکامی کی وجہ سے جنگ بندی کے خواہشمند تھے۔ جب صدر امریکہ نے ایران کی قیادت سے اسرائیل کی چاہت اور اپنی خواہش کا ذکر کیا تو ایرانی قیادت نے کہا کہ جنگ بند ہوسکتی ہے لیکن ان کی دو شرطیں امریکہ اور اسرائیل کو منظور کرنی ہوں گی۔ پہلی شرط یہ ہوگی کہ "قطر کے امریکن فوجی اڈے پر ایران میزائلوں سے حملہ کرے گا۔ اس پر امریکہ کو کسی قسم کا ردعمل ظاہر نہیں کرنا ہوگا۔ دوسری شرط یہ ہوگی کہ کل (24.6.25) صبح چار بجے سے سات بجے تک اسرائیل پر مسلسل ایران میزائلوں سے حملہ آور ہوگا۔ اسرائیل کو بھی اس پر کسی ردعمل کا مظاہرہ نہیں کرنا ہوگا"۔ امریکہ اور اسرائیل دونوں نے ایران کی شرطوں کو مجبوراً تسلیم کرلیا۔ دوحہ کے امریکی بیس پر ایران نے حملہ کیا تھا تو ڈونالڈ ٹرمپ نے خاموشی سے اسے برداشت کرلیا۔ ایران نے یہ حملہ قطر کو آگاہ کر کے کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ برادر ملک قطر پر حملہ نہیں کرے گا بلکہ امریکی فوجی اڈے پر حملہ کرے گا۔ وسط ایشیا کے جتنے ملکوں میں امریکی بیس ہے قطر میں اس کا ہیڈکوارٹر ہے، اس پر حملے کر کے ایران نے یہ بتانا چاہا کہ امریکہ نے ایران کی تین جگہوں پر ایٹمی تنصیبات کو تہس نہس کرنے کے لئے بمباری کی اس کا وہ بدلہ لینا چاہتا ہے۔ دوسری شرط کی تکمیل کے لئے ایران نے یہ کہا کہ "اس پر جنگ مسلط کی گئی۔ اسرائیل نے جنگ شروع کی، ایران جنگ ختم کرے گا۔

1979ء میں امام آیت اللہ خمینی کی قیادت میں ایران میں اسلامی انقلاب برپا ہوا تھا۔ اس وقت سے ایران عرب ممالک کو یہ سمجھا رہا تھا کہ امریکی فوجوں کا وسط ایشیا کے ممالک میں موجود رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے؟ امریکی فوج کو تمام عرب ممالک سے بے دخل کرنا چاہئے۔ ایران کی یہ بات کوئی ملک تسلیم نہیں کر رہا تھا۔ اس کی وجہ صاف ہے کہ عرب خطہ کے سارے ممالک امریکہ کی غلامی میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہر جگہ بادشاہ یا شیخوں کی حکومت ہے۔ جمہوریت کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ خاکسار کو اچھی طرح یاد ہے کہ جب ایران کا کوئی نمائندہ سعودی عرب جاتا تھا یا سعودی عرب کے بادشاہ کا کوئی نمائندہ ایران آتا تھا تو امریکہ ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا تھا اور اپنی تشویش کا اظہار کرتا تھا۔ سعودی عرب خاص طور پر جو عرب ممالک میں سب سے گیا گزرا ملک ہے وہ سنّی فرقے کا امام بننا چاہتا تھا اور شیعہ-سنّی کے تفرقے کو بڑھانا چاہتا تھا۔ اس کے برعکس امام خمینی "لاشیعہ لاسنیہ، اسلامیہ اسلامیہ" (نہ کوئی شیعہ ہے نہ کوئی سنی ہے، صرف اہل اسلام ہے)۔ ایران کے اس وقت کے سپریم لیڈر نے عین جنگ کے دوران بیان دیا کہ "ہماری پہچان شیعہ اور سنی کے بجائے امتِ مسلمہ کی پہچان ہے۔"

اسرائیل نے امریکہ کے اشارے پر ایران پر جو حملہ کیا تھا اس کے تین بڑے مقاصد تھے۔ ایک مقصد تھا ایران کو ایٹم بنانے سے باز رکھا جائے اور اس کے ایٹمی تنصیبات کو تہس نہس کردیا جائے۔ دوسرا مقصد تھا کہ ایران کی موجودہ حکومت کی جگہ دوسری حکومت قائم کی جائے۔ تیسرا مقصد تھا کہ ایران کے سپریم لیڈر یا روحانی پیشوا آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائے۔ عین جنگ کے دوران ڈونالڈ ٹرمپ نے بیان دیا تھا اسرائیل آیت اللہ سید علی خامنہ ای کو قتل کرنا چاہتا ہے لیکن اس پر ویٹو لگا دیا ہے لیکن وہ جانتے ہیں کہ ایران کے سپریم لیڈر کہاں چھپے ہوئے ہیں۔ اس بیان سے ایران کے سپریم لیڈر کو خوف زدہ کرنا مقصد تھا اور موت سے ڈرانا۔ سپریم لیڈر نے بیان دیا کہ "ان کا جسم فانی ہے اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے اور وہ 86 سال کے ہوگئے ہیں۔ اسلام کے مقابلے میں ان کی جان کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ اسلام زندہ ہے تو وہ بھی زندہ ہے۔ موت سے ان کو ڈرایا نہیں جا سکتا ہے، کیونکہ ایران کا بچہ بچہ جذبۂ شہادت سے سرشار ہے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اسلام کی بقا اور تحفظ کے لئے نہ صرف اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا بلکہ اللہ کی راہ میں ان کے اہل خاندان نے بھی جام شہادت نوش کیا"۔

ڈاکٹر اسرار احمد اپنی کئی تقریروں میں کہتے تھے کہ "جو اسرائیل اور امریکہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں کرتا ہے۔ باقی تمام مسلم ممالک امریکہ اور اسرائیل کے غلام ہیں۔ وہ ایک حدیث کا بھی حوالہ دیتے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آج کا کچھ حصہ افغانستان کا، کچھ حصہ پاکستان کا اور کچھ حصہ ایران کا 'خراسان' کہلاتا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ اسی علاقے خراسان سے اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں پر اسلامی فوج حملہ آور ہوگی"۔ جہاں تک افغانستان کا معاملہ ہے طالبان نے امریکہ سے بیس سال تک مزاحمت کی اور بالآخر امریکہ کو بڑے بے آبرو ہو کر افغانستان سے نکلنا پڑا۔ افغانستان کی موجودہ حکومت نے ایرانی قیادت کو عین جنگ کے دوران یقین دلایا کہ وہ اسرائیل اور امریکہ کے مقابلے میں ایران کے ساتھ کھڑا ہے اور جب بھی ایران کو افغانستان کی فوج کی ضرورت پڑے گی افغانستان فوجی مدد دینے کے لئے تیار ہے۔ جہاں تک پاکستان کا سوال ہے تو اس کا ڈبل رول تھا۔ عین لڑائی کے دوران پاکستان کے فوجی سربراہ حافظ عاصم منیر وائٹ ہاؤس میں صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ ڈنر کھا رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے بھارت اور پاکستان کی لڑائی میں بہت اہم کردار ادا کیا، لہٰذا ان کو امن کا 'نوبل پرائز' ملنا چاہئے۔ ان کی واپسی پر پاکستان نے نوبل پرائز کے لئے ڈونالڈ ٹرمپ کو نامزد بھی کیا۔ یہ پاکستان کی شرمناک حرکت تھی کہ غزہ کے قاتل اور مسلم ملکوں کے ظالم ڈونالڈ ٹرمپ کو امن کا علمبردار بتایا جائے۔

امریکہ اور اسرائیل ہی غزہ کے ساٹھ ہزار سے زائد انسانوں کے قاتل ہیں۔ اقوام متحدہ میں امریکہ ہی بار بار جنگ بندی کے خلاف ویٹو کرتا تھا اور ابھی تک غزہ میں اسرائیل اور امریکہ کی طرف سے قتل عام جاری ہے۔ بعض لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کو 'نوبل پرائز' کے لئے نامزد کرنے کی پاکستان کی چال تھی کہ ڈونالڈ ٹرمپ براہ راست ایران امریکہ کی جنگ میں حصہ نہ لے۔ ثبوت کے طور پر لوگ بتاتے ہیں کہ وہ دو ہفتے کے بعد فیصلہ کریں گے کہ ایران اسرائیل کی جنگ میں ان کو کیا کردار ادا کرنا ہے، لیکن انھوں نے اسرائیل کی پسپائی کو دیکھتے ہوئے ایران کے ایٹمی تنصیبات پر بم باری کردی۔ پاکستان کا دوسرا رول قابل تحسین تھا۔ وہاں کے وزیر دفاع خواجہ آصف نے بیان دیا تھا کہ "پاکستان کا ایٹمی ہتھیار صرف پاکستان کا ہتھیار نہیں ہے بلکہ مسلم ملکوں کا بھی ہتھیار ہے۔ ایران کو ہم ایٹم بم دے سکتے ہیں"۔

ایران پر بمباری کے فوراً بعد ہی ڈونالڈ ٹرمپ کا بیان آیا کہ اب دونوں ملکوں میں جنگ بندی ہونی چاہئے۔ اب ان کی خواہش انعام امن کے لئے بے قرار ہونے لگی۔ جنگ بندی پر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کا شکریہ ادا کیا اور یہ بھی کہا کہ "ایران نے قطر کے امریکی فوجی اڈے پر اعلان کے بعد حملہ کیا جس سے امریکہ کا نقصان بہت کم ہوا"۔

اس جنگ کا نتیجہ دنیا کے نظام پر اور خاص طور پر وسط ایشیا کے ملکوں پر بہت زیادہ پڑے گا۔ امریکہ کی چودھراہٹ مسلم ملکوں پر سے ختم ہو جائے گی اور مسلم ممالک جو امریکہ کے ناجائز بچے اسرائیل سے خوف زدہ تھے ان کی خوفزدگی آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گی۔ وسط ایشیا میں ایران ایک 'سپر پاور' کی حیثیت سے ابھرے گا اور مسلم ملکوں سے امریکی فوج کو ہٹانے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا۔ ایران کی طاقت کو دیکھ کر مسلم ممالک بھی امریکہ کی غلامی سے آہستہ آہستہ آزاد ہونے لگیں گے۔

ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے جنگ بندی کے بعد کہا ہے کہ "جنگ کے دوران ایران کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے غیبی مدد حاصل تھی"۔ غیبی مدد کا ایک مطلب تو یہ ہوتا ہے کہ دشمن کو اللہ تعالیٰ مرعوب کر دیتا ہے اور دوسری مدد یہ ہوتی ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اللہ تعالیٰ لڑنے والوں کے لئے آسمان سے فرشتے اتار دیتا ہے۔ بقول مولانا مودودیؒ "فرشتے ان کے لئے اترتے ہیں جو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔ ان کے لئے نہیں اترتے جو محض اللہ اللہ کرتے ہیں"۔ ایران کے اسلامی انقلاب کے عظیم فلاسفر ڈاکٹر علی شریعتی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ "جو لوگ حق کی حمایت کے لئے اٹھ کھڑے نہیں ہوتے وہ حجروں میں رہیں یا طوائف کے کوٹھوں پر کوئی فرق نہیں پڑتا"۔ ایران کی قیادت اب دنیا کے مسلمانوں کے لئے رہنمائی کا سبب ثابت ہوگی۔

علامہ اقبالؒ نے قیادت یا میر کارواں کے لئے کہا تھا کہ "نگہ بلند، سخن دلنواز، جاں پُرسوز- یہی ہے رختِ سفر میر کارواں کے لئے"۔ جنگ سے پہلے، جنگ کے بعد اور جنگ کے دوران ایران کی قیادت نے نگاہ کی بلندی، سخن دلنوازی اور جانِ پرسوز کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ دنیا کا کوئی مسلم ملک بلکہ غیر مسلم ملکوں کو بھی ایران جیسی قیادت حاصل نہیں ہے۔ علامہ اقبال نے ایسی ہی قیادت کے لئے یہ بھی کہا ہے کہ "صفِ جنگاہ میں مردانِ خدا کی تکبیر- جوشِ کردار سے بنتی ہے خدا کی آواز"۔

اللہ تعالیٰ سورہ عنکبوت میں فرماتا ہے کہ "جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ نیکوکاروں ہی کے ساتھ ہے"۔ یہاں دراصل 'اللہ کی طرف سے اطمینان دلایا جا رہا ہے کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں اخلاص کے ساتھ دنیا بھر سے کشمکش کا خطرہ مول لے لیتے ہیں انھیں اللہ تعالیٰ ان کے حال پر نہیں چھوڑ دیتا بلکہ وہ ان کی دستگیری اور رہنمائی فرماتا ہے اور اپنی طرف آنے کی راہیں ان کی طرف کھول دیتا ہے۔ وہ قدم قدم پر انھیں بتاتا ہے کہ ہماری خوشنودی تم کس طرح حاصل کر سکتے ہو۔ ہر موڑ پر انھیں روشنی دکھاتا ہے کہ راہ راست کدھر ہے اور غلط راستے کون سے ہیں۔ جتنی نیک نیتی اور خیر طلبی ان کے اندر ہوتی ہے اتنی ہی اللہ کی مدد اور توفیق اور ہدایت بھی ان کے ساتھ رہتی ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

☆☆☆

سورۃ الزمر: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار

"سورۃ زُمر" مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام آیت، کریمہ 71و73 میں آیا ہے۔ اسی مناسبت سے علامت کے طور پر اس کا نام "زُمر" رکھا گیا ہے اس میں آیات کریمہ 75 اور 8 رکوع ہیں۔ متذکرہ بالا سورت کا زمانہ نزول خود اس کی آیت کریمہ نمبر 10 "وَاَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ" سے صاف اشارہ ملتا ہے کہ یہ سورت ہجرت حبشہ سے کچھ پہلے نازل ہوئی ہے۔ اس کے شان نزول کے سلسلہ میں روح المعانی میں یہ تصریح آئی ہے کہ اس آیت کا نزول حضرت جعفرؓ بن ابی طالب اور ان کے ساتھیوں کے حق میں ہوا تھا جبکہ اُنھوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کا عزم کیا (جلد 23، صفحہ 226؛ بحوالہ تفہیم القرآن)۔ الغرض مذکورہ سورت دراصل ایک ایسا خطبہ ہے جو انتہائی بہترین اور موثر ہے۔ جب یہ کلام الٰہی کا نزول ہوا اس وقت مکہ معظمہ میں اسلام کے خلاف ظلم وتشدد کا بازار گرم تھا، عناد ومخالفت کا ماحول انتہائی عروج پر تھا۔ ایسے حالات میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنا کلام نازل فرماتا ہے جس کے مخاطب، کفاران قریش ہیں لیکن حسب موقع اہل ایمان سے بھی خطاب فرمایا گیا۔ مشرکین مکہ کو اس میں ایک حقیقت کی طرف توجہ دلائی گئی تاکہ وہ خدا کے ساتھ سرکشی و بغاوت سے اپنے آپ کو پاک کرلیں اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو اہمیت دیں۔ اس سلسلہ میں بنیادی بات جو بتلائی گئی ہے، سب سے پہلے دعوت محمدی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا اصل مقصود بیان فرمایا گیا۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو دعوت دے رہے ہیں اس کا مقصد یہ ہے کہ انسان صرف اور صرف اللہ پاک کی بندگی اختیار کرے، بندگی رب کو بجالانے کیلئے اپنی عبادتوں میں خالص ہوجائیں۔ اس مضمون کو بیان کرنے کیلئے اور اس اُصولی بات کو ذہن نشین کروانے کیلئے اللہ رب العزت نے مختلف انداز اختیار فرماتے ہوئے نہایت ہی شاندار طریقہ پر توحید کی حقانیت اور اس پر قائم ہوجانے والوں کیلئے بہترین نتائج بیان فرمائے، اس کے ساتھ ساتھ شرک کی غلطی اور اس پر چلنے اور جم جانے کے جو بُرے نتائج ہوتے ہیں اس کو بھی واضح انداز میں ارشاد فرمادیا گیا۔ لہٰذا جو لوگ خدا کو چھوڑ کر معبودانِ باطل کی پرستش کررہے ہیں ان کے سامنے توحید کی حقانیت اور اس کے عمدہ انجام کے واضح ہونے پر صرف ایک ہی راستہ باقی رہ جاتا ہے کہ وہ اپنی غلط طرز زندگی اور خود ساختہ طریقہ کو چھوڑتے ہوئے حقیقی مالک کی بندگی و غلامی اختیار کریں تاکہ خدا اپنی رحمت میں انھیں شامل کردے۔ غرض کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا اصل مقصود یہ ہے کہ لوگ اپنی غلط روش سے باز آکر اپنے رب کریم ورحیم کی رحمت کی طرف پلٹ آئیں۔ دوسری جانب اہل ایمان کو بھی یہ حکمت بتلائی گئی کہ "اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے رب سے ڈرو، نیک بندوں کے لئے یقیناً بھلائی ہے اور اس سلسلہ کلام میں اصل جو بات حکمت کی بیان فرمائی گئی وہ یہ ہے کہ "وَاَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃٌ" اور خدا کی زمین وسیع ہے۔ یعنی مکہ کے ان حالات میں یہ حکمت سکھائی جارہی ہے کہ اگر اس شہر میں یا ملک میں بندگی رب کی ادائیگی میں تنگی محسوس ہورہی ہو تو فکر کی کوئی بات نہیں کیونکہ خدا کی زمین بڑی وسیع ہے اور جو لوگ دین اسلام پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کریں، ہر مشکل سے مشکل وقت میں بھی اپنے دین کی خاطر صبر کریں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بے حساب اجر کا اعلان فرمایا ہے۔ اس سورۃ مبارکہ میں اللہ تبارک تعالیٰ نے نبی کریم سے فرمایا ہے یعنی کہ آپ کفار کو اس بات سے مایوس کردیں کہ یہ لوگ ظلم وستم خواہ کتنا ہی کرلیں لیکن یہ آپ کو راہِ حق، دعوتِ توحید، اور اقامت دین کی راہ سے ہرگز ہٹا نہیں پائیں گے۔۔۔۔۔! غرض یہ کہ ان مشرکین کو یہ کھلا چیلنج ہے، تم میرا راستہ روکنے اور دعوت اسلامی کی سربلندی کے خلاف جو کچھ بھی کرنا چاہو کر ڈالو میں تو یہ اپنا کام جاری رکھوں گا۔" یہاں یہ بات خاص طور پر دعوت دین کے فریضے کی ادائیگی میں مصروف لوگوں کے لئے ڈھارس بناتی اور ان کے حوصلہ بلند کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے سبق حاصل کریں اور اپنے پاکیزہ مقصد و اعلیٰ نصب العین کے لیے، جو دعوتی طریقہ اور حکمت عملی ہونی چاہیے اسے اپناتے ہوئے اپنے خیر امت ہونے کی ذمہ داری ادا کریں، اور یہ بات بھی یاد رہنی چاہیے کہ چاہے اصلاح معاشرہ کا مرحلہ ہو یا تطہیر قلب وتزکیہ نفس کا معاملہ، یا پھر خدا تعالیٰ کے عام بندوں تک دعوت توحید کے پیغام کو پہنچانے کا کام؛ ان سب کے لیے، کتاب اللہ سنت رسول اللہ مقدم رہے، اور خلفاء راشدینؓ و روشِ صحابہؓ ہمارے لیے ایک آئینہ ہو جس میں ہم اپنی ساری جدوجہد وسرگرمیاں دیکھتے اور پرکھتے رہیں۔ اسکے علاوہ یا اس سے ہٹ کر کوئی دوسرا طریقہ خواہ دیکھنے میں کتنا ہی حسین معلوم ہو وہ کارگر ثابت نہیں ہوسکتا۔ یاد رہے کہ جو کچھ بھی حکمت عملی، وقت اور حالات کے تحت اپنائی جائے، تربیت کا سامان کیا جائے یہ سب کتاب وسنت کے چوکھٹے میں رہ کر ہی اسکی ترتیب دی جائے گی۔۔۔۔۔۔۔! "سورہ ہٰذا کی آخری آیات 69 تا 75 میں، یوم الحساب میدان حشر، کا ذکر فرمایا گیا کہ اس دن ہر شخص کے اپنے اپنے اعمال کے دفتر کھلیں گے، اور اللہ تعالیٰ کی تجلی اور نور بے کیف سے محشر کی زمین چمک اٹھے گی انبیاء علیہ السلام اور دوسرے گواہ دربار الٰہی میں حاضر ہوں گے۔ پھر ہر شخص کا اسکے اعمال کے مطابق انصاف کے ساتھ فیصلہ سنادیا جائے گا، کسی پر کسی طرح کی زیادتی نہیں ہوگی۔ (مستفاد: تفسیر عثمانی، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ) وَالشُّھَدَآءِ "گواہ سے" کیا مراد ہے اس سلسلہ میں تدبر قرآن سے ایک اقتباس ملاحظہ فرمائے۔ "انبیاء وگواہوں کی پیشی کا ذکر قرآن کے دوسرے مقامات میں تفصیل سے ہے کہ اللہ تعالیٰ انبیاء (علیہم السلام) سے اس دن ان کی امتوں کے مقابل میں گواہی دلوائے گا کہ انہوں نے لوگوں کو کیا تعلیم دی اور لوگوں نے اس کا کیا جواب دیا۔ سورۂ مائدہ میں اس کی تفصیل گزر چکی ہے۔ لفظ شھداء میں وسعت وعمومیت ہے۔ یعنی وہ لوگ بھی طلب ہوں گے جو کسی معاملے میں گواہی دینے کی پوزیشن میں ہوں گے خواہ وہ انسانوں میں سے ہوں یا فرشتوں میں سے اس امت کی حیثیت چونکہ شھداء اللہ فی الارض کی ہے اس وجہ سے اس کے مجددین (دین کی بنیادی باتوں کا از سرِ نو احیا کرنے والے) وصدیقین بھی طلب ہوں گے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے لوگوں کو کیا بتایا اور سکھایا اور لوگوں نے اس کا کیا جواب دیا؟ اس عدالت وشہادت اور اس طلبی و روبکاری (مقدمے کی پیشی) کے بعد لوگوں کے درمیان بالکل انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اور کسی کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی" آ (مولانا امین احسن اصلاحیؒ) تفسیر در منشور کے حوالے سے مولانا مفتی شفیع صاحبؒ یوں لکھا ہے کہ "سورہ ق میں مذکور ہے اور ان گواہوں میں امت محمد یہ بھی ہوگی جیسا کہ قرآن کریم میں ہے (آیت) لتکونوا شھداء علی الناس اور ان گواہوں میں خود انسان کے اعضاء وجوارح بھی ہوں گے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے تکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم۔" (معارف القرآن) آگے آیت 70 ہر شخص کو متنبہ وچوکنا کررہی ہے کہ وہ جو کچھ دنیا میں اعمال انجام دیے جارہا ہے اسکا پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر بندے کے اعمال کو جو کچھ وہ کررہا ہے خوب جانتا ہے۔ آیت 71 میں منکرین حق کا نقشہ یوں پیش کیا گیا کہ وہ جب اپنے رب کی عدالت سے مجرم بن کر نکالے جائیں گے تب انہیں ایسی ذلت ورسوائی کے ساتھ دوزخ کی طرف ڈھکیلا جائے گا اور جب وہ جہنم کے دروازے پر پہنچیں گے اس وقت ان سے (تنزیہ طور پر) سوال کیا جائے گا کہ کیا "اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ ۔۔۔۔۔۔ یَوْمِکُمْ ھٰذَا؟" کیا تمہارے پاس تمہارے اپنے لوگوں میں سے ایسے رسول نہیں آئے تھے جنہوں نے تم کو تمہارے رب کی آیات سنائی ہوں اور تمہیں اس بات سے ڈرایا ہو کہ ایک وقت تمہیں یہ دن بھی دیکھنا ہوگا؟ اس وقت یہ جواب دیں گے ہاں۔۔۔ لیکن اسوقت اس بات کا اقرار کچھ کام نہ دے گا جبکہ عذاب کا فیصلہ کافروں پو چپک گیا؛ پھر آگے آیت 72 میں فرمایا: اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہوجاؤ جہنم میں یہ تکبر کرنے والوں کے لیے ہمیشہ ہمیشہ کا بُرا ٹھکانہ ہے۔ محترم قارئین! اللہ تعالیٰ نے جہاں پر اپنے نافرمان بندوں کا ذکر فرمایا اور انکے کالے کرتوت گنوائے اور اسکا جو بدترین صلہ ملے گا اور جہنم میں ہمیشہ کے لیے ملنے والے برے ٹھکانہ کی بات بتلا کر منکرین حق ومشرکین کے لیے سبق دے دیا کہ ہوش میں آجاؤ نبیؐ اور آپؐ کے ماننے والوں سے دشمنی و مخالفت چھوڑ دو ۔۔۔۔۔۔! وہیں پر اہل ایمان بندوں کا اللہ کے ہاں کس شان سے خیر مقدم ہوگا اور انہیں جنت کی طرف اکرام کے ساتھ لے جایا جائے گا اور اسکے دروازے پر استقبال کیا جائے گا اسکے متعلق بھی بہترین خوشخبری سنائی گئی کہ وہاں پر انکے لیے ہر طرف سے ہمیشہ کے لیے سلامتی ہی سلامتی ہوگی پھر ان سے کہا جائے گا کہ "فادخلوھا خالدین" داخل ہوجاؤ اس (جنت) میں ہمیشہ کے لیے۔ پھر ساری کائنات اللہ کی حمد سے گونج اٹھے گی۔

رابطہ: 9849099228
☆☆☆

امیر المؤمنین عمر بن الخطاب اور اسلامی تعلیمات

شاداب رضا
گورکھپور

حضرت عمر فاروقؓ کی ذات گرامی اسلامی تاریخ کی ایک ایسی عظیم شخصیت ہے جن کا نام سنتے ہی عدل و انصاف، زہد و تقوی، سادگی و عاجزی، اور انسانیت کی خدمت کا تصور ذہن میں ابھرتا ہے۔ آپؓ خلیفہ ثانی، پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کے جاں نثار صحابی، اور امت مسلمہ کے عظیم رہنما تھے۔ آپ کی زندگی اسلام کے لیے ایک عظیم نعمت تھی، اور آپ کے قبول اسلام نے نہ صرف کمزور مسلمانوں کو حوصلہ بخشا بلکہ خود نبی کریم ﷺ کو ایک بے مثال رفیق و ہمدرد عطا کیا۔ آپؓ کی دعا نبی کریم ﷺ نے مانگی تھی، اور آپ کے اسلام لانے سے دین کو ایسی قوت ملی کہ دنیا کی عظیم سلطنتیں آپ کے نام سے لرزتی تھیں۔ آپ کی حکمرانی نے دنیا کو ایک ایسا نظام پیش کیا جس کی بدولت عدل وانصاف کی داستانیں آج بھی زبان زد عام ہیں۔ آپ کی سادگی، ورع و تقویٰ، اور انسانیت کی خدمت کا جذبہ اس قدر بلند تھا کہ آج بھی لوگ آپ کے کردار سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ یہ مضمون حضرت عمر فاروقؓ کی بے مثال حکمرانی، ان کی سادگی، خدمت خلق، اور ان کی عظیم شہادت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتا ہے، تاکہ ان کی زندگی کے پیغام کو خوبصورت انداز میں پیش کیا جائے۔

عادل حکمران: عدل و انصاف کا ایک عظیم نمونہ

حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت کا دور (13ھ تا 23ھ) اسلامی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے، جس میں عدل وانصاف کی ایسی مثالیں قائم کی گئیں کہ دنیا آج بھی ان کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ آپ نے اپنی حکمرانی کے ذریعے مساوات، برابری، اور حقوق کی ادائیگی کو یقینی بنایا۔ آپ کا عدل اس قدر مشہور تھا کہ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں: "تم عمرؓ کا ذکر کیا کرو، کیونکہ جب عمرؓ کا ذکر ہوگا تو عدل وانصاف یاد آئے گا، اور عدل وانصاف کی یاد سے تم اللہ کو یاد کروگے۔" (اسد الغابہ: 153/4) ایک واقعہ اس بات کی واضح تصویر پیش کرتا ہے۔ رومی قیصر نے اپنا ایک قاصد حضرت عمرؓ کے پاس بھیجا تاکہ وہ مدینہ کے نظام اور آپ کی حکمرانی کا جائزہ لے۔ جب وہ مدینہ منورہ پہنچا تو اسے کوئی شاہی محل نظر نہ آیا۔ اس نے لوگوں سے پوچھا کہ تمہارا بادشاہ کہاں ہے؟ صحابہ نے جواب دیا کہ ہمارا کوئی بادشاہ نہیں، البتہ ہمارے امیر ہیں جو اس وقت مدینہ سے باہر ہیں۔ قاصد نے تلاش کی تو دیکھا کہ حضرت عمرؓ دھوپ کی تپش میں ریت پر اپنا درہ تکیہ بنائے آرام فرمارہے ہیں، پسینہ آپ کی پیشانی سے ٹپک رہا تھا۔ یہ منظر دیکھ کر قاصد حیران رہ گیا اور بولا: "اے عمر! واقعی تو عادل حکمران ہے۔ اسی لیے تو بغیر کسی پہرے اور حفاظتی انتظامات کے تنہائی میں سکون سے آرام کررہا ہے، جبکہ ہمارے بادشاہ ظلم کی وجہ سے ہر وقت خوفزدہ رہتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا دین حق ہے۔ اگر میں قاصد بن کر نہ آیا ہوتا تو ابھی اسلام قبول کرلیتا، لیکن میں واپس جاکر ضرور مسلمان ہوں گا۔" (اخبار عمرؓ لعلی الطنطاوی: 327) یہ واقعہ حضرت عمرؓ کے عدل کی ایک ایسی جھلک ہے جو غیر مسلموں کے دلوں کو بھی متاثر کرتی تھی۔ آپ نے اپنی خلافت میں ہر فرد کے حقوق کا خیال رکھا، خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم، غریب ہو یا امیر۔ آپ کی عدالتیں ہر مظلوم کی فریاد سننے کے لیے کھلی تھیں، اور آپ خود راتوں کو گشت کرکے رعایا کے حالات کا جائزہ لیتے تھے۔

زہد و سادگی: ایک عظیم رہنما کی عاجزی

حضرت عمرؓ کی حکمرانی کی وسعت اور آپ کی عظمت کے باوجود آپ کی سادگی اور زہد ایسی تھی کہ دنیا والے حیران رہ جاتے تھے۔ آپ ہر وقت اس فکر میں رہتے کہ نبی کریم ﷺ کے نقش قدم پر چلیں اور دنیاوی لذتوں سے دور رہیں۔ آپ عمدہ کھانوں، شاندار لباس، اور آسائشوں سے گریز کرتے تھے۔ ایک مرتبہ اہل بصرہ کا ایک وفد آپ کے پاس آیا۔ ان کے لیے روزانہ تین روٹیاں تیار کی جاتی تھیں، جن کے ساتھ کبھی زیتون کا تیل، کبھی گھی، کبھی دودھ، اور کبھی خشک یا تازہ گوشت بطور سالن پیش کیا جاتا تھا۔ ایک روز آپ نے وفد سے کہا: "اے قوم! میں تمہاری نظروں میں اپنے کھانے کے بارے میں ناگواری محسوس کرتا ہوں۔ اگر چاہوں تو تم سب سے بہتر کھانا کھا سکتا ہوں، لیکن میں نے اللہ کا یہ فرمان سنا ہے کہ ظالم نے اپنی دنیاوی زندگی میں اپنی تمام تر نعمتیں استعمال کرلیں اور ان سے لطف اندوز ہوئے※ (القرآن، الاحقاف: 20)۔" (طبقات ابن سعد: 58/2) آپ کے لباس کی سادگی بھی ایمان افروز تھی۔ حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ خطبہ دے رہے تھے اور آپ کے جسم پر جو کرتہ تھا، اس میں بارہ پیوند لگے ہوئے تھے۔ (مناقب امیر المؤمنین، ابن الجوزی: 131) یہ سادگی اس عظیم حکمران کی تھی جس کی سلطنت مشرق و مغرب تک پھیلی ہوئی تھی، لیکن آپ نے کبھی دنیاوی جاہ وجلال کو اپنے دل میں جگہ نہ دی۔

راتوں کا گشت: رعایا کی خبرگیری

حضرت عمرؓ نے حکمرانی کا ایک ایسا نمونہ پیش کیا جو آج بھی رہنماؤں کے لیے مشعل راہ ہے۔ آپ راتوں کو گلیوں میں گشت کرتے تاکہ رعایا کے حالات سے باخبر رہیں۔ جب لوگ اپنے گھروں میں آرام کررہے ہوتے، آپ پریشان حالوں کی خبرگیری کے لیے نکل پڑتے۔ ایک رات آپ گشت پر تھے کہ مدینہ سے تین میل کے فاصلے پر مقام حراء پر پہنچے۔ وہاں ایک عورت کی آواز سنی جو اپنے بھوک سے تڑپتے بچوں کو بہلانے کے لیے خالی ہانڈی چڑھائے بیٹھی تھی۔ آپ نے فوراً مدینہ واپس جاکر آٹا، گھی، گوشت، اور کھجوریں لیں۔ آپ کے غلام اسلم نے سامان اٹھانے کی پیشکش کی، لیکن آپ نے فرمایا: "قیامت کے دن میرا بوجھ تم نہیں اٹھاؤ گے۔" آپ خود سامان لے کر اس عورت کے پاس پہنچے، چولہا جلایا، کھانا تیار کیا، اور جب بچوں نے خوشی سے کھانا کھایا تو آپ ان کی خوشی دیکھ کر مسرور ہوئے۔ (خلفائے راشدین: 127) ایسے بے شمار واقعات آپ کی زندگی میں ملتے ہیں جو آپ کی ہمدردی اور خدمت خلق کے جذبے کی عکاسی کرتے ہیں۔ آپ کا مقصد تھا کہ کوئی بھی ضرورت مند آپ کی سلطنت میں محروم نہ رہے۔

خدمت خلق: انسانیت کی فلاح کا جذبہ

حضرت عمرؓ کی خدمت خلق کا انداز منفرد تھا۔ آپ نے نظام خلافت کو اس طرح منظم کیا کہ کوئی محتاج محرومی کا شکار نہ ہو۔ آپ کے مقرر کردہ حکام بھی عوام کی فلاح کے لیے کوشاں رہتے، لیکن خود آپ بھی ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہر وقت تیار رہتے۔ حضرت طلحہؓ فرماتے ہیں کہ ایک رات آپ ایک گھر میں داخل ہوئے، پھر دوسرے گھر گئے۔ صبح جب میں نے اس گھر میں جاکر دیکھا تو ایک نابینا بوڑھی عورت بیٹھی تھی۔ اس نے بتایا کہ ایک شخص رات کو آتا ہے، میری ضروریات پوری کرتا ہے، اور صفائی کرکے چلا جاتا ہے۔ میں نے کہا: "وہ تو حضرت عمرؓ ہیں!" (مناقب عمر بن الخطاب: 68) ایک اور واقعہ میں، آپ رات کے وقت گشت کر رہے تھے کہ ایک خیمے سے عورت کے رونے کی آواز سنی۔ معلوم ہوا کہ ایک بدوی کی بیوی زچگی کے درد میں مبتلا ہے اور اس کی مدد کے لیے کوئی موجود نہیں۔ آپ فوراً گھر گئے اور اپنی اہلیہ ام کلثومؓ سے کہا کہ اللہ نے تمہیں نیکی کا موقع دیا ہے۔ وہ آپ کے ساتھ خیمے پر پہنچیں، جہاں آپ نے خود کھانا تیار کیا۔ جب بچہ پیدا ہوا تو آپ نے بدوی کو بیٹے کی خوشخبری دی اور کھانا کھلایا۔ پھر فرمایا کہ صبح آکر بچے کا وظیفہ مقرر کروالینا۔ (اخبار عمرؓ: 346)

غلاموں کے ساتھ حسن سلوک

حضرت عمرؓ کا غلاموں اور خادموں کے ساتھ سلوک بھی مثالی تھا۔ آپ ان کے ساتھ اس طرح پیش آتے کہ غلام اور آقا کا فرق مٹ جاتا۔ ایک بار مکہ مکرمہ میں صفوان بن امیہؓ نے آپ کو دعوت دی۔ کھانا ایک بڑے برتن میں لایا گیا، جسے چار افراد اٹھا سکتے تھے۔ جب خادم کھانا رکھ کر واپس جانے لگے تو آپ نے فرمایا: "کیا تم ہمارے ساتھ نہیں کھاؤ گے؟" انہوں نے کہا کہ وہ بعد میں کھالیں گے۔ آپ ناراض ہوئے اور فرمایا: "اللہ لوگوں پر رحم کرے، یہ ابھی تک طبقات میں بٹے ہوئے ہیں!" پھر آپ نے خادموں کو بٹھا کر سب کے ساتھ کھانا کھایا۔ (سیدنا عمر فاروق کی زندگی کے سنہرے واقعات: 87)

جانوروں پر رحم

حضرت عمرؓ کی رحم دلی صرف انسانوں تک محدود نہ تھی بلکہ جانوروں تک بھی پھیلی ہوئی تھی۔ آپ جانوروں پر زیادہ بوجھ ڈالنے یا ان کے ساتھ بدسلوکی کو ناپسند کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: "اگر فرات کے کنارے بکری کا کوئی بچہ مرگیا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ عمر سے اس کا حساب مانگے گا۔" (مناقب عمرؓ: 153) ایک واقعہ میں، جب آپ کے غلام یرفأ نے لمبا سفر کرکے آپ کی خواہش پر مچھلی لائی اور اپنی سواری کا پسینہ پونچھنے لگا، تو آپ نے فرمایا: "عمر کی خواہش پوری کرنے کے لیے ایک جانور کو اس قدر تکلیف دی؟ اللہ کی قسم! عمر اسے نہیں چکھے گا۔" (حوالہ سابق: 211)

بیت المال کا استحکام

حضرت عمرؓ نے بیت المال کے نظام کو مضبوط اور منظم کیا۔ آپ نے اسے اصولوں پر استوار کیا اور اسے ہر صوبے تک پھیلایا۔ سالانہ مصارف کے بعد اضافی رقم مدینہ کے مرکزی بیت المال میں منتقل کی جاتی تھی۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ دار الخلافہ کے باشندوں کے وظائف کی سالانہ رقم تین کروڑ درہم تھی۔ (خلفائے راشدین: 90) آپ نے اپنی ذاتی دولت بھی بیت المال میں شامل کردی اور خود سادہ زندگی گزاری۔ حضرت عمرؓ نے دعا مانگی تھی کہ انہیں اللہ کے راستے میں شہادت نصیب ہو اور نبی کریم ﷺ کے شہر مدینہ میں وفات ہو۔ اللہ نے ان کی دعا قبول کی۔ 26 ذی الحجہ 23ھ کو فیروز نامی ایک مجوسی غلام نے، جو حضرت مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا، نماز فجر کے دوران آپ پر خنجر سے وار کیا۔ آپ گر پڑے اور حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کو نماز پڑھانے کی ہدایت کی۔ قاتل نے تیرہ صحابہ کو زخمی کیا اور پھر خودکشی کرلی۔ یکم محرم الحرام 24ھ کو آپ شہید ہوئے اور آپ کی تدفین حضرت عائشہؓ کے حجرے میں ہوئی۔ آپ کی خلافت دس سال، پانچ ماہ اور اکیس دن رہی۔ (طبقات ابن سعد: 123/2) حضرت عمر فاروقؓ کی زندگی عدل وانصاف، سادگی، اور خدمت خلق کا ایک عظیم نمونہ ہے۔ آپ کی حکمرانی نے دنیا کو ایک مثالی نظام دیا، اور آپ کی شہادت نے آپ کے ایمان واخلاص کی گواہی دی۔ آپ کی زندگی ہر دور کے لیے ایک درس ہے کہ ایک سچا رہنما وہی ہے جو اپنی رعایا کی خدمت کو اپنا نصب العین بنائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

رابطہ: 8858047912
☆☆☆
☆☆☆

> **حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رحم دلی صرف انسانوں تک محدود نہ تھی بلکہ جانوروں تک بھی پھیلی ہوئی تھی۔ آپ جانوروں پر زیادہ بوجھ ڈالنے یا ان کے ساتھ بدسلوکی کو ناپسند کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا: "اگر فرات کے کنارے بکری کا کوئی بچہ مر گیا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ عمر سے اس کا حساب مانگے گا۔" (مناقب عمر رضی اللہ عنہ: 153) ایک واقعہ میں، جب آپ کے غلام یرفأ نے لمبا سفر کر کے آپ کی خواہش پر مچھلی لائی اور اپنی سواری کا پسینہ پونچھنے لگا، تو آپ نے فرمایا: "عمر کی خواہش پوری کرنے کے لیے ایک جانور کو اس قدر تکلیف دی؟ اللہ کی قسم! عمر اسے نہیں چکھے گا۔" (حوالہ سابق: 211)**

وقف ترمیمی ایکٹ ایک مثبت قدم

آفتاب قادری

وقف کا تصور اسلامی قوانین اور روایات میں پیوست ہے۔ اس سے مراد وہ عطیہ ہے جو مسلمان کی طرف سے خیراتی یا مذہبی مقاصد کے لیے دیا جاتا ہے جیسے کہ مسجد، اسکول، ہسپتال یا دیگر عوامی اداروں کی تعمیر۔ وقف کی ایک اور وضاحتی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ناقابل تقسیم ہے جس کا مطلب ہے کہ وقف جائیداد کو فروخت، تحفہ یا وراثت میں نہیں دیا جاسکتا۔ وقف ترمیمی قانون وقف املاک کے تحفظ اور انتظام کو بہتر بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس قانون میں وقف املاک کے غیر قانونی قبضے اور منتقلی کو روکنے کے لیے سخت سزائیں دی گئی ہیں۔ وقف ترمیمی ایکٹ وقف بورڈ میں شفافیت اور جوابدہی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ ایکٹ وقف اداروں کے لیے لازمی آڈٹ اور مالیاتی رپورٹنگ فراہم کرتا ہے جو بہتر نگرانی، ٹریکنگ اور آڈیٹنگ کو یقینی بنائے گا۔ یہ اقدام اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وقف بورڈ کے ذریعہ فنڈز کا غلط استعمال نہ ہو۔ وقف ترمیمی ایکٹ میں وقف اداروں کی مالی حالت کو بہتر بنانے کے لیے کئی اہم دفعات ہیں اور یہ وقف اداروں کے لیے مالیاتی انتظام اور آڈٹ کے معیارات طے کرتا ہے۔ اس ایکٹ میں وقف املاک کی ترقی اور استعمال کو فروغ دینے کے لیے کئی اہم دفعات ہیں۔ جیسے وقف املاک کی ترقی کے لیے مالی اور تکنیکی مدد فراہم کرنا۔ وقف املاک کا مقصد کمزور طبقات کی مدد کرنا تھا، لیکن صرف اشرفی (اونچی ذات کے) مسلمان ہی اس کا فائدہ اٹھا رہے تھے۔ نئے قانون میں پسماندہ برادری اور خواتین کو بھی نمائندگی دی جائے گی، تاکہ وقف کی آمدنی کو ان کی تعلیم اور صحت جیسی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ نیا وقف قانون صرف جائیداد کے انتظام میں اصلاحات نہیں ہے، بلکہ ایک تبدیلی کا اقدام ہے، جس کا مقصد وقف کو مزید سماجی پہلوؤں کے لیے استعمال کرنا ہے۔ وقف اداروں میں اصلاحات لانا ضرورت مند مسلم کمیونٹیز کے مستقبل کی ضمانت دینے کے مترادف ہے۔ یہ قانون مسلم طبقات میں برابری لانے میں مدد کرے گا، جس سے ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے کی تشکیل کا بنیادی مقصد پورا ہوگا۔ نیشنل وقف انفارمیشن سسٹم (NWIS) ایکٹ ہر ریاست/مرکز کے زیر انتظام علاقے کو 18 ماہ کے اندر وقف کی تمام غیر منقولہ جائیدادوں کے اراضی ریکارڈ، نقشے اور عمارت کی تفصیلات کو GIS سے چلنے والے پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کا پابند کرتا ہے۔ اس سے بے نامی یعنی ڈپلیکیٹ اندراجات کو روکا جائے گا اور عام شہری بھی جائیداد کی تصدیق کر سکیں گے۔ نیز، اوپن سالانہ آڈٹ کے تحت، 100 کروڑ روپے سے زیادہ کی سالانہ آمدنی والے وقف کی مالی تفصیلات اب کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کے ذریعہ آڈٹ کی جائیں گی۔ چھوٹے وقفوں کے لیے بھی لازمی ڈیجیٹل اکاؤنٹنگ فارمیٹ تجویز کیا گیا ہے۔ یہ بل اسٹیک ہولڈرز کو بااختیار بنا کر اور گورننس کو بہتر بنا کر ملک میں وقف انتظامیہ کے لیے ایک ترقی پسند اور منصفانہ ڈھانچہ تشکیل دیتا ہے۔

حج کی فی الفور ادائیگی ابدی سعادتوں کا پیش خیمہ

مفتی محمد عبید اللہ قاسمی
امام جمعہ وعیدین حج بھون، پٹنہ

حج اسلام کا تکمیلی رکن ہے اور ہر صاحب استطاعت شخص پر فرض ہے۔ حج رضائے الٰہی، تقرب الی اللہ اور حصول جنت کا بہترین ذریعہ ہے۔ حج کشادگی رزق عزت وشرف میں اضافہ اور اخروی درجات کی بلندیوں کا وسیلہ ہے۔ عموماً ذہنوں میں یہ بات بیٹھ گئی ہے کہ حج وہ کرے جو کہ بہت زیادہ مالدار ہو، حالاں کہ قرآن مجید کے مطالعہ سے واضح طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ صاحب استطاعت شخص پر حج فرض ہے۔ یعنی وہ شخص جو اپنے پیچھے اہل وعیال کا خرچ الگ کرکے کعبہ شریف تک آنے جانے کی پوزیشن میں ہو، اس پر بالیقین حج فرض ہے۔ اس لحاظ سے غور کریں تو ہر گاؤں اور ہر شہر، بے شمار محلے اور ان گنت کالونیوں میں زندگی بسر کرنے والے ایسے خوش بخت وبانصیب حضرات وخواتین موجود ہیں جو صحت وتندرستی اور خوشحالی کے ساتھ بافراغت زندگی گزار رہے ہیں، جن پر سالہا سال سے حج فرض ہے اور وہ حج کرنے کی مکمل صلاحیت واہلیت بھی رکھتے ہیں۔ اس کے باوجود حج کے فریضے کی ادائیگی سے کوسوں دور ہیں۔ خواہ مخواہ فریضۂ حج کی ادائیگی میں کوتاہی کا گناہ سمیٹ رہے ہیں۔ یاد رکھئے! جو لوگ فریضۂ حج کی ادائیگی کی جانب فوری طور پر توجہ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر خصوصی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ عرش رحمٰن میں رہنے والے خوش نصیبوں میں نوجوانوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حج جوانی میں زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ حج ایسی عبادت ہے کہ فرض ہونے کے بعد فی الفور ادا کرنا شرعاً مطلوب ہے اور حج کی فوری ادائیگی ابدی سعادتوں کا پیش خیمہ ہے۔ جو لوگ حج فرض ہونے کے باوجود تاخیر سے حج ادا کرتے ہیں، فریضۂ حج اگرچہ ذمہ سے ساقط ہوجاتا ہے مگر پھر بھی بعض علماء کے نزدیک تاخیر کا جرم عائد ہوتا ہے۔ حج چوں کہ زندگی کا فریضہ ہے اور کبھی نہ کبھی ادا کرنے کا پختہ ارادہ ہے ہی تو پھر دیر کس بات کی؟ کیوں نہیں استطاعت ہوتے ہی پہلی فرصت میں اس کی ادائیگی سے فراغت حاصل کرلی جائے۔ مبارک بادی کے مستحق ہیں انڈونیشا کے مسلمان حضرات جن کی اکثریت جوانی کے زمانے میں ہی حج سے فراغت حاصل کرلیتی ہے۔ حدیث شریف میں حج کی ادائیگی کے حوالے سے عجلت کا حکم موجود ہے۔ فرمایا گیا ہے کہ فریضۂ حج کی ادائیگی میں جلدی کرو معلوم نہیں کون سی رکاوٹ اور مجبوری پیش آجائے۔ ایک اور حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ حج کرو غنی ہوجاؤ گے، اسی طرح یہ بھی فرمایا گیا ہے کہ مقبول حج کا بدلہ جنت ہی ہے۔ دونوں حدیثوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حاجی حج کے بعد خوش حال اور خوش مال ہوجاتا ہے اور مقبول ومبرور حج کے صدقے جنت کا حقدار ہوجاتا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ جو حج کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے ہیں اور تاخیر یا ٹال مٹول کرنے والے اپنا ہی نقصان کرتے ہیں بل کہ حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص استطاعت کے باوجود فریضہ حج کی ادائیگی نہیں کرتا تو اس کا خاتمہ خراب ہوسکتا ہے۔ العیاذ باللہ۔ بہت زیادہ ڈرنے کی بات ہے اور ترجیحی بنیادوں پر حج کی ادائیگی کے لیے اپنے کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سے وہ لوگ جنھوں نے حج کا فریضہ بروقت ادا کیا تو حج کی برکت سے ان کے کام آسان ہوگئے اور بعض لوگ اولاد کی نوکری اور بچوں کی شادی کے الجھاؤ ہی میں ہی الجھ کر اس دنیائے فانی کو داغ مفارقت دے گئے۔ فالی اللہ المشتکی۔ اللہ ایسے حضرات کو دین کا صحیح فہم عطا فرمائے اور جلد سے جلد حج کی توفیق مرحمت فرمائے۔ آمین۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: سی وی آر-ایف ڈی آر ڈیٹا کی تحقیقات مکمل

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) احمد آباد سے لندن کے لیے ٹیک آف کے بعد گر کر تباہ ہونے والے ایئر انڈیا کے بوئنگ 8-787 ڈریم لائنر طیارے کے کاک پٹ وائس ریکارڈرز (سی وی آر) اور فلائٹ ڈیٹا ریکارڈرز (ایف ڈی آر) کا ڈیٹا لیبارٹری میں حاصل کر لیا گیا ہے اور جلد ہی اس کا نتیجہ متوقع ہے۔ شہری ہوا بازی کی وزارت نے آج یہاں ایک بیان میں یہ اطلاع دی۔ ہندوستان، بین الاقوامی شہری ہوا بازی تنظیم (آئی سی اے او) کے شکاگو ٹریٹی (1944) کا دستخط کنندہ اور آئی سی اے او ضمیمہ 13 اور ہوائی جہاز (حادثات اور واقعات کی تحقیقات) کے رولز، 2017 کے مطابق ہوائی جہاز کے حادثات کی تحقیقات کرتا ہے۔ ہوائی جہاز کے حادثات کی تحقیقاتی بیورو (اے اے آئی بی) اس طرح کی تحقیقات کے لیے نامزد اتھارٹی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی 171 - میں پیش آنے والے بدقسمت حادثے کے بعد، اے اے آئی بی نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا اور مقررہ اصولوں کے مطابق 13 جون کو ملٹی اسپیشلسٹ ٹیم تشکیل دی۔ بین الاقوامی پروٹوکول کے مطابق تشکیل دی گئی ٹیم کی قیادت اے اے آئی بی کے ڈائریکٹر جنرل کے ذریعہ کی جاتی ہے اور اس میں ایک ایوی ایشن میڈیکل ماہر، ایک اے ٹی سی اہلکار اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) کا نمائندہ شامل ہیں، جو کہ اس طرح کی تحقیقات کے لیے ضروری مینوفیکچرنگ اینڈ ڈیزائن اسٹیٹ (یو ایس اے) کی سرکاری تحقیقاتی ایجنسی ہے۔ بیان کے مطابق جائے حادثہ سے سی وی آر اور ایف ڈی آر بالترتیب 13 جون کو جائے حادثہ پر عمارت کی چھت سے اور 16 جون کو ملبے سے برآمد ہوئے تھے۔ ان کی محفوظ ہینڈلنگ، اسٹوریج اور نقل و حمل کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر عمل کیا گیا۔ بیان کے مطابق، احمد آباد میں ان آلات کو تحت پولیس سیکورٹی اور سی سی ٹی وی کی نگرانی میں رکھا گیا تھا۔ اس کے بعد 24 جون کو بلیک باکس کو پوری حفاظت کے ساتھ فضائیہ کے طیاروں کے ذریعے احمد آباد سے دہلی لایا گیا۔ فرنٹ بلیک باکس 24 جون کو دو بجے اے اے آئی بی کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ دہلی کے اے اے آئی بی لیب پہنچایا گیا۔ ریئر بلیک باکس کو دوسری اے اے آئی بی ٹیم کے ذریعہ لایا گیا تھا اور 24 جون کو شام 1715 بجے اے اے آئی بی لیب، دہلی لایا گیا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ 24 جون کی شام کو، جنرل اے اے آئی بی ڈائریکٹر کی قیادت میں اے اے آئی بی اور این ٹی ایس بی کے تکنیکی ارکان کے ساتھ ٹیم نے ڈیٹا نکالنے کا عمل شروع کیا۔ سامنے والے بلیک باکس سے کریش پروٹیکشن ماڈیول (سی پی ایم) کو بحفاظت بازیافت کیا گیا اور 25 جون کو میموری ماڈیول تک کامیابی سے رسائی حاصل کی گئی اور اس کا ڈیٹا اے اے آئی بی لیب میں ڈاؤن لوڈ کیا گیا تھا۔ شہری ہوا بازی کی وزارت کے مطابق سی وی آر اور ایف ڈی آر ڈیٹا کا تجزیہ جاری ہے۔ ان کوششوں کا مقصد حادثے کا باعث بننے والے واقعات کی ترتیب کو دوبارہ بنانا اور ہوا بازی کی حفاظت کو بڑھانے اور مستقبل میں ہونے والے واقعات کو روکنے کے لیے معاون عوامل کی نشاندہی کرنا ہے۔ وزارت نے کہا کہ تمام اقدامات ملکی قوانین اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کی مکمل تعمیل کرتے ہوئے بروقت کیے گئے ہیں۔

ہندوستان نے ایس سی او میں دہشت گردی سے متعلق مشترکہ بیان پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) ہندوستان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اجلاس میں چین اور پاکستان کے اتحاد کے ناپاک عزائم کو ناکام بناتے ہوئے رکن ممالک کے دہشت گردی پر مشترکہ بیان پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

ایس سی او کے رکن ممالک کے وزرائے دفاع کا دو روزہ اجلاس چین کے شہر چنگ داؤ میں جاری ہے۔ چین کی صدارت میں ہونے والی اس میٹنگ میں ہندوستان کی نمائندگی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے دہشت گردی پر رکن ممالک کے مشترکہ بیان پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ چین اور پاکستان مشترکہ بیان میں جموں و کشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کا ذکر نہیں کرنا چاہتے تھے اور اس کے بجائے جعفر ٹرین ہائی جیک کے معاملے کو بیان میں پاکستان میں شامل کرنے پر آمادہ تھے۔

ذرائع نے بتایا کہ ہندوستان نے اس پر سخت اعتراض کیا اور بیان پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا۔ اس وجہ سے ایس سی او کی میٹنگ کے اختتام کے بعد مشترکہ بیان جاری نہیں کیا جائے گا۔

قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل میٹنگ میں مسٹر سنگھ نے رکن ممالک کے سامنے دہشت گردی پر ہندوستان کے موقف کو واضح کرتے ہوئے دو ٹوک الفاظ میں کہا تھا کہ دہشت گردی کی ہر کارروائی مجرمانہ اور بلا جواز ہے اور تنظیم کو اجتماعی سلامتی کو درپیش اس خطرے کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے متحد ہونا چاہیے۔ مسٹر سنگھ نے زور دے کر کہا، "امن اور خوشحالی دہشت گردی اور غیر ریاستی عناصر کے ہاتھوں میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ نہیں رہ سکتی۔ دہشت گردی کے مجرموں، معاونین، مالی معاونین اور اسپانسرز کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کی ضرورت ہے۔"

انہوں نے پاکستان اور چین کی موجودگی میں واضح طور پر کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف دفاع اور سرحد پار سے ہونے والے حملوں کو روکنے کا اپنا حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے اب محفوظ نہیں ہیں اور ہندوستان انہیں نشانہ بنانے سے دریغ نہیں کرے گا۔

دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر سنگھ نے رکن ممالک سے اجتماعی سلامتی کو درپیش اس خطرے کو ختم کرنے کے لیے اکٹھے ہونے کی اپیل کی۔ وزرائے دفاع، ایس سی او کے سیکرٹری جنرل، ایس سی او کے علاقائی انسداد دہشت گردی کے ڈھانچے (آر اے ٹی ایس) کے ڈائریکٹر اور دیگر معزز مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ خطے کو درپیش سب سے بڑے چیلنج امن، سلامتی اور اعتماد کی کمی سے متعلق ہیں، بڑھتی ہوئی بنیاد پرستی، انتہا پسندی اور دہشت گردی ان مسائل کی بنیادی وجوہات ہیں۔

روور پریاگ میں بڑا حادثہ، مسافروں سے بھری بس الکنندہ ندی میں گری، 1 کی موت، 11 لاپتہ

اتراکھنڈ: 26رجون: روور پریاگ کے گھول تیر میں ایک دردناک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں مسافروں سے بھری ایک بس الکنندہ ندی میں بہہ گئی۔ بس میں 20-18 لوگ سوار تھے جس میں 11 مسافر لاپتہ بتائے جاتے ہیں۔ حادثے میں کئی لوگوں کی موت کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ حادثہ بدری ناتھ ہائی وے پر ہوا جہاں گھول تیر کے قریب بس بے قابو ہو کر لڑھکتی ہوئی الکنندہ ندی میں جا گری۔ پہاڑوں پر خراب موسم اور بارش کی وجہ سے ندی کا بہاؤ تیز تھا۔ حادثے کے دوران تقریباً 5-4 لوگ بس سے چھٹک کر باہر گر گئے، جو پہاڑیوں پر اٹک گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کی ٹیم ریسکیو آپریشن کے لیے پہنچ گئی۔ سیکورٹی ایجنسیاں بھی موقع پر موجود ہیں۔ راحت اور بچاؤ کام تیزی سے شروع کر دیا گیا۔ اب تک 8 لوگوں کو باہر نکال لیا گیا ہے جبکہ ایک شخص کی موت ہونے کی خبر ہے۔ ندی کا بہاؤ تیز ہونے کی وجہ سے ریسکیو آپریشن میں بھی کافی دقتیں آ رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ بارش کی وجہ سے الکنندہ ندی میں تیز بہاؤ تھا، ایسے میں مسافروں کے ندی میں بہنے کا اندیشہ بنا ہوا ہے۔ پولیس ہیڈکوارٹر کے ترجمان آئی جی نلیش آنند بھرنے نے اے این آئی کو بتایا کہ روور پریاگ ضلع کے گھول تیر علاقے میں جمعرات کی صبح ایک بے قابو بس الکنندہ ندی میں بہہ گئی۔ ایس ڈی آر ایف اور مقامی انتظامیہ کی کوششوں سے ابھی تک 18 میں سے 7 لوگوں کا ریسکیو کر لیا گیا ہے لیکن ابھی بھی 11 افراد لاپتہ ہیں۔ جن کی تلاش کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ زخمی مسافروں کو ریسکیو کرنے کے بعد علاج کے لیے قریبی اسپتال بھیج دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بس ٹیمپو ٹریولر کا تھا۔ سبھی مسافر بدری ناتھ درشن کرنے کے لیے جا رہے تھے۔

ممبئی میں امیر طبقہ بھی بیبس، گھر کا خواب پورا کرنے کے لیے 109 سال کی بچت درکار! راہل گاندھی

26رجون: قائد حزب اختلاف اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ممبئی میں گھر خریدنے کی استطاعت سے متعلق چونکا دینے والا انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے سب سے امیر 5 فیصد لوگوں کو بھی اگر ممبئی میں ایک مکان خریدنا ہو تو انہیں اپنی آمدنی کا 30 فیصد مسلسل بچاتے ہوئے 109 سال لگ جائیں گے۔ یہ بات انہوں نے اپنی فیس بک پوسٹ میں کہی ہے جس میں انہوں نے معیشت کی نام نہاد ترقی اور عام انسان کی مالی حقیقت کے درمیان بڑھتی خلیج پر شدید تنقید کی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں لکھا، "ہاں، آپ نے صحیح پڑھا، اور اگر یقین نہیں ہو رہا تو دوہرا دیتا ہوں، ممبئی میں گھر لینے کے لیے ہندوستان کے سب سے امیر 5 فیصد لوگوں کو بھی 109 سال تک اپنی آمدنی کا 30 فیصد بچانا پڑے گا!" ان کا کہنا تھا کہ یہی حال زیادہ تر بڑے شہروں کا ہے، جہاں لوگ مواقع اور کامیابی کی تلاش میں ایڑیاں رگڑتے ہیں، مگر بچت کہاں سے آئے گی؟ انہوں نے لکھا کہ غریب اور متوسط طبقے کی وراثت دولت نہیں، بلکہ ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ وہ ذمہ داریاں جن میں بچوں کی مہنگی تعلیم، مہنگے علاج کی فکر، والدین کی خدمت اور خاندان کے لیے ایک چھوٹی سی گاڑی شامل ہے۔

راہل گاندھی کے مطابق اس سب کے باوجود ہر دل میں ایک خواب ہوتا ہے، ایک دن ایک اپنا گھر ہوگا لیکن اگر وہ 'ایک دن' امیروں کے لیے بھی 109 سال دور ہو، تو سمجھ لینا چاہیے کہ غریبوں سے تو خواب دیکھنے کا حق بھی چھین لیا گیا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ہر خاندان کو ایک پرسکون چہار دیواری اور سر پر چھت کی ضرورت ہوتی ہے، مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ اس کی قیمت آج اتنی بڑھ چکی ہے کہ انسان کی پوری زندگی کی محنت اور بچت بھی اس کے لیے کافی نہیں رہ گئی۔

پوسٹ کے آخر میں راہل گاندھی نے عوام سے اپیل کی کہ جب کوئی آپ کو مجموعی قومی پیداوار یعنی جی ڈی پی کے اعداد و شمار سنائے، تو اسے اپنی گھریلو بجٹ کی سچائی دکھائیں اور پوچھیں کہ یہ معیشت آخر کس کے لیے ہے؟ ان کا کہنا ہے کہ آج کے ہندوستان میں ترقی کے تمام دعوے بے معنی لگتے ہیں جب ملک کا اوسط شہری ایک چھت کا خواب پورا کرنے سے بھی محروم ہو۔

راہل گاندھی نے پوسٹ کے ساتھ ٹائمز آف انڈیا کی ایک رپورٹ بھی شیئر کی ہے، جس کے مطابق، مہاراشٹر میں شہری علاقوں کے سب سے امیر 5 فیصد لوگوں کو بھی اگر ممبئی میں مکان خریدنا ہو تو انہیں اپنی آمدنی کا 30 فیصد بچاتے ہوئے 109 سال لگ سکتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار نیشنل ہاؤسنگ بورڈ اور گھریلو آمدنی کے ڈیٹا کے موازنے سے سامنے آئے ہیں۔ دہلی، بنگلورو اور گروگرام جیسے دیگر بڑے شہروں میں بھی یہ مدت 35 سے 64 سال تک بنتی ہے، جو رہائش کی بڑھتی ہوئی لاگت اور عام شہری کی محدود قوت خرید کو واضح کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق چنڈی گڑھ واحد ایسا شہر ہے جہاں ایک اوسط فلیٹ خریدنے کے لیے سب سے امیر 5 فیصد طبقے کو صرف 15 سال بچت کرنی پڑتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس موازنے میں 1105 مربع فٹ کے فلیٹ کی اوسط قیمت اور ریاست کی شہری آمدنی کے سب سے بالائی 5 فیصد طبقے کی سالانہ بچت کو معیار بنایا گیا ہے۔ 23-2022 میں ہندوستان کی مجموعی گھریلو بچت کی شرح 30.2 فیصد رہی، جسے بنیاد بنا کر یہ حساب لگایا گیا کہ ایک عام شہری کے لیے اپنی چھت حاصل کرنا کتنا دشوار ہو چکا ہے۔

ہماچل پردیش میں بادل پھٹنے سے کئی مقامات پر سیلاب، دو افراد ہلاک، متعدد لاپتہ

26رجون: بدھ کو ہماچل پردیش کے کانگڑا اور کلو اضلاع میں بادل پھٹنے کے واقعات کی وجہ سے آنے والے شدید سیلاب میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور 7 سے 10 لوگوں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ حکام نے یہ جانکاری دی ہے۔ ہنگامی امدادی ٹیمیں، ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام کانگڑا ضلع کے خانیارا گاؤں میں موقع پر پہنچ گئے، جہاں سے دو لاشیں نکالی گئیں۔ حکام کے مطابق سیلاب سے متاثر ہونے والوں کی مجموعی تعداد کا ابھی تک اندازہ نہیں لگایا جا سکا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر اور کانگڑا کے ڈپٹی کمشنر نے صورتحال کو 'سنگین اور تیزی سے تباہی کی طرف بڑھتے ہوئے' قرار دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ علاقے میں ایک پاور پراجیکٹ چل رہا تھا، جہاں زیادہ تر مزدور کام کر رہے تھے، اسی دوران اچانک تیز بارش شروع ہو گئی اور بہت سے لوگ تیز پانی میں بہہ گئے۔ دریں اثنا، بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے اس واقعہ پر غم کا اظہار کیا اور کہا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مکمل تعاون فراہم کر رہی ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے کہ 'ہماچل پردیش میں دھرم شالہ کے قریب خانیارا کے مانونی کھڈ میں پانی کے بہاؤ میں اچانک اضافہ ہونے سے کئی کارکنوں کے بہہ جانے کی افسوسناک خبر ملی ہے۔ میں سوگوار خاندانوں سے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ بحران کی اس گھڑی میں بی جے پی کا ہر کارکن دیو بھومی کے شہریوں کی ہر ممکن مدد کے لیے وقف ہے۔' اس واقعہ سے محض چند گھنٹے قبل منڈی ضلع انتظامیہ نے کلو ضلع کی سینج وادی میں بادل پھٹنے کے واقعہ کے بعد الرٹ جاری کیا تھا۔ انتظامیہ نے پنڈوہ ڈیم سے دریائے بیاس میں پانی چھوڑنے کی وارننگ دی ہے اور مقامی شہریوں اور سیاحوں کو دریائے بیاس کے کناروں سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

ایئرٹیل نے 10.6 کروڑ صارفین کو سائبر فراڈ سے بچایا

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) ٹیلی کام کمپنی بھارتی ایئرٹیل نے بڑھتے ہوئے آن لائن فراڈ کے خلاف اپنے مشن کے تحت صرف 43 دنوں میں ملک بھر میں 1.88 لاکھ سے زیادہ خطرناک لنکس کو بلاک کر دیا ہے اور 10.6 کروڑ سے زیادہ صارفین کو آن لائن فراڈ سے محفوظ رکھا ہے۔ کمپنی نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ ملک بھر میں اے آئی بیسڈ فراڈ ڈیٹیکشن سسٹم کے لانچ کے تحت یہ جدید ترین سیکورٹی سسٹم تمام ایئرٹیل موبائل اور براڈبینڈ صارفین کے لیے خود بخود فعال ہو جاتا ہے۔ یہ ایس ایم ایس، واٹس ایپ، ٹیلی گرام، فیس بک، انسٹاگرام، ای میل اور دیگر براؤزرز پر بھیجے گئے لنکس کو اسکین اور فلٹر کرتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی ریئل ٹائم تھریٹ انٹیلیجنس (سائبر خطرات کے بارے میں فوری معلومات) کا استعمال کرتی ہے اور روزانہ ایک ارب سے زیادہ یو آر ایل کا تجزیہ کرتی ہے۔ یہ سسٹم کسی بھی خطرناک سائٹ تک پہنچنے سے پہلے صرف 100 ملی سیکنڈ میں اسے بلاک کر دیتا ہے۔ دہلی این سی آر میں 43 دنوں کے اندر 35 لاکھ سے زیادہ صارفین کو آن لائن دھوکہ دہی سے بچایا گیا ہے۔ دہلی-این سی آر کو ملک کی سب سے زیادہ ڈیجیٹل طور پر ترقی یافتہ ریاستوں میں سے ایک مانا جاتا ہے، لیکن ساتھ ہی یہاں آن لائن دھوکہ دہی کے واقعات بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ فراڈ کرنے والے اب لوگوں کو فشنگ لنکس، جعلی ڈیلیوری میسج اور جعلی بینک الرٹس کے ذریعے نشانہ بنا رہے ہیں۔ ایئرٹیل کا یہ حل ڈیجیٹل سیکورٹی شیلڈ کے طور پر کام کرتا ہے اور صارفین کو سائبر کرائم سے بچا رہا ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی 26 جون (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود آج گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی ایک بڑی مارکیٹنگ کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.31 فیصد گر کر 64.72 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.38 فیصد کمی کے ساتھ 67.42 ڈالر فی بیرل پر رہی۔

آپریشن سندھو: 272 ہندوستانی اور تین نیپالی ایران سے دہلی پہنچے

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) آپریشن سندھو کے تحت، ایران سے 272 ہندوستانیوں اور تین نیپالیوں کو لے کر ایک اور طیارہ کل رات یہاں پہنچا۔ اسپیشل آپریشن کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ اس طیارہ کے ذریعے مغربی ایشیا میں کشیدگی کے درمیان 3,426 ہندوستانی شہریوں کو ایران سے واپس لایا جا چکا ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا کہ آپریشن سندھو کے تحت 272 ہندوستانی اور تین نیپالی ایک خصوصی طیارہ سے یہاں پہنچے جو 25 اور 26 جون کی صبح 12.01 بجے مشہد سے نئی دہلی پہنچا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مستقبل میں تعلیمی اشتراک کے مواقع کے جائزے کیلئے فلپائن کے اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ میٹنگ

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے حال ہی میں بینگویٹ کی ریاستی مقامی حکومت کے اعلیٰ سطحی وفد کے ساتھ مفاہمت نامے پر تبادلہ خیال کے سلسلے میں ایک میٹنگ کی۔ سمجھوتے کا مقصد ٹیچر ایجوکیشن پروگرام کے استحکام پر خصوصی توجہ کے ساتھ فریقین کے درمیان تعلیمی لین دین، پیشہ ورانہ ترقی اور بین تہذیبی و ثقافتی افہام و تفہیم کو فروغ دینا ہے۔ پروفیسر صائمہ سعید افسر اعلیٰ، تعلقات عامہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق مفاہمت نامے میں جامعہ اور بینگویٹ کے اداروں کے درمیان تدریسی و غیر تدریسی عملے اور طلبا کے باہمی لین دین سے متعلق منصوبوں کا خاکہ پیش کیا گیا۔ اس میں پیشہ ورانہ ترقی کے فروغ کے لیے بینگویٹ کی صوبائی مقامی حکومت کے اساتذہ اور اسٹاف کے لیے باہمی ورچوئل اور آن سائٹ تربیت کی بھی تجویز تھی۔ مزید برآں یہ سمجھوتہ فریقین کے درمیان ساجھیداری کو تعلیمی میدان سے بڑھا کر تہذیبی سفارت تک لے جانے کے لیے بینگویٹ کے شعبہ تعلیم (ڈی پی ایڈ) اور بینگویٹ کی صوبائی مقامی سرکار کے نمائندوں کے لیے بین تہذیبی و ثقافتی افہام و تفہیم کے فروغ پر زور دیتا ہے۔ فلپائن کا وفد شعبہ تعلیم کے ایسٹیلا پی۔ لیون کرینو، ای ڈی ڈی، سیسوتھری ریجنل/ ڈائریکٹر چار۔ ڈی پی ای ڈی سی اے آر؛ لورنا ایم، یاکو، پی ایچ ڈی پروگرام اسپیشلسٹ تھری شامل تھے اس کے ساتھ ساتھ بینگوینٹ گورنر کے ایگزیکیٹو اسسٹنٹ راچیلا اے کرینو بھی شامل تھیں۔ اس موقع پر جامعہ کی جانب سے ڈین، شعبہ تعلیمات جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر اوشوندر کور پوپلی، ڈین بین الاقوامی تعلقات، جامعہ ملیہ اسلامیہ موجود تھیں اور ان کے ساتھ ساتھ شعبہ تربیت اساتذہ و غیر رسمی تعلیم کے فیکلٹی اراکین اور شعبہ تعلیمی مطالعات کے اراکین بھی موجود تھے۔ شرکا کی سرگرم شراکت اور مفاہمت نامے کے سلسلے میں افکار و خیالات کے اظہار نے اس پہل کی شراکت دارانہ مزاج اور اشتراکی کردار کو اجاگر کیا ہے اور یقینی بنایا ہے کہ اس کے اہداف کامل طور پر تعلیمی مہارت اور عملی ضروریات میں پیوست ہیں۔ امید ہے کہ جامعہ کو تعلیمی پروگراموں کو مضبوطی دینے اور تحقیقی مواقع کی توسیع کے ساتھ اس اشتراک سے فائدہ پہنچے گا جب کہ بینگویٹ کو اس سے راست طور پر اس کے معلمین کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی ترقی اور بہتر تعلیمی معیار کا مقصد حاصل ہوگا۔ اس ساجھیداری کا مقصد تہذیبی و ثقافتی افہام و تفہیم کو بہتر کرنا اور عالمی شہریت کی اقدار کو جزو زندگی بنانا ہے۔ یہ مفاہمت نامہ جامعہ اور بینگویٹ کے درمیان پائیدار شراکت و ساجھیداری کی سمت ایک اہم قدم ہے جس سے تعلیمی ترقی، پیشہ ورانہ فروغ اور ہندوستان اور فلپائن کے درمیان مضبوط تر رشتوں کو فروغ ہوگا۔

☆

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 26 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

1693۔ لندن میں پہلی خاتون میگزین 'لیڈیز مرکری' کی اشاعت شروع ہوئی۔
1759۔ برطانیہ کے فوجی افسر جنرل جیمز ولف نے کیوبیک پر قبضہ جمانے کی شروعات کی۔
1839۔ پنجاب کے مہاراجہ رنجیت سنگھ کا انتقال ہوا۔
1867۔ بینک آف کیلی فورنیا کا قیام عمل میں آیا۔
1914۔ امریکہ نے ایتھوپیا کے ساتھ تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔
1939۔ مشہور موسیقار اور اداکار راہل دیو برمن کی پیدائش ہوئی۔
1940۔ سوویت فوج نے رومانیہ پر حملہ کیا۔
1957۔ امریکہ کے لوسیانہ اور ٹیکساس میں آندرے طوفان سے 526 افراد ہلاک ہوئے۔
1964۔ نئی دہلی میں واقع تین مورتی بھون کو نہرو میوزیم بنایا گیا۔
1967۔ لندن کے انفیلڈ میں دنیا کا پہلا اے ٹی ایم قائم کیا گیا۔
1967۔ ہندوستان میں تعمیر پہلے مسافر طیارے ایچ ایس 748 کو انڈین ایئر لائنز کو سونپا گیا۔
1976۔ جرمنی سے یوگینڈا کے درمیان ائر فرانس ایئربس کا اغوا کیا۔
1981۔ کمبوڈیا نے اپنا آئین اپنایا۔
1983۔ ناسا نے خلائی جہاز ایس۔ 205 لانچ کیا۔
1998۔ ملائیشیا میں کوالالمپور بین الاقوامی ہوائی اڈہ کھولا گیا۔
2007۔ گورڈن براؤن برطانیہ کے وزیر اعظم بنے۔
2008۔ مائیکروسافٹ کارپوریشن کے چیئرمین بل گیٹس نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔
2017۔ یوکرین میں فوجی خفیہ کرنل مکسیم شاپوالو کی کار بم دھماکے میں موت ہوئی۔
2018۔ جاپان کا ہیابوسا۔ 2 خلائی شٹل تجربہ کے لئے ساڑھے تین برس کے سفر کے بعد ایک سیارے پر پہنچا۔

کرناٹک میں 15 خطرناک ادویات اور کاسمیٹک مصنوعات پر پابندی، سرکولر جاری

26رجون: کرناٹک حکومت نے صحت عامہ کے تحفظ کے پیش نظر پیریسیٹامول (پومول-650) اور اوم شانتی گولڈ کلاس کم کم سمیت 15 دواؤں اور کاسمیٹک مصنوعات کے استعمال، فروخت اور تقسیم پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ریاستی فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے ان اشیاء کے نمونے مئی میں مختلف مقامات سے حاصل کیے تھے، جن کی جانچ میں سنگین خامیاں اور غیر محفوظ اجزاء پائے گئے۔ محکمہ نے ایک سرکولر جاری کر کے ان تمام مصنوعات کو غیر محفوظ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ مصنوعات صارفین کی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ حکومتی حکم میں واضح ہدایت دی گئی ہے کہ ان اشیاء کو نہ استعمال کیا جائے، نہ فروخت کیا جائے اور نہ ہی کسی بھی شکل میں تقسیم کیا جائے، جب تک مزید احکامات جاری نہ ہوں۔

صوبائی وزیر صحت دنیش گنڈو راؤ نے بھی ایڈوائزری جاری کی ہے جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز، دواساز کمپنیوں، دکانداروں اور صارفین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر ان ممنوعہ اشیاء سے گریز کریں تاکہ کسی قسم کے ممکنہ صحت خطرے سے بچا جا سکے۔

یہ ادویات مختلف دواساز کمپنیوں کی تیار کردہ تھیں اور ان میں جان بچانے والی دوا پیریسیٹامول سے لے کر انجکشن، شربت، کیپسول اور یہاں تک کہ کاسمیٹک مصنوعات بھی شامل ہیں۔

جن دواؤں اور مصنوعات پر پابندی لگائی گئی، ان کی فہرست:

کمپاؤنڈ سوڈیم لیکٹیٹ انجکشن - الٹرا لیبارٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ
کمپاؤنڈ سوڈیم لیکٹیٹ انجکشن - ٹام براؤن فارماسیوٹیکلز
پومول-650 (پیریسیٹامول) - ایان فارماسیوٹیکلز
میٹو کیو-7 شربت - ہایون تھیراپیوٹکس
ویٹرنری ڈیکسین کے لیے 200 ملی اسٹیرائل ویسل - سیف پیرینٹیریل
اسپین پلوکس - او ڈی ٹیبلٹ - انڈورانا ہیلتھ کیئر
پینٹوکوٹ - ڈی ایس آر - سولفن فارماسیوٹیکلز
سوڈیم کلورائیڈ انجکشن 0.9 فیصد - پونسکا انجکٹیبلز
(دہرانا) سوڈیم کلورائیڈ انجکشن 0.9 فیصد - پونسکا انجکٹیبلز
الفا لیپوئک ایسڈ و دیگر وٹامنز - ایسٹ افریکن انڈیا
اوم شانتی گولڈ کلاس کم کم - این رنگا راؤ اینڈ سنز
ہائیر اسیڈ - او سسپنشن - ریڈیکس فارما
گلیمر-2 (گلیمی رائیڈ) - کے این ایم فارما
آئرن سوکروز انجکشن (ایرو جن) - ریگن لیبارٹریز
کمپاؤنڈ سوڈیم لیکٹیٹ انجکشن (رنگر لیکٹیٹ) - اونسکا فارماسیوٹیکلز انڈیا

ریاستی حکومت نے کہا ہے کہ عوامی تحفظ کے لیے مستقبل میں بھی سخت اقدامات کیے جائیں گے، اور جعلی یا غیر معیاری دواساز اداروں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

☆

یورپی ممالک ڈونالڈ ٹرمپ سے اپنا سونا کیوں واپس مانگ رہے ہیں؟

امریکہ 26 جون: سونے کو ہمیشہ ایک محفوظ اثاثہ سمجھا جاتا رہا ہے۔ یعنی جب بھی دنیا میں کچھ برا ہوتا ہے یا ہونے والا ہوتا ہے تو دنیا بھر کے بڑے سرمایہ کار اپنا سارا پیسہ سونے میں لگا دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی دو ممالک کے درمیان حالات سنگین ہوتے ہیں تو سونے کی قیمت بڑھنے لگتی ہے۔ درحقیقت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی اقتدار میں ممکنہ واپسی نے یورپ کے ممالک کو اپنے سونے کے ذخائر کے بارے میں خبردار کر دیا ہے۔ اب کئی یورپی ممالک سے آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ امریکہ میں محفوظ رکھا گیا سونا یا تو واپس لایا جائے یا اس کا مکمل آڈٹ کرایا جائے۔ یورپی ممالک جیسے جرمنی، اٹلی اور فرانس اپنے سونے کا ایک بڑا حصہ امریکہ کے فیڈرل ریزرو بینک آف نیویارک یا لندن کے بینک آف انگلینڈ میں رکھتے ہیں۔ اس کے پیچھے تاریخی اور معاشی وجوہات ہیں، جیسا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد عدم استحکام اور بین الاقوامی لین دین میں قابل اعتماد نظام۔ ٹیکس دہندگان کی ایسوسی ایشن آف یورپ (TAE) نے واضح طور پر کہا ہے کہ یورپی ممالک کو اپنا سونا امریکہ سے واپس لینا چاہیے یا کم از کم اس کی انوینٹری اور آزادانہ آڈٹ کروانا چاہیے۔ ٹی اے ای کا ماننا ہے کہ جو سونا واپس آتا ہے ضروری نہیں کہ اسے اپنے ہی ملک میں رکھا جائے بلکہ اس پر مکمل رسائی اور شفافیت ہونی چاہیے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ٹرمپ بارہا امریکی فیڈرل ریزرو کی آزادی پر سوال اٹھا چکے ہیں، خاص طور پر شرح سود کے حوالے سے۔ ٹرمپ چاہتے تھے کہ فیڈ زیادہ براہ راست وائٹ ہاؤس کے کنٹرول میں ہو۔ ایسی صورت حال میں یہ خدشہ ہے کہ اگر مستقبل میں امریکہ یہ کہے کہ ان کا سونا بیرونی ممالک کو واپس کرنا "نامناسب" ہے تو کیا ہوگا؟ مثال کے طور پر اس سے قبل جرمن ارکان پارلیمنٹ کو امریکی والٹ میں رکھا سونا دیکھنے کی اجازت نہیں تھی جس سے شفافیت پر سوالات اٹھتے تھے۔ اگرچہ یہ عوامی معلومات نہیں ہے کہ یورپی یونین کے ممالک کا کتنا سونا امریکہ یا لندن میں رکھا گیا ہے لیکن اطلاعات کے مطابق جرمنی کا تقریباً آدھا سونا نیویارک کے فیڈرل ریزرو بینک کی 80 فٹ گہری والٹ میں ہے جو مین ہٹن کی چٹانوں کے نیچے واقع ہے۔ گزشتہ تین سالوں، 2022، 2023 اور 2024 میں، دنیا بھر کے مرکزی بینکوں نے ہر سال 1000 ٹن سے زیادہ سونا خریدا، جو گزشتہ دہائی کی اوسط (400-500 ٹن) سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے پیچھے دو بڑی وجوہات مانی جاتی ہیں۔ پہلا بڑھتی ہوئی مہنگائی اور دوسرا بین الاقوامی سیاسی عدم استحکام۔ یورپی سینٹرل بینک کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ سونا اب یورو کے مقابلے میں ایک بڑا زرمبادلہ ریزرو اثاثہ بن گیا ہے۔

صہیونی عوام حماس کے ساتھ بھی جنگ بندی کے حق میں
لڑائی کو اسرائیل کے تحفظ کے لیے خطرہ قرار دیا

اسرائیل 26 جون: اسرائیل اور حماس میں جاری کشیدگی کے درمیان ایک حالیہ سروے میں چونکانے والا انکشاف ہوا ہے۔ سروے کے مطابق اسرائیل کے زیادہ تر لوگ حماس کے ساتھ بھی جنگ بندی کے حق میں ہیں۔ یہ سروے ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیل اور ایران کے درمیان حال ہی میں ایک جنگ بندی معاہدہ ہوا ہے، جس کا اعلان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کیا تھا۔ اب اسرائیلی لوگوں کی توجہ غزہ پٹی میں حماس کے ساتھ چل رہی لڑائی کی طرف ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق، "دی یروشلم پوسٹ کی ملکیت والی آن لائن میڈیا کمپنی 'واللا' نے ایک سروے کرایا ہے جس میں پایا گیا کہ 62 فیصد اسرائیلی چاہتے ہیں کہ ان کی حکومت حماس کے ساتھ ایک معاہدہ پر پہنچے، جس کے تحت غزہ میں قید لوگوں کو رہا کیا جا سکے۔ یعنی سروے میں شامل 62 فیصد سے زیادہ اسرائیلی شہریوں نے حماس کے ساتھ فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ سروے میں حصہ لینے والوں کا کہنا ہے کہ طویل عرصے سے جاری یہ لڑائی نہ صرف اسرائیلی تحفظ کے لیے خطرہ ہے، بلکہ یہ اقتصادی اور سماجی استحکام کو بھی متاثر کر رہا ہے۔ غزہ میں حماس کے ساتھ جنگ کی وجہ سے ہزاروں لوگ متاثر ہوئے ہیں اور قیدیوں کی رہائی اب بھی ایک بڑا معاملہ بنا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ایران کے ساتھ جنگ بندی کو محض 33 فیصد اسرائیلیوں کی حمایت ملی جبکہ 52 فیصد نے اس کی مخالفت کی اور 15 نے اپنی کوئی رائے ظاہر نہیں کی۔ سروے کے مطابق ایران کے ساتھ حال کی لڑائی کے بعد وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی برسراقتدار لکوئڈ پارٹی کی حمایت میں معمولی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ لیکن یہ ان کے موجودہ اتحاد کے لیے اکثریت کے قریب پہنچنے کے لیے کافی نہیں ہے۔ سروے میں پایا گیا کہ نیتن یاہو کی 'لکوڈ پارٹی' کی سبقت کافی حد تک ان کے موجودہ اتحادی معاونین کی قیمت پر ہوئی ہے۔ سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ نیتن یاہو حامی اتحاد گوٹ نیسیٹ کی 120 سیٹوں میں سے صرف 49 سیٹیں ہی جیت پائے گا۔ اپوزیشن جماعتوں کو 61 سیٹیں ملیں گی، جبکہ عرب جماعتوں کو 10 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ اگر آج انتخابات ہوتے ہیں تو نیتن یاہو کی لکوڈ پارٹی کو 120 سیٹوں والی نیسٹ میں 26 سیٹیں جیتنے کا امکان ہے جو جنگ سے قبل کے سروے سے 4 زیادہ ہے۔ یہ سابق وزیر اعظم نفطالی بینیٹ کی نئی پارٹی سے دو سیٹیں زیادہ ہیں، جسے 24 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں چل رہی لڑائیں کے باوجود نیتن یاہو نے اپوزیشن کے شروعاتی انتخاب کرانے کی اپیل کو بار بار خارج کیا ہے۔ ان کے مخالفین کا الزام ہے کہ وہ اقتدار میں بنے رہنے کے لیے جنگ کو لمبا کھینچ رہے ہیں۔

ایران سے واپسی کا سیلاب، ایک دن میں 30 ہزار افغان پناہ گزینوں نے سرحد پار کی

کابل 26 جون: افغانستان کے مغربی صوبے ہرات میں واقع اسلام قلعہ سرحدی گزرگاہ کے ذریعے ایک ہی دن میں 30 ہزار سے زائد افغان پناہ گزین ایران سے وطن واپس لوٹ آئے۔ مقامی حکام کے مطابق یہ حالیہ عرصے کی سب سے بڑی اجتماعی واپسیوں میں سے ایک ہے۔ صوبائی محکمہ اطلاعات و ثقافت کے ڈائریکٹر مولوی احمد اللہ متقی نے بتایا کہ وطن واپس آنے والے افراد کو پانی، خوراک، طبی امداد اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی گئی ہیں تاکہ انہیں کسی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ افغانستان اور ایران کے درمیان دو اہم سرحدی راستے موجود ہیں، ایک اسلام قلعہ کے مقام پر جو ہرات صوبے میں ہے اور دوسرا پل ابریشم کے مقام پر جو مغربی نیمروز صوبے میں واقع ہے۔ حالیہ دنوں میں ان دونوں گزرگاہوں پر واپس آنے والے افغان شہریوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ محکمہ مہاجرین و واپسی کے صوبائی ڈائریکٹر نے گزشتہ ہفتے میڈیا کو بتایا تھا کہ نیمروز صوبے میں روزانہ تقریباً 2,000 سے 3,000 افغان شہری اور 300 کے قریب خاندان وطن واپس آ رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس وقت تقریباً 70 لاکھ افغان مہاجرین بیرون ملک مقیم ہیں، جن میں سے بڑی تعداد ایران اور پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم ہے۔ افغانستان میں حکام نے بتایا کہ صرف بدھ کے روز 1,685 افغان خاندان، جن میں 7,474 افراد شامل تھے، ایران اور پاکستان سے واپس آئے۔ ان افراد کی واپسی مختلف سرحدی گزرگاہوں سے ہوئی جن میں تورخم (ننگرہار)، اسپن بولدک (قندھار)، اسلام قلعہ (ہرات) اور پل ابریشم (نیمروز) شامل ہیں۔ افغان مہاجرین کے لیے قائم کمیشن نے بتایا کہ واپس آنے والوں کو عارضی رہائش، خوراک، پانی، طبی امداد اور ان کے متعلقہ صوبوں تک سفری سہولت فراہم کی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ ایران اور پاکستان سمیت مختلف ممالک نے حالیہ دنوں میں بغیر دستاویزات کے مقیم افغان شہریوں کو اپنے وطن واپس جانے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ طالبان حکومت بھی مسلسل افغان مہاجرین سے اپیل کر رہی ہے کہ وہ بیرون ملک پناہ گزینی کی زندگی ترک کریں اور وطن واپس آ کر جنگ زدہ ملک کی تعمیر نو میں کردار ادا کریں۔ اس سے قبل 22 جون کو افغان میڈیا ادارے 'طلوع نیوز' نے رپورٹ کیا تھا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری عدم استحکام اور معاشی دباؤ کے باعث روزانہ 10,000 کے قریب افغان شہری ایران سے وطن واپس آ رہے ہیں۔ ہرات کے اسلام قلعہ بارڈر پوائنٹ سے روزانہ 8,000 سے 10,000 افراد کی واپسی ہو رہی ہے، جبکہ نیمروز کے راستے بھی روزانہ 2,000 سے 3,000 افراد اور سینکڑوں خاندانوں کی واپسی جاری ہے۔ افغان حکومت اس بڑی واپسی کو ایک موقع کے طور پر دیکھ رہی ہے اور واپس آنے والوں کو بنیادی ڈھانچے میں شامل کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

پاکستان سمیت 100 سے زائد ممالک کو کینسر کی ناقص دواؤں کی فراہمی کا انکشاف

جنیوا، 26 جون (یو این آئی) سائنسی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ پاکستان سمیت دنیا کے 100 سے زائد ممالک کو کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والی ایسی ادویات فراہم کی گئیں جو نہ صرف مؤثر ثابت نہ ہو سکیں بلکہ بعض صورتوں میں مضر صحت بھی پائی گئیں۔ ایک تحقیقاتی رپورٹ نے عالمی سطح پر تہلکہ مچا دیا ہے، جس کے مطابق کیموتھراپی کی وہ اہم ادویات، جو مختلف اقسام کے کینسر کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہیں، معیار پر پورا اُترے بغیر 100 سے زائد ممالک کو برآمد کی گئیں۔ ان ممالک میں نیپال، ایتھوپیا، شمالی کوریا، پاکستان کے ساتھ ساتھ امریکہ، برطانیہ اور سعودی عرب جیسے ترقی یافتہ اور صاحبِ اثر ممالک بھی شامل تھے۔ استعمال ہونے والی ادویات میں نہ صرف مؤثر جز کم پایا گیا بلکہ بعض میں زہریلے اجزا بھی شامل تھے، جو مریضوں کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں۔ مذکورہ دوا صرف بچوں کے لیے مخصوص نہیں، بلکہ ہر عمر کے کینسر کے مریض اس سے متاثر ہوئے، جن میں بریسٹ اور اووریَن کینسر کے مریض، لیوکیمیا، کولوریکٹل کینسر اور خون کے دیگر کینسر میں مبتلا افراد شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق، خاص طور پر Asparaginase جیسی دوا، جو خون کے کینسر کے علاج میں استعمال ہوتی ہے، بچوں میں زیادہ استعمال کی جاتی ہے اور اس کا تقریباً 70 ہزار بچوں پر اثر ہوا ہے۔ تحقیق میں جن سات اہم کیمو تھراپی ادویات کے نمونے لیے گئے، ان میں Cisplatin، Cyclophosphamide، Doxorubicin، Ifosfamide، Leucovorin، Methotrexate اور Oxaliplatin شامل ہیں۔ یہ تمام ادویات کینسر کے مختلف اقسام کے مریضوں کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں، لیکن رپورٹ کے مطابق، ان کے مختلف بیچ یا تو بالکل غیر مؤثر نکلے یا معیار سے گری ہوئی سطح پر تھے۔ دنیا کے کئی ممالک میں یہ ادویات بغیر کسی جانچ کے استعمال ہوئیں اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے تاحال کوئی میڈیکل پروڈکٹ الرٹ جاری نہیں کیا، ساتھ ہی دوا ساز کمپنیاں اور ریگولیٹری ادارے بھی خاموش ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ مریضوں اور ڈاکٹرز کو دوا کے معیار کے بارے میں مکمل معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ بعدازاں، امریکی ماہرین نے chemoPAD نامی ایک سستا اور مؤثر آلہ تیار کیا، جو صرف 2 ڈالر میں دوا کی کوالٹی چیک کر سکتا ہے، یہ آلہ کسی بھی اسپتال میں فوری طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے اور کئی افریقی ممالک میں یہ نظام رائج ہو چکا ہے۔ تاہم، ترقی پذیر ممالک میں اب بھی اس آلے کی عدم دستیابی کے باعث ناقص دوا مریضوں کو دی جا رہی ہے۔ ماہرین اور صحت کے کارکنان عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) پر زور دے رہے ہیں کہ وہ فوری طور پر الرٹ جاری کرے، ناقص ادویات کی فہرست شائع کرے، دواساز کمپنیوں کا احتساب کرے، اور متاثرہ ممالک میں کوالٹی چیک کا نظام نافذ کرے۔

بھکر میں سی سی ڈی کا چھاپہ، شاہ گینگ کے 4 خطرناک اشتہاری مبینہ مقابلے میں ہلاک

لاہور، 26 جون (یو این آئی) پنجاب پولیس کے کرائم کنٹرول ڈپارٹمنٹ (سی سی ڈی) نے خفیہ اطلاع پر ضلع بھکر کے علاقے دلے والی میں اشتہاریوں کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مارا، خطرناک شاہ گینگ کے 4 سرکردہ ارکان مبینہ پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گئے۔ ڈان نیوز کے مطابق سی سی ڈی نے ضلع بھکر میں کارروائی کے دوران خطرناک اشتہاریوں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی، اس دوران ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جوابی کارروائی میں خطرناک شاہ گینگ کے 4 سرغنہ پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گئے۔ سی سی ڈی کا اشتہاریوں کے خلاف پولیس مقابلہ 2 گھنٹے تک جاری رہا، خطرناک اشتہاری ملزمان پولیس کو قتل، ڈاکے، راہزنی، بھتہ خوری سمیت درجنوں مقدمات میں مطلوب تھے۔ ہلاک ملزمان میں گلفام شاہ، عمر شاہ، حسن شاہ، اور بلال شاہ شامل ہیں، چاروں ہلاک ملزمان فیصل آباد کے علاقے میں دہشت کی علامت سمجھے جاتے تھے، ملزمان کے دیگر ساتھی فائرنگ کرتے ہوئے موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے شاہ گینگ کے دیگر مطلوب اشتہاریوں کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں، سی سی ڈی کی پنجاب بھر میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکتیں اب معمول بن جائیں گی: حماس

غزہ، 26 جون (یو این آئی) فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اعلان کیا ہے کہ 7 اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد اب غزہ میں اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکتیں معمول بن جائیں گی۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق حماس کے عسکری ونگ القاسم بریگیڈز کے ترجمان ابو عبیدہ نے بیان جاری کیا کہ جب تک یہ قابض فوج فلسطینیوں کے خلاف جنگ جاری رکھے گی، اللہ کی رضا سے اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکتیں معمول بن جائیں گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اسرائیلی فوج کی طرف سے بتایا گیا کہ منگل کے روز جنوبی غزہ کے شہر خان یونس شہر میں بکتر بند گاڑی کو دھماکا خیز مواد سے تباہ کیا گیا جس میں 7 فوجی ہلاک ہوئے۔ ابو عبیدہ نے آپریشن کو بہادری اور ہمت کا بے مثال عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے مزاحمت کار بہادری اور دلیری کی غیر معمولی مثالیں پیش کر رہے ہیں۔ حماس رہنما نے کہا کہ ہمارا تازہ حملہ تاریخ کی زندہ تصاویر ہیں جو یہ ثابت کرتی ہیں کہ ہمارے مزاحمت کار جدید دور کے سب سے زیادہ بہادر اور خود قربانی میں شامل ہیں۔ گزشتہ روز اسرائیلی دفاع فورسز (آئی ڈی ایف) کی ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا تھا کہ حماس کی القسام بریگیڈز نے خان یونس میں فوجیوں سے بھری بکتر بند گاڑی کو دھماکا خیز مواد نصب کر کے اڑا دیا۔ دھماکے سے سی ای وی میں آگ لگ گئی اور اسے بجھانے کی کوششیں ناکام رہیں۔ اندر موجود تمام فوجی آگ سے جھلس کر ہلاک ہوئے، بکتر بند کی باقیات کو غزہ سے اسرائیل منتقل کر دیا گیا۔

فرانس کا اسرائیل بھیجے گئے ایرانی ڈرونز کو رافیل طیاروں سے تباہ کرنے کا دعویٰ

پیرس، 26 جون (یو این آئی) فرانس نے ایران کی جانب سے اسرائیل بھیجے گئے ڈرونز کو رافیل طیاروں کی مدد سے تباہ کرنے کا دعویٰ کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق فرانس کے وزیر دفاع سیبسٹین لیکورنو نے اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ ہماری فوج نے جنگ بندی سے قبل اسرائیل کو نشانہ بنانے والے ایرانی ڈرونز کو روکنے کی کوششوں میں حصہ لیا تھا۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر پارلیمانی بحث کے دوران سیبسٹین لیکورنو نے بتایا کہ میں اس بات کی تصدیق کر سکتا ہوں کہ اسرائیل کے خلاف ایران کی طرف سے کیے گئے مختلف فوجی کارروائیوں کے دوران فرانسیسی فوج نے 10 سے کم ڈرونز کو مار گرایا۔ فرانسیسی وزیر دفاع کے مطابق ایرانی ڈرونز کو زمین سے فضا کے دفاعی نظام یا رافیل طیاروں کے ذریعے تباہ کیا گیا۔

ٹرمپ کی اسرائیلی عدلیہ پر اثر انداز ہونے کی کوشش
نیتن یاہو کے کرپشن کیس ختم کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن، 26 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی عدلیہ پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے خلاف کرپشن کے مقدمے کو انصاف کا مذاق، تماشہ اور سیاسی انتقام قرار دے دیا، ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ نے اسرائیل کو بچایا، اب امریکہ ہی نیتن یاہو کو بچائے گا۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا ویب سائٹ 'ٹروتھ سوشل' پر ایک طویل پیغام میں لکھا کہ 'مجھے یہ جان کر شدید حیرت ہوئی کہ اسرائیل، جس نے حالیہ دنوں میں اپنی تاریخ کے عظیم ترین لمحات میں سے ایک کا مشاہدہ کیا اور جسے بی بی (نیتن یاہو کی عرفیت) جیسے مضبوط رہنما کی قیادت حاصل ہے، وہ اپنے جنگی وقت کے عظیم وزیر اعظم کے خلاف یہ مضحکہ خیز سیاسی انتقام جاری رکھے ہوئے ہے'۔ ٹرمپ نے نیتن یاہو کے ساتھ ایران کے خلاف حالیہ جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ 'بی بی اور میں نے اسرائیل کے دیرینہ اور ذہین دشمن ایران کے خلاف جہنم جیسا وقت ایک ساتھ گزارا، بی بی نے غیر معمولی حب الوطنی، ذہانت اور طاقت کا مظاہرہ کیا، کوئی اور ہوتا تو شکست، شرمندگی اور انتشار کا شکار ہو جاتا'۔ انہوں نے نیتن یاہو کو اسرائیل کی تاریخ کا سب سے بڑا جنگجو قرار دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان جیسا شاید اسرائیل کی تاریخ میں ایسا کوئی اور جنگجو نہ رہا ہو، اور ان کی قیادت میں ایسا نتیجہ سامنے آیا جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا، دنیا کے سب سے بڑے اور طاقتور ممکنہ ایٹمی ہتھیاروں میں سے ایک کا مکمل خاتمہ، جو جلد بننے والے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم واقعی اسرائیل کی بقا کی جنگ لڑ رہے تھے، اور اسرائیل کی پوری تاریخ میں کوئی ایسا شخص نہیں جس نے بی بی نیتن یاہو سے زیادہ جانفشانی، مہارت اور قوت سے لڑائی کی ہو۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ 'اس سب کے باوجود مجھے اطلاع ملی ہے کہ نیتن یاہو کو پیر کو عدالت میں دوبارہ پیش ہونے کا حکم دیا گیا ہے، ایسا مقدمہ جو مئی 2020 سے جاری ہے اور جو ایک ہولناک تماشہ بن چکا ہے، یہ ناقابلِ یقین ہے'۔ انہوں نے مقدمے میں لگائے گئے الزامات کا مذاق اُڑاتے ہوئے کہا کہ 'یہ سیاسی انتقام پر مبنی ہے جس میں سگار، ایک 'بگز بنی' گڑیا، اور دیگر غیر منصفانہ باتیں شامل ہیں تاکہ انہیں نقصان پہنچایا جا سکے'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'یہ کسی ایسے انسان کے لیے ناقابلِ تصور ہے جس نے اتنی قربانیاں دی ہوں، وہ اور اسرائیل اس سے کہیں بہتر کے حق دار ہیں'۔ امریکی صدر نے مطالبہ کیا کہ 'بی بی نیتن یاہو کا مقدمہ فوری طور پر ختم ہونا چاہیے یا پھر اس عظیم ہیرو کو معافی دی جائے جس نے ریاست کے لیے اتنا کچھ کیا'۔ انہوں نے نیتن یاہو کے ساتھ اپنی ذاتی ہم آہنگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ 'شاید ہی کوئی اور ہو جو میرے ساتھ، یعنی امریکی صدر کے ساتھ، اتنی مکمل ہم آہنگی سے کام کر سکتا ہو، جتنا بی بی نے کیا'۔ پیغام کے اختتام پر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ 'امریکہ نے اسرائیل کو بچایا، اور اب امریکہ ہی نیتن یاہو کو بچائے گا، انصاف کا یہ مذاق، یہ تماشا برداشت نہیں کیا جا سکتا'۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق نیتن یاہو کے خلاف مقدمہ مئی 2020 میں شروع ہوا تھا مگر جنگِ غزہ اور بعد ازاں لبنان کے ساتھ کشیدگی کے باعث اس میں متعدد بار تاخیر ہوئی۔ مقدمے کے ایک حصے میں نیتن یاہو اور ان کی اہلیہ سارہ پر الزام ہے کہ انہوں نے ارب پتی افراد سے سیاسی فوائد کے بدلے سگار، جیولری اور شیمپین کی شکل میں 2 لاکھ 60 ہزار ڈالر سے زائد مالیت کے تحائف وصول کیے۔ دو دیگر مقدمات میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے 2 اسرائیلی میڈیا ہاؤسز سے بہتر کوریج کے لیے سودے بازی کی کوشش کی، نیتن یاہو تمام الزامات کو مسترد کر چکے ہیں۔

سڈنی کے شمالی علاقے میں دو کاروں کے تصادم میں ایک شخص ہلاک، 6 زخمی

سڈنی، 26 جون (یو این آئی) سڈنی کے شمال میں دو کاروں کے درمیان تصادم کے بعد ایک بچے کی موت ہو گئی اور چھ دیگر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ آسٹریلیا کی نیو ساؤتھ ویلز ریاست میں پولیس نے آج بتایا کہ کل صبح ہنٹر کے علاقے میں سڈنی سے 225 کلومیٹر شمال میں مرولا قصبے کے قریب ایک ہائی وے پر دو کاروں کے تصادم پر ہنگامی خدمات کو بلایا گیا۔ جائے وقوعہ سے ایک 11 سالہ لڑکے کو شدید زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا اور بعد میں وہ دم توڑ گیا۔ وہ ان چھ افراد میں سے ایک تھا جو حادثے میں شامل گاڑیوں میں سے ایک میں سفر کر رہے تھے۔ بقیہ پانچ افراد، جن میں 38 اور 60 سال کی دو خواتین، ایک 13 سالہ لڑکی، ایک 16 سالہ لڑکا اور ایک 19 سالہ نوجوان شامل ہیں، کا ایمبولینس کے پیرامیڈیکس نے علاج کیا، جس کے بعد انہیں اسی اسپتال میں لے جایا گیا۔ دوسری گاڑی کا ڈرائیور، ایک 85 سالہ شخص، کو معمولی چوٹیں آئیں اور اسے ضروری ٹیسٹ کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ پولیس نے حادثے کے اطراف کے حالات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے حملے میں 3 فلسطینی جاں بحق

رام اللہ / یروشلم، 26 جون (یو این آئی) مغربی کنارے میں وسطی رام اللہ کے مشرق میں واقع کفر ملک قصبے پر بدھ کو اسرائیلی آبادکاروں کے حملے میں تین فلسطینی ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ڈبلیو اے ایف اے نے دی۔ مقامی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈبلیو اے ایف اے نے کہا کہ درجنوں آبادکاروں نے کفر ملک شہر پر حملہ کیا اور شہر میں شہریوں کی گاڑیوں اور گھروں کو نذر آتش کر دیا، جب کہ شہر اور قریبی دیہات کے رہائشیوں نے ان کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔ ڈبلیو اے ایف اے نے کہا کہ اسرائیل فورسز نے آبادکاروں کو تحفظ فراہم کیا، فلسطینیوں پر فائرنگ کی اور ایمبولینسوں کو زخمیوں تک پہنچنے اور لے جانے سے روکا۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز نے ایک مقامی رہائشی کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ اسرائیلی فوج نے تین فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا، حالانکہ آبادکاروں نے ہینڈ گن سے بھی فائرنگ کی۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ درجنوں اسرائیلی شہریوں نے کفر ملک کے قریب ایک گاؤں المغیر میں املاک کو آگ لگا دی۔ اس میں کہا گیا: "اطلاع ملنے پر، آئی ڈی ایف اور اسرائیلی پولیس کے دستوں کو جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا اور شہریوں کو منتشر کرنے کے لیے آپریشن چلایا گیا۔" اس میں مزید کہا گیا ہے کہ "المغیر کے اندر سے کئی عسکریت پسندوں نے فائرنگ کی اور فورسز پر پتھراؤ کیا، جنہوں نے آگ کے منبع اور پتھراؤ کرنے والوں کی طرف جوابی فائرنگ کی"۔

امریکہ نے عالمی ویکسین اتحاد کی مالی امداد روک دی

واشنگٹن، 26 جون (یو این آئی) امریکی وزیر صحت رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے اعلان کیا کہ امریکی حکومت اب عالمی ادارے گاوی (گلوبل الائنس فار ویکسینیشن) کو مزید مالی معاونت فراہم نہیں کرے گی، انہوں نے دنیا کے غریب ترین بچوں کو ویکسینز کی فراہمی میں مدد کرنے والے ادارے پر بغیر کسی ثبوت، ویکسین کی سلامتی کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کیا۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ مطابق یہ بیان ایک ویڈیو پیغام کے ذریعے برسلز میں جاری گاوی کی فنڈ ریزنگ تقریب میں دکھایا گیا۔ ویڈیو میں طویل عرصے سے ویکسین کے ناقد رہنے والے رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے کورونا ویکسینز سے متعلق گاوی کی سفارشات کو بھی مشکوک قرار دیا اور ڈی ٹی پی ویکسین (ڈفتھیریا، ٹیٹنس اور پرٹوسس) پر تحفظات کا اظہار کیا۔ گاوی نے جواب میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ویکسین کی سلامتی اس کی اولین ترجیح ہے اور ادارہ ڈبلیو ایچ او کی سفارشات کے مطابق کام کرتا ہے۔ گاوی نے ڈی ٹی پی ویکسین پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ویکسین کی بدولت 2000 کے بعد سے ان ممالک میں بچوں کی اموات کی شرح آدھی ہو چکی ہے جہاں گاوی کام کر رہا ہے۔ رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر نے ویڈیو میں کہا کہ 'میں آج گاوی سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ عوامی اعتماد دوبارہ حاصل کرے، اور امریکہ کی جانب سے 2001 سے اب تک فراہم کردہ 8 ارب ڈالر کی فنڈنگ کا جواز فراہم کرے، جب تک ایسا نہیں ہوتا، امریکہ مزید امداد فراہم نہیں کرے گا'۔ پولیٹیکو نے اس ویڈیو کی تفصیلات سب سے پہلے رپورٹ کیں، گاوی نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم وزیر صحت کے اس مؤقف سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ تمام دستیاب سائنسی معلومات کو مدنظر رکھا جانا چاہیے، اور ہم اپنے فیصلے ہمیشہ سائنسی اور شواہد پر مبنی بنیادوں پر کرتے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ گاوی کے رہنما، عطیہ دہندگان اور شراکت دار ممالک ان دنوں برسلز میں موجود ہیں جہاں ادارہ 2026 سے 2030 تک کے لیے 9 ارب ڈالر کی فنڈنگ جمع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کینیڈی جونیئر نے ویڈیو میں گاوی کے کئی اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ دنیا بھر میں ادویہ کی فراہمی اور انہیں سستا بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے معترف ہیں، لیکن ساتھ ہی یہ الزام بھی لگایا کہ 'افسوس کی بات ہے کہ عالمی سطح پر ویکسینیشن کے فروغ کے جذبے میں گاوی نے ویکسین کی سلامتی جیسے بنیادی پہلو کو نظر انداز کر دیا ہے'۔ گاوی نے اس کے جواب میں کہا کہ 'بچوں کی صحت اور سلامتی گاوی کی اولین ترجیح ہے'۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ٹرمپ انتظامیہ بھی گاوی کے لیے سالانہ تقریباً 300 ملین ڈالر کی فنڈنگ ختم کرنے کے ارادے کا اظہار کر چکی ہے، جو بین الاقوامی امداد میں مجموعی کمی کے تحت تجویز کیا گیا تھا۔

شمالی عراق میں دو دہشت ہلاک

بغداد، 26 جون (یو این آئی) شمالی عراق میں ایک فوجی آپریشن کے دوران اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے دو دہشت گرد مارے گئے۔ عراقی انسداد دہشت گردی سروس نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ انٹیلی جنس اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے انسداد دہشت گردی فورسز نے کرکوک صوبے کے ناہموار علاقے میں دہشت گردوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں دو دہشت گرد مارے گئے۔ انسداد دہشت گردی سروس نے کہا کہ وہ عراق کے ہر کونے سے دہشت گردی کا مقابلہ جاری رکھے گی۔ غور طلب ہے کہ عراق نے سال 2017 میں آئی ایس پر فتح کا اعلان کیا تھا، لیکن آئی ایس گروپ شہری علاقوں، صحراؤں اور دور دراز علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

آسنسول میں پہلی بار علامہ اقبال پرائمری اسکول میں اسمارٹ کلاس کا افتتاح کرتے ہوئے میئر نے کمپیوٹر دینے کا کیا اعلان

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 26 کے بابو تالاب ریلپار میں واقع علامہ اقبال فری پرائمری اسکول میں آج ایک تاریخی قدم اٹھایا گیا۔ اس اسکول میں ضلع کی پہلی سمارٹ کلاس کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، اس وارڈ کے کاونسلر اور ڈپٹی میئر سید وسیم الحق کے ساتھ وارڈ ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن کے سکریٹری محمد انور، شکھشا بندھو افتخار عالم اسکول کے تمام اساتذہ اور طلباء بہت سارے گارجین حضرات موجود تھے۔ یہ اقدام اس ضلع کے ایک پرائمری اسکول میں اسمارٹ کلاس شروع کرنے کی پہلی مثال ہیجو تعلیم کے میدان میں ایک نئی سمت دکھاتی ہے۔ افتتاحی تقریب میں میئر بیدھان اپادھیائے اور ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے اس اقدام کی تعریف کی اور اسے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے تعلیم کو فروغ دینے کے وژن سے جوڑ دیا میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا، "وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہمیشہ تعلیم کے میدان میں ترقی پر زور دیا ہے تعلیمی سہولیات فراہم کرتی ہیں بچے بچیاں بہتر تعلیم حاصل کریں۔ مفت پرائمری اسکول میں اسمارٹ کلاس کا قیام اسی وژن کا نتیجہ ہے یہ قدم جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بچوں کو بہتر تعلیم فراہم کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ "اس موقع پر ڈپٹی میئر وسیم الحق نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "تعلیم ہر بچے کا حق ہے اور اسمارٹ کلاس جیسی سہولیات ہمارے بچوں کو روشن مستقبل کے لیے تیار کریں گی یہ اقدام نہ صرف اس وارڈ کے لیے بلکہ پورے آسنسول کے لیے فخر کی بات ہے اس اسمارٹ کلاس کے قیام سے اسکول کے طلباء کو ڈیجیٹل تعلیم کا فائدہ ملے گا جس سے ان کے سیکھنے کا عمل مزید دلچسپ اور موثر ہوگا اس موقع پر موجود اساتذہ اور طلباء نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا اور اسے تعلیمی میدان میں ایک انقلابی قدم قرار دیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے اس اقدام کو شہر کے باشندوں نے کافی سراہا ہے اور اسے تعلیم کے میدان میں ایک مثبت تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس موقعے پر میئر نے ایک عدد کمپیوٹر عنایت کرنے کا بھی اعلان کیا ہیڈ ٹیچر سمیع احمد خان نے کہا کہ یہ ہمارے اسکول کے لئے بڑی فخر و انبساط کی بات ہے اس جدید دور میں جدید طریقے سے حصول تعلیم کا ہونا وقت کی اہم پکار ہے جسے آسنسول کارپوریشن کے میئر نے پورا کیا اور جسکے لئے ہمارے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے انتھک کوشش کی انکی ثمر اور کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ ہمارے اسکول میں اسمارٹ کلاس افتتاح ہو کر آج سے شروع ہوا۔ انہوں تمام شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ میئر اور ڈپٹی میئر و دیگر مہمانان کا گلدستہ اور بیج پیش کر کے والہانہ استقبال کیا گیا میئر نے فیتہ کاٹ کر اسمارٹ روم کا تالیوں کی گونج میں افتتاح کیا پورا اسکول جشن کے ماحول میں ڈوبا ہوا تھا۔

☆

آسنسول 7 نمبر پلیٹ فارم پر آج ہاکروں نے احتجاج کیا ڈی ار ایم آفس کے سامنے 29 کو ہوگا احتجاج

آسنسول: 26 جون (عوامی نیوز سروس)ترنمول کانگریس کی مزدور تنظیم INTTUC لیڈر راجو اہلوالیا کی قیادت میں ریلوے ہاکروں نے آج آسنسول ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 7 کے قریب احتجاج کیا۔ اس سلسلے میں راجو اہلوالیا نے کہا کہ ملک بھر کے ہر ریلوے اسٹیشن پر ہاکر ہاکنگ کرتے ہیں اور یہی ان کا ذریعہ معاش ہے لیکن آسنسول ریلوے اسٹیشن پر آر پی ایف کی جانب سے ہاکروں کو ہراساں کیا جا رہا ہے ایک ایک ہاکر کے خلاف تین مقدمات درج کر کے ان کا سامان ضبط کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ہاکروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پلیٹ فارم نمبر 7 کے قریب احتجاجی مظاہرہ کیا گیا کل ریلوے اسٹیشن کے مین گیٹ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا اور پیر کو ڈی آر ایم آفس کا گھیراؤ کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی کی قیادت میں یہاں چلنے والی حکومت کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دیتی اور آر پی ایف کی ہاکروں کو ہراساں کرنے کی ایسی کارروائی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

آل انڈیا پیام انسانیت فورم آسنسول یونٹ کی طرف سے ضلع ہسپتال میں مریضوں کی عیادت اور پھلوں کی تقسیم

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) آل انڈیا پیام انسانیت فورم آسنسول یونٹ کی طرف سے حسب سابق اج 26 جون 2025 بروز جمعرات صبح 10 بجے سے ساڑھے 12 بجے تک ضلع ہسپتال میں مریضوں کی عیادت کے لیے ایک ٹیم پہنچی الحمدللہ مریضوں کی عیادت کی گئی اور ان کے درمیان ناشتے کا پھلوں کا پیکٹ تقسیم کیا گیا محبت کے پیغام کو عام کرنے کے غرض سے یونٹ متواتر ضلع ہسپتال کا وزٹ کرتی ہے اس کا اغاز آسنسول میں حضرت مولانا الحاج محمد نسیم قمر صاحب ندوی نور اللہ مرقدہ کی قیادت میں عمل میں آیا تھا۔ اللہ تعالی حضرت والا کو غریق رحمت فرمائے آج پوری ٹیم آسنسول یونٹ کے سکریٹری جناب محمد تنویر ذکی صاحب کی قیادت میں ضلع ہسپتال پہنچی اور مریضوں کی عیادت کی اور ان کے درمیان پھل تقسیم کیے گئے حضرت مولانا مفتی ہشام ندوی، حضرت مولانا مفتی ثاقب ہاشمی، مولانا مفتی شمیم رشیدی، حاجی محمد شمیم صاحب، حاجی محمد شہزاد صاحب، حاجی محمد کلیم صاحب، محمد اصف صاحب، ماسٹر محمد فیض صاحب، حافظ شمس الزماں صاحب، محمد صدیق صاحب، قاری محمد اقبال صاحب، محمد احتشام، محمد صفی الرحمٰن، محمد التمش، محمد ابصار، و دیگر اور مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات تربیتی کورس کی بڑی بچیاں وفد میں شامل تھیں۔

جراحی کا ایک تاریخی کارنامہ درگاپور کے مشن ہسپتال نے پہلی بار جدید ترین روبوٹک سرجری کی

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس)کولکاتا کے باہر مشرقی ہندوستان میں روبوٹک سرجری اب درگاپور کے مشن اسپتال میں شروع کی گئی ہے اس روبوٹک کینسر سرجری میں (I X Vinci Da) (System Robotic) استعمال کیا گیا ہے جو کہ دنیا کا جدید ترین سرجیکل روبوٹ سسٹم ہے یہ بے مثال علاج کولکاتا سے باہر مشرقی ہندوستان میں پہلی بار مشن ہسپتال نے کامیابی سے کیا ہے، جس میں ڈاونچی الیون روبوٹک سسٹم، جسے عالمی سطح پر سرجیکل تکنیک کے طور پر جانا جاتا ہے، استعمال کیا گیا ہے۔ یہ سرجری 80 سالہ پرل دت نامی مریض پر کی گئی جسے خون کی کمی اور شدید کم ہیموگلوبن کی شکایت کے ساتھ داخل کیا گیا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اسے دائیں بڑی آنت اور جگر کے لچک کا کینسر تھا، جس کا علاج ڈاکٹر ارنب چکرورتی اور ڈاکٹر بجیت ساہا کی سربراہی میں سرجیکل آنکولوجی ٹیم نے کیا سرجری میں جدید ترین ڈاونچی الیون سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے روبوٹک سرجری کامیابی سے کی گئی۔ بزرگ مریض کو سرجری کے چار دن بعد ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ ہسپتال کے چیئرمین ڈاکٹر ستیہ جیت باسو نے کہا کہ یہ سرجری حیدرآباد، چنئی یا بنگلور کے بڑے ہسپتالوں کی لاگت کا صرف 60 فیصد اور کولکاتا میں ہونے والی لاگت سے بھی کم ہے۔ جراحی کا یہ تاریخی کارنامہ مشن ہسپتال کی اعلیٰ درجے کی، مریض پر مرکوز دیکھ بھال میں رہنما ہونے کے لیے غیر متزلزل عزم کو ظاہر کرتا ہے یہ مشرقی ہندوستان میں طبی جدت طرازی میں سب سے آگے ہسپتال کی پوزیشن کو واضح کرتا ہے، مستقبل کے نقطہ نظر کے ساتھ عالمی معیار کی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے اپنے عزم کی تصدیق کرتا ہے۔

☆

آسنسول چیمبر آف کامرس کے ایک وفد نے نئے سینئر جوائنٹ کمشنر آف کمرشل ٹیکس سے ملاقات کی

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول چیمبر آف کامرس کے ایک وفد نے نئے تعینات ہونے والے سینئر جوائنٹ کمشنر آف کمرشل ٹیکس آسنسول انچارج محمد اکرام حیدر کو پھولوں کا گلدستہ اور مٹھائی ڈبہ پیش کر کے ان کا والہانہ استقبال کیا اور تعارف کرانے کے بعد وفد نے آسنسول چیمبر اور محکمہ کے درمیان اچھے تعلقات کا ذکر کیا اور کہا کہ آنے والے دنوں میں بھی ایسے اچھے تعلقات قائم رہیں گے۔ محمد اکرام نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے دنوں میں یہ رشتہ مزید مضبوط ہوگا انہوں نے یقین دلایا کہ کسی بھی قسم کی تکلیف کی صورت میں ان سے رابطہ کریں آسنسول چیمبر آف کامرس کے سکریٹری شمبھوناتھ جھا نے اس رسمی میٹنگ کو کافی کامیاب قرار دیا اور تاجروں سے اپیل کی کہ وہ محکمہ سے خوفزدہ نہ ہوں وفد میں سکریٹری شمبھوناتھ جھا، مشیر نریش اگروال، نائب صدر مکیش توڈی، جوائنٹ سکریٹری راجو اگروال، ایگزیکیٹو ممبر دنیش پودار اور خزانچی آلوک دھر موجود تھے۔

آسنسول بازار میں ڈینگو روک تھام کیلئے بیداری مہم

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقے کے مختلف علاقوں میں ڈینگو سے بچاؤ کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں اسی سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی کی قیادت میں دارو کا دھرم شالہ کے قریب ڈینگو سے بچاؤ سے متعلق آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی۔ اس موقع پر چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے ڈینگو کی روک تھام میں شامل ملازمین کی تعریف کی اور کہا کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈینگو کا خاتمہ ضروری ہے۔ انسان کی صحت ہی اس کی واحد دولت ہے اچھی صحت کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے ۔انہوں نے کہا کہ خاص طور پر مارکیٹ ایریا میں ڈینگو کا ایک کیس بھی سامنے نہیں آنا چاہیے اس کے لیے آسنسول بازار علاقہ کے لوگ بھی بھرپور تعاون کرتے ہیں اور انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس بار آسنسول بازار علاقہ میں ڈینگو کا ایک بھی کیس سامنے نہیں آئے گا۔ اس موقع پر وارڈ نمبر 44 ترنمول کانگریس کمیٹی کے صدر مکیش شرما، ولی جالان اور کارپوریشن کے عہدیدار موجود تھے۔

ندیا میں نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول کو اعزاز سے سرفراز کیا گیا

آسنسول :26 جون (عوامی نیوز سروس)مغربی بردوان سے نیپالی پاڑا ہندی ہائی اسکول کا انتخاب کیا گیا اور اسے ندیا ضلع کے کرشنا نگر میں واقع رابندر بھون میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام مغربی بنگال ڈیپارٹمنٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور بائیو ٹیکنالوجی (شعبہ سائنس اور ٹیکنالوجی اور بائیو ٹیکنالوجی) نے کیا تھا تقریب میں ریاست کے 32 منتخب اسکولوں کو سائنس اور ٹیکنالوجی پر فروغ دینے کے بنیادی ڈھانچے (FIST-WCI) کی اسکیم کے تحت مالی گرانٹ سے منتخب کیا گیا اور انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب میں وزیر اجول بسواس نے منتخب اسکولوں کو اعزاز سے نوازا اسکولوں کو گرانٹ لیٹر دیے گئے یہ گرانٹ اسکولوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے بنیادی ڈھانچے کو تیار کرنے کے لیے دی گئی ہے، تاکہ طلباء جدید لیبارٹریوں میں نئی ؟؟ ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھا سکیں اس اسکیم کے پہلے مرحلے میں مغربی بردوان ضلع کے واحد اسکول نیپالی پاڑی ہندی ہائی اسکول (ایچ ایس) دوگا پور کو اس مالی امداد کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جو کہ ضلع کے لیے فخر کی بات ہے یہ انتخاب اسکول کی مسلسل تعلیمی ترقی اور سائنس کے میدان میں اختراع کی حوصلہ افزائی کے عزم کا نتیجہ ہے۔ اس موقع پر محکمہ کے سکریٹری وجے بھارتی (آئی اے ایس)، ضلع مجسٹریٹ ایس ارون پرساد (آرٹس آر ایس ایس) سمیت کئی عہدیدار موجود تھے۔ وزیر شری وشواس نے کہا کہ دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، سائنس مسلسل ترقی کر رہی ہے طلباء کو اس تکنیکی دور سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے، اس مقصد کے لیے ریاستی حکومت نے اسکولوں میں جدید لیبارٹریوں کے قیام کے لیے اس اسکیم کو نافذ کیا ہے محکمہ کے سکریٹری شری وجے بھارتی نے کہا کہ ریاست بھر سے 250 سے زیادہ اسکولوں نے اس اسکیم کے لیے درخواست دی تھی، جن میں سے 32 اسکولوں کا پہلے مرحلے میں انتخاب کیا گیا ہے مستقبل میں اس اسکیم کے تحت دیگر اہل اسکولوں کو بھی شامل کیا جائے گا نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر کلیم الحق نے محکمہ سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ اس گرانٹ سے اسکول میں سائنس کی تعلیم کو ایک نئی سمت ملے گی ہم ایک جدید ترین لیبارٹری قائم کر کے طلباء کو جدید سائنس کی تعلیم سے جوڑنے کے لیے پوری تیاری کے ساتھ کام کریں گے یہ اسکیم طلباء میں نہ صرف سائنسی شعور کو فروغ دے گی بلکہ انہیں مستقبل کے تکنیکی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بھی تیار کرے گی۔

سلان پور میں بے سہارا قبائلی لڑکی پر وحشیانہ ظلم، زیادتی کے واقعے سے سنسنی پھیل گئی

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) سلان پور تھانہ علاقہ کے علاڑی پنچایت کے تحت باربھوئی گاؤں کے قریب ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے جس نے علاقے کے لوگوں کے ذہنوں میں شدید غم وغصہ اور تشویش پیدا کر دی ہے۔ ایک ذہنی مریض قبائلی لڑکی کی عصمت دری کی گئی اس واقعے کے سامنے آنے کے بعد قبائلی برادری میں شدید ردعمل سامنے آیا۔ یہ گھناؤنا واقعہ لڑکی کے حاملہ ہونے کے بعد سامنے آیا جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعے کی تفصیلات کے مطابق لڑکی کا خاندان والد کی وفات کے بعد انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہا تھا۔ پچھلے سال طوفان میں ان کے گھر کی چھت اڑ گئی تھی۔ حکومت یا مقامی لوگوں کی طرف سے کوئی مدد نہ ملنے پر لڑکی، اس کی ماں اور بہن کو مقامی خاتون کے گھر کی بالکونی میں پناہ لینی پڑی۔ یہ بے سہارا خاندان کھلے آسمان تلے دن گزار رہا تھا جہاں ان کا کوئی تحفظ نہیں تھا۔ اس صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کچھ شرابی نوجوانوں نے لڑکی پر نظریں جما لیں۔ الزام ہے کہ نامعلوم شخص لڑکی کو پہاڑی جنگل میں لے گیا اور اس کی عصمت دری کی۔ یہی نہیں بلکہ یہ ظالمانہ واقعہ ایک سے زائد بار پیش آیا اور ملزم نے لڑکی کو کچھ پیسے دے کر خاموش رہنے پر مجبور کیا۔ اگرچہ یہ گھناؤنا واقعہ کافی عرصے تک معمہ بنا رہا لیکن مقامی لوگوں کی نظروں سے نہ بچ سکا مقامی لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول کرائی گئی جب لڑکی میں حمل کی علامات ظاہر ہوئیں۔ طبی معائنے کے بعد فوری طور پر پتہ چلا کہ لڑکی حاملہ تھی۔ یہ خبر پھیلتے ہی علاقے میں شدید کشیدگی پھیل گئی۔ اس واقعہ کی مخالفت میں ایک مقامی نوجوان نے 13 جون کو قومی خواتین کمیشن میں آن لائن شکایت درج کرائی۔ شکایت 17 جون کو درج کی گئی اور 19 جون کو خواتین کے قومی کمیشن نے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کمشنر کو لڑکی کی مکمل حفاظت کو یقینی بنانے اور فوری طور پر موثر کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ ہدایت کے بعد خواتین پولیس کی ایک ٹیم 24 جون کو موقع پر پہنچی اور بیمار لڑکی سے بات کرنے کی کوشش کی۔ لیکن ذہنی مریض لڑکی واقعے کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکی پولیس نے اہل خانہ کو مقامی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرانے کا مشورہ دیا۔ تاہم پولیس ذرائع نے بتایا کہ بیمار لڑکی یا اس کے اہل خانہ کی جانب سے ابھی تک مقامی تھانے میں کوئی تحریری شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے۔ اس خاندان کی حالت زار صرف اس واقعہ تک محدود نہیں ہے معلوم ہوا ہے کہ ان کے پاس ووٹر شناختی کارڈ ہے لیکن آدھار کارڈ نہیں ہے۔ نتیجے کے طور پر، وہ ووٹ تو دے سکتے ہیں، لیکن سرکاری الاؤنس یا دیگر مراعات سے محروم ہیں۔ ان کی بے بسی اور سماجی تحفظ کی کمی نے مجرموں کو ایک موقع فراہم کیا ہے۔ خواتین کے قومی کمیشن نے اس واقعہ کو انتہائی حساس قرار دیتے ہوئے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس واقعہ کی فوری تحقیقات کرے اور ضروری کارروائی کرے۔ یہ واقعہ صرف ایک خاندان کی بدقسمتی کی کہانی نہیں ہے بلکہ معاشرے کے کمزور ترین طبقے کے تئیں ہماری ذمہ داری پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔ اب مقامی لوگوں کا ایک ہی مطالبہ ہے کہ اس بے بس خاندان کو انصاف ملنا چاہیے اور ملزمان کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ اس واقعے نے معاشرے کی گہرائی میں چھپی بے بسی اور غفلت کی المناک تصویر پیش کی ہے جو ہم سب کو پریشان کر رہی ہے۔

بین الاقوامی انسداد منشیات کے موقع پر بیداری مہم

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) بین الاقوامی انسداد منشیات کے دن کے موقع پر، جی آر پی نے آسنسول ریلوے ڈویژن کے آسنسول ریلوے اسٹیشن کے تمام پلیٹ فارمز پر ایک بیداری مہم چلائی۔ اس موقع پر جی آر پی ٹیم کو پمفلٹ کے ذریعے لوگوں کو آگاہ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس کے ساتھ اس دن کے مقصد کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں واضح ہو کہ انسداد منشیات کا عالمی دن ہر سال 26 جون کو منایا جاتا ہے ہر سال اس خاص دن پر آگاہی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ لوگوں کو منشیات کے استعمال سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ دوسری جانب منشیات کی لت نے زیادہ تر نوجوانوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اس لیے اس خاص دن پر نوجوانوں میں ایک خصوصی آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔ بے روزگاری، جرائم، خاندانی انتشار اور سماجی مسائل کے پیش نظر نوجوان منشیات کی لت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کی کونسلنگ کی جاتی ہے اس کے ساتھ ان کو نشے کی لت سے دور کر کے قومی دھارے سے جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اچانک شہر کے دو مشہور ہوٹلوں گرانڈ، اور انٹرنیشنل میں پہنچی تحقیقاتی ٹیم مچی کھلبلی

آسنسول:26 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول شہر میں دو ایسے ہوٹل ہیں جو آسنسول کے سب سے مشہور ہوٹل مانے جاتے ہیں اگر کوئی فلم اسٹار یا بڑا لیڈر آسنسول آتا ہے تو ان کے قیام کا زیادہ تر انتظام ان دونوں ہوٹلوں میں ہی کیا جاتا ہے لیکن ان دونوں ہوٹلوں میں تحقیقاتی ٹیم کے اچانک پہنچنے کے بعد ہلچل مچ گئی آسنسول ضلع انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے مشترکہ طور پر آسنسول شہر کے ان دو مشہور ہوٹلوں پر یکے بعد دیگرے چھاپے مارے جس کے بعد پورے شہر کے ہوٹل تاجروں میں چرچے شروع ہو گئے یہ کارروائی مرگا شال کے انٹرنیشنل ہوٹل سے شروع کی گئی جہاں کئی محکموں کی ٹیموں نے بیک وقت چھاپے مارے اور چھان بین کی۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹیم نے ہوٹل کے کچن، اسٹور روم، ڈرینج سسٹم اور بلڈنگ پلان کا معائنہ کیا اور کھانے کے معیار، حفظان صحت اور لائسنس کے کاغذات کی بھی اچھی طرح جانچ کی انٹرنیشنل ہوٹل کے بعد ٹیم ہوٹل دی گرانڈ پہنچی۔ انتظامیہ کی دونوں ہوٹلوں پر یکے بعد دیگرے کارروائیوں نے ہوٹل انڈسٹری میں ہلچل مچا دی۔ اگرچہ اس چھاپے میں پائی جانے والی خامیوں کے حوالے سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ بہت سی بے ضابطگیاں سامنے آنے کا امکان ہے بتایا جاتا ہے کہ انتظامیہ کو مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں کہ کچھ ہوٹل صفائی ستھرائی، عمارت کی اجازت اور کھانے کے معیارات پر صحیح طریقے سے عمل نہیں کر رہے ہیں۔ ضلع انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور مشترکہ طور پر مہم چلائی مقامی لوگوں نے انتظامیہ کے اس قدم کو سراہتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ کو وقتاً فوقتاً ایسی مہم چلانے کی ضرورت ہے تاکہ کسی بھی ہوٹل میں عوام کی صحت سے چھیڑ چھاڑ نہ ہو۔

☆

آسنسول شہر کی سڑک کے کنارے گاڑی کھڑی کرنے پر ہوگی کاروائی

آسنسول : 26 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول شہر کو ٹریفک فری بنانے کے لیے پولیس کمشنریٹ کی جانب سے مسلسل کارروائیاں جاری ہیں۔ خاص طور پر جی ٹی روڈ کا آسنسول بازار کے علاقے میں مہم چل رہی ہے آسنسول ٹریفک گارڈ پولیس اس علاقے میں سڑک کی دونوں جانب فٹ پاتھ پر قابض دکانداروں کو بے دخل کر دیا گیا۔ انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ اس طرح کی دکانیں نہ لگائیں۔ اس کے علاوہ لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی گاڑیاں سڑک کے کنارے کھڑی نہ کریں ڈرائیوروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی کاریں مخصوص پارکنگ زون میں کھڑی کریں بصورت دیگر قانونی کارروائی کی جائے گی ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ سڑک کے کنارے اینٹ، ریت، پتھر یا دیگر مواد نہ چھوڑیں۔ اس دن کے مہم اور معائنہ کے بارے میں، پولیس افسر نے کہا، یہ جی ٹی روڈ کو ٹریفک فری بنانے کے لیے کیا جائے گا سب کو خبردار کر دیا گیا ہے۔ یہ قدم جی ٹی روڈ پر عام ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا گیا ہے اس آپریشن میں بڑی تعداد میں پولیس اہلکار موجود تھے۔

Aawami news
Kolkata
Friday, 27th June, 2025
Also published from Ranchi & Patna

SPORTS
کھیل کی دنیا

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۲۷ /جون ۲۰۲۵ء

کیا آل انڈیا فٹبال فیڈریشن انڈین فٹبال کی کوچنگ کیلئے خالد جمیل سے رجوع کرے گی؟

اس وقت انڈین ٹیم کو بحران سے نکالنے کیلئے صرف خالد جمیل کامیاب ہوسکتے ہیں

جمشید پور 26 جون: جمشید پور ایف سی آئی ایس ایل کی وہ بہترین اور ٹیلینٹ سے مالا مال ٹیم ہے جس نے گزشتہ سیزن 25-2024 میں اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت اپنی انفرادیت ظاہر کر دی اور یہ ثابت کر دکھا کہ وہ انڈیا کی ایک مضبوط اور زوردار ٹکر لینے والی فٹبال ٹیم ہے اور اس کے مقابلے میں جو بھی ٹیم آئی اس کا اس نے سخت مقابلہ کیا اور مفتوح بھی ہوئی تو اپنے بہتر کھیل اور جدوجہد کی چھاپ چھوڑ کر۔ واضح رہے کہ گزشتہ سیزن میں جمشید پور ایف سی کے کوچ خالد جمیل تھے اور ان کی کوچنگ کی بدولت جمشید پور ایف سی نے آئی ایس ایل میں پلے آف کھیلنے کا حق حاصل کیا بلکہ اپنی ٹیم کو سپر کپ کے فائنل تک پہنچایا جہاں ایف سی گوا کو کامیابی مل گئی لیکن اس کے باوجود جمشید پور ایف سی کی ٹیم کی انتہائی کامیابی پر پہنچانے کیلئے خالد جمیل کی ستائش ہوئی اور اسے ایک بہترین کوچ قرار دیا گیا۔

انڈین ٹیم نے دریں اثناء اے ایف سی کپ کوالیفائنگ کے لئے گوا ایف سی کپ کوالیفائنگ کیلئے گوا ایف سی کے کوچ کو انڈین ٹیم کا کوچ بنایا تھا لیکن اس نے ٹیم کی ذمہ داری سنبھالتے ہی کہہ دیا تھا صرف اے ایف سی کوالیفائنگ کے بعد وہ کوچنگ سے علاحدگی حاصل کریں گے اور انہیں انڈین ٹیم کی کوچنگ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ایسے میں آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر اور دیگر اعلیٰ عہدہ داروں کے درمیان ایک بیٹھک ہوئی جس میں یہ فیصلہ لیا گیا کہ ایف سی گوا کے غیر ملکی کوچ اگر انڈین ٹیم کی کوچنگ کرنا نہیں چاہتے تو کوئی ضروری نہیں ہے کہ ان سے درخواست کی جائے کہ آپ کم از کم دو سال کیلئے یہ ذمہ داری قبول کریں۔ لیکن غیر ملکی کوچ نے محسوس کیا کہ انڈین ٹیم کے کوچ کی اہمیت سپورٹنگ اسٹاف ممبر نے زیادہ نہیں ہے اور وہ کوچ کو بھی کھلاڑیوں کے مالیشیا کے طور پر سمجھتے ہیں۔

واضح رہے کہ 1980 کے دور میں جب ایسٹ بنگال کے کوچ پی کے بنرجی ہوا کرتے تھے اور میدان میں کسی کھلاڑی کو چوٹ لگنے سے مالش کرنے والی بوتل لیکر میدان میں کود پڑتے تھے جبکہ ٹیم کے کوچ کیلئے یہ مناسب نہیں تھا بلکہ یہ سب سپورٹنگ اسٹاف کا کام تھا۔ اور جب کلکتہ کے سائی کمپلیکس کا انچارج سید شاہد حکیم کو بنایا گیا اور جب انہوں نے پی کے بنرجی، ارون گھوش اور دوسرے کوچوں کو ایسا کرتے دیکھا کہ کھلاڑی کو چوٹ لگتے ہی کوچ ہاتھ میں مالش کی بوتل لیکر میدان کے اندر دوڑ پڑے تو انہوں نے باقاعدہ ایک پریس کانفرنس کر کے کہا تھا کہ بنگال کے کوچ اپنے عمل سے کوچ نہیں بلکہ مالیشیا لگتے ہیں اور وہ کھیل کے دوران کھلاڑیوں کو چوٹ لگنے پر جس طرح سے میدان میں دوڑ پڑتے ہیں تو ایسے میں انہیں مالیشیا ہی کہا جاسکتا ہے۔ سید شاہد حکیم کی اس بات کا بہت برا منایا پی کے بنرجی، ارون گھوش اور بنگال کے دیگر کوچوں نے اور پھر ایک سازش ہوئی اور ایس ایس حکیم کو سائی انچارج کی حیثیت سے مستعفی ہونا پڑا جب ان پر ایک عورت کے ساتھ جنسی زیادتی کا مجرم بتایا گیا لیکن یہ سبھی جانتے ہیں کہ ایس ایس حکیم اس عظیم فٹبال کوچ سید عبدالرحیم کے فرزند تھے جنہوں نے انڈین فٹبال ٹیم کو اولمپکس اور مرڈیکا ٹورنامنٹ اور ایشین گیمز میں اعلیٰ مقام بخشا تھا۔ بہرکیف آنکھ میں آنسو لئے سید شاہد حکیم کولکاتا سے چلے گئے اور چند برسوں کے بعد انتقال بھی کر گئے جس کے بعد ان کے خلاف کی گئی سازش پر سبھوں کو پچھتاوا ہوا کہ ایک شخص جس نے تمام گندگی کو پاک کرنے کا بیڑا اٹھایا تھا اسے ہی گندگی سے پر کر کے پھینک دیا گیا۔

اولمپین راجندر سنگھ نے ہاکی کوچنگ کیمپ میں کھلاڑیوں کے ساتھ تجربات مشترک کیے

جالندھر، 26 جون (یو این آئی) ہندوستانی (خواتین و مرد) ہاکی ٹیم کے سابق کوچ اور درونا چاریہ ایوارڈ سے نوازے گئے اولمپین راجندر سنگھ نے جمعرات کو یہاں سرجیت ہاکی اسٹیڈیم میں منعقدہ سالانہ سرجیت ہاکی کوچنگ کیمپ میں شرکت کرنے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اپنے تجربات مشترک کیے۔

سرجیت ہاکی سوسائٹی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) اقبال سنگھ سندھو نے بتایا کہ نوجوان ہاکی ٹیلنٹ کو نکھارنے اور اگلی نسل کے چیمپئنز کی دریافت کے مقصد سے ضلعی ڈپٹی کمشنر ہمانشو اگروال (جو سوسائٹی کے صدر بھی ہیں) کی رہنمائی میں قائم سرجیت ہاکی اکیڈمی کے زیر اہتمام مقامی اسٹیڈیم میں جاری موسم گرما کے ہاکی کوچنگ کیمپ میں اولمپین سنگھ نے بطور مہمان خصوصی کھلاڑیوں اور کوچنگ پینل کے عہدیداروں سے ملاقات کے بعد اپنے کھیل کے تجربات مشترک کیے۔

انہوں نے کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی کھلاڑی کو صحیح وقت پر صحیح رہنمائی مل جائے اور وہ صحیح راستے پر چلے تو وہ کھلاڑی یقیناً اپنا ہدف حاصل کرتا ہے۔ سرجیت ہاکی سالانہ کوچنگ کیمپ میں شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ان کھلاڑیوں نے ہاکی کا صحیح راستہ چنا ہے۔ سوسائٹی کے سیکرٹری جنرل سرندر سنگھ بھاپا کے مطابق یہ کوچنگ کیمپ یکم جون سے شروع ہوا اور یکم جولائی کو اختتام پذیر ہوگا۔

سرجری کے بعد سوریہ کمار یادو کی صحت میں بہتری

میونخ، 26 جون (یو این آئی) ہندوستان کے ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو جرمنی میں ہرنیا کی سرجری کے بعد صحت یاب ہو رہے ہیں اور ان کی صحت میں متوقع بہتری ہے۔ سوریہ کمار نے سوشل میڈیا پر انکشاف کیا کہ انہوں نے یہاں سرجری کرائی ہے اور وہ پہلے کی طرح میدان میں واپسی کے لیے بے تاب ہیں۔ انہوں نے لکھا، "پیٹ کے نچلے حصے میں اسپورٹس ہرنیا کی سرجری ہوئی ہے۔ یہ بتاتے ہوئے مجھے خوشی ہو رہی ہے کہ سرجری کے بعد صحت یاب ہو رہا ہوں۔ واپسی کا بے صبری سے انتظار ہے۔" ہندوستان کے اس دھماکہ خیز بلے باز نے آخری بار فروری کے شروع میں انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں ہندوستان کے لیے کھیلا تھا۔ اس کے علاوہ 34 سالہ کھلاڑی حال ہی میں ہونے والے انڈین پریمیئر لیگ میں بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔ اس لیگ میں انہوں نے ممبئی انڈینز کے لیے 16 اننگز میں 717 رن بنائے اور اس ایونٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی رہے۔ ہندوستان نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں کی آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز شروع کی ہے، جبکہ ٹیم کا اگلا محدود اوورز کا دورہ بنگلہ دیش میں ہوگا، جہاں سوریہ کمار اگست کے آخر میں تین ایک روزہ اور تین ٹی 20 بین الاقوامی میچ کھیلیں گے۔

ہندوستان نے انگلینڈ کو دو وکٹوں سے شکست دی

لندن، 26 جون (یو این آئی) ہندوستان کی مخلوط معذور ٹیم نے تاریخی لارڈز کرکٹ گراؤنڈ پر کھیلے گئے مخلوط معذور ویلیٹی ٹی 20 سیریز کے تیسرے میچ میں انگلینڈ کو آخری اوور میں دو وکٹوں سے ہرا کر سنسنی خیز فتح حاصل کی۔ یہ موقع اس لیے بھی تاریخی تھا کیونکہ پہلی بار کوئی ہندوستانی معذور ٹیم اس میدان پر کھیل رہی تھی۔ تاریخ، میدان اور نتیجہ، تینوں نے 1983 کی یادیں تازہ کر دیں، جب کپل دیو کی کپتانی میں ہندوستان نے 25 جون کو لارڈز میں ہی ورلڈ کپ جیتا تھا۔ فتح کے بعد ہندوستانی معذور کرکٹ کونسل (ڈی سی سی آئی) کے سیکرٹری جنرل روی چوہان نے کہا کہ "ہم اپنی ٹیم کی اس تاریخی فتح کو کپل دیو سر کی 1983 کی ورلڈ کپ فاتح ٹیم کے نام کرتے ہیں۔" میچ کے دوران دونوں ٹیموں نے ہندوستان کے سابق بائیں ہاتھ کے اسپنر دلیپ دوشی کے پیر کو لندن میں انتقال پر تعزیت کے لیے سیاہ پٹیاں باندھی تھیں۔ اس کے علاوہ اس دن یہاں 25 جون کو عالمی مخلوط یوم معذوری کے طور پر بھی منایا جاتا ہے۔ لارڈز میں یہ میچ کرکٹ ڈس ایبلیٹی ڈے کا حصہ تھا۔

صحیح وقت پر شروع ہونے والے اس میچ کے دوران تیز گیند باز وویک کمار 3) اوورز میں 16 رن دے کر 3 وکٹیں) اور کپتان و بائیں ہاتھ کے اسپنر رویندر شانتے 4) اوورز میں 8 رن دے کر 3 وکٹیں) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے انگلینڈ کو 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 123 رنوں پر روک دیا۔ انگلینڈ کے لیے ای براؤن نے 47 گیندوں میں 77 رن 5) چوکے، 5 چھکے) کی شاندار اننگز کھیلی۔ براؤن نے آخری وکٹ کے لیے ای پائل 4) ناٹ آوٹ) کے ساتھ 17 گیندوں میں 35 رن جوڑ کر اسکور کو 100 سے پار پہنچایا۔ انہوں نے آخری اوور میں ترون کی گیندوں پر دو چھکوں کی مدد سے 18 رن بنائے۔ اس کے جواب میں ہندوستان نے آٹھ وکٹیں گنوا کر آخری اوور میں ہدف حاصل کر لیا۔ ہندوستان کے لیے مڈل آرڈر بلے باز سائی آکاش نے 44 رن کی اہم اننگز کھیلی اور جیت کے ہیرو بنے۔ سیریز کے چار اور میچ باقی ہیں، اگلا میچ جمعہ 27) جون) کو ووسٹر میں کھیلا جائے گا۔

زمبابوے کی ٹیم کا آئی سی سی خواتین چیمپئن شپ میں تاریخی آغاز

ہرارے، 26 جون (یو این آئی) زمبابوے کی خواتین کرکٹ ٹیم اگلے سال کی شروعات میں آئی سی سی خواتین چیمپئن شپ میں پہلی بار شرکت کے لیے تیار ہے۔ ان کا پہلا مقابلہ فروری 2026 میں نیوزی لینڈ کے ساتھ ہوگا۔ اس تاریخی سیریز میں تین ایک روزہ بین الاقوامی میچ شامل ہوں گے، جو تمام ڈنیڈن کے اوٹاگو اوول یونیورسٹی میں کھیلے جائیں گے۔ باضابطہ طور پر زمبابوے آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کے 2029-2025 سائیکل میں اپنی مہم شروع کرے گا۔

ایک روزہ سیریز کے آغاز سے قبل، دونوں ٹیمیں تین میچوں کی ٹی 20 آئی سیریز میں ایک دوسرے کے مدمقابل ہوں گی، جس کی میزبانی ہیملٹن کے سیڈن پارک میں کی جائے گی۔ یہ زمبابوے کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ اسے نومبر 2024 میں 10 سے 11 ٹیموں تک توسیع کے بعد پہلی بار اس مقابلے میں شامل کیا گیا ہے۔

زمبابوے کرکٹ کے منیجنگ ڈائریکٹر گیومور ماکونی نے ٹیم کی کامیابی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "یہ ہمارے لیے فخر اور جوش کا لمحہ ہے، کیونکہ زمبابوے کی خواتین ٹیم عالمی کھیل کے اعلیٰ ترین سطح پر مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ نہ صرف اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری خواتین کرکٹ کتنی ترقی کر چکی ہے، بلکہ خواتین کے کھیل کو فروغ دینے میں ہمارے وژن اور سرمایہ کاری کی بھی مضبوط حمایت ہے۔"

انہوں نے کہا، "ایسے باوقار مقابلے کا حصہ بننا ہمارے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے، مقابلہ کرنے اور بالآخر آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔" زمبابوے اگلے ماہ آئرلینڈ کے ساتھ بھی سیریز کھیلے گا، جس میں 20 جولائی سے ڈبلن میں تین ٹی 20 بین الاقوامی میچ اور اس کے بعد 26 اور 28 جولائی کو بیلفاسٹ میں دو ایک روزہ بین الاقوامی میچ شامل ہیں۔

رنکو سنگھ اب تعلیم کے شعبے میں نئی اننگز کا آغاز کریں گے

لکھنؤ، 26 جون (یو این آئی) ٹیم انڈیا کے اسٹار بلے باز رنکو سنگھ جلد ہی تعلیم کے شعبے میں اپنی نئی اننگز کا آغاز کر سکتے ہیں۔ اتر پردیش حکومت کی بین الاقوامی تمغہ جیتنے والوں کی براہ راست بھرتی پالیسی کے تحت کھیلوں کے محکمے نے رنکو کی بنیادی تعلیمی افسر (بی ایس اے) کے عہدے پر تقرری کی تجویز حکومتی سطح پر بھیجی ہے، جس کی جلد منظوری کی امید کی جا رہی ہے۔ اگرچہ رنکو نے نویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے، لیکن انہیں عہدے کے لیے کم از کم اہلیت پوری کرنے کے لیے کافی وقت دیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں بنیادی تعلیم ڈائریکٹوریٹ نے خط جاری کر کے رنکو سنگھ سے تعلیمی دستاویزات اور دیگر رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے لیے کہا ہے۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں دو سال قبل اپنی شاندار اننگز کے بعد شہرت حاصل کرنے والے علی گڑھ کے 28 سالہ رنکو سنگھ نے 2023 میں آئرلینڈ کے خلاف ٹی 20 میچ میں ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا تھا۔ حال ہی میں ان کی منگنی جونپور میں مچھلی شہر کی رکن پارلیمنٹ پریا سروج سے ہوئی ہے۔ یوگی سرکار نے رنکو سنگھ کے علاوہ پیرا ایتھلیٹ پروین کمار، ہاکی کھلاڑی راج کمار پال، پیرا ایتھلیٹ اجیت سنگھ، پیرا ایتھلیٹ سمرن، پیرا ایتھلیٹ پریتی پال، اور ایتھلیٹ کرن بالیان کو بھی سرکاری عہدوں سے نوازا ہے۔

ہندستانی تجربہ کار کمپاؤنڈ آرچر ابھیشیک ورما ایک مثبت ذہنیت کے مالک

نئی دہلی، 26 جون (یو این آئی) من میں لگن اور خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کی خواہش ہی ایسی چیزیں ہیں جو انسان کو زمین سے فلک تک لے جاسکتی ہیں۔ ہماری زندگی میں کئی مرتبہ ایسے حالات سامنے آتے ہیں جہاں ہماری کوششیں ہی ہمیں کامیابی سے ہمکنار کراتی ہیں۔ بعض اوقات کچھ لوگ ایک دو کوششوں کے بعد ہمت ہار جاتے ہیں اور اپنی قسمت کو مورد الزام ٹھہرانے لگتے ہیں۔ وہ عیب ڈھونڈنے لگتے ہیں، یہ صرف ایک بہانہ ہوتا ہے کیونکہ اگر آپ کسی چیز کا فیصلہ اپنے ذہن میں کر لیں تو آپ کو اس کے حصول سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے اپنے آپ پر یقین رکھنا ضروری ہے۔

ہندستانی تیر انداز ابھیشیک ورما بھی ایک ایسے ہی ایتھلیٹ ہیں جنہوں نے اپنے عزم سے وہ کر دکھایا جو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ وہ ملک کے پہلے تیر انداز ہیں جو اپنے ہاتھوں سے نہیں بلکہ اپنے دانتوں سے تیر چلاتے ہیں۔ جی ہاں، آج ابھیشیک نے اپنی محنت اور لگن کے بل بوتے پر کافی شہرت حاصل کی ہے۔ ابھیشیک ورما ہندوستان کے ایک بین الاقوامی تیر انداز ہیں جو کمپاؤنڈ بو کا استعمال کرتے ہوئے مقابلہ کرتے ہیں۔ وہ عالمی تیراندازی چیمپئن شپ کا تمغہ جیتنے، چار بار ایشین چیمپئن اور ایشین گیمز کے چیمپئن ہیں۔

ابھیشیک ورما، 26 جون 1989 کو نئی دہلی پیدا ہوئے۔ ابھیشیک نے دہلی کے ماڈل ٹاؤن کے ایک سرکاری اسکول سے تعلیم حاصل کی۔ تعلیم کے دوران ہی ابھیشیک مختلف کھیلوں میں حصہ لیا کرتے تھے۔ انہوں نے 5 کلومیٹر، 10 کلومیٹر کی دوڑ میں بھی حصہ لیا اور نہ صرف حصہ لیا بلکہ کئی تمغے بھی جیتے۔ لیکن ابھیشیک کی زندگی کے مسائل یہیں ختم نہیں ہوئے۔ اچانک ان کی قسمت نے ایک بار پھر پلٹی ماری۔ ابھیشیک ایک حادثے کا شکار ہو گئے اور ان کے گھٹنے میں شدید چوٹ آئی۔ جس کے بعد لگتا تھا کہ زندگی کا سب کچھ ختم ہو گیا ہے، ان کی زندگی ٹھپ ہو گئی ہے۔ اب وہ بھاگ بھی نہیں سکتے تھے۔ اب انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کریں، کس کھیل میں قسمت آزمائیں۔ پڑھائی کے دوران ہی انہوں نے اپنے اسپورٹس ٹیچر سے پوچھا کہ ان کے لئے کون سے کھیل کھیلنا مناسب رہے گا۔ استاد نے انہیں مخلصانہ مشورہ دیا کہ انہیں ایسے حالات میں تیر اندازی ضرور سیکھنی چاہیے۔ ہنس راج کالج کے سابق طالب علم ابھیشیک نے کالج کے تیراندازی کے پروگرام میں نمایاں طور پر تعاون کیا۔

ابھیشیک کو اپنے خواب کو پورا کرنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑی۔ انہوں نے اپنے کامیاب کیریئر کے حصول کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا دیا۔ اپنے خوابوں کی راہ میں حائل ہونے والی ہر رکاوٹ کو انہوں نے ہٹا دیا۔ انہوں نے ایتھلیٹکس میں اس وقت حصہ لینا شروع کیا جب وہ آٹھویں جماعت میں زیر تعلیم تھے۔ ابھیشیک کی محنت رنگ لائی اور جب وہ 12ویں جماعت میں پہنچے تو وہ قومی سطح پر ایتھلیٹ بن گئے۔ ایشیائی کھیلوں کی تیراندازی میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے کمپاؤنڈ آرچر ابھیشیک ورما صرف اپنی شوٹنگ پر توجہ دینا چاہتے ہیں اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہنا چاہتے ہیں۔

سال 2013 میں اپنا سینئر انٹرنیشنل ڈیبیو کرتے ہوئے ابھیشیک نے ٹیم اور مکسڈ ٹیم ایشین آرچری چیمپئن شپ ٹائٹل جیت کر سب کو متاثر کیا۔ انہوں نے 2017 میں انفرادی گولڈ سمیت براعظمی مقابلوں میں قابل ذکر 13 تمغے جیتے ہیں۔

انہوں نے 2014 میں ایشین گیمز میں ڈیبیو کیا، ٹیم ٹائٹل جیتنے کے ساتھ ساتھ انفرادی چاندی کا تمغہ بھی حاصل کیا۔ ٹیم سلور نے 2018 کے گیمز میں قیادت کی اور ابھیشیک نے اپنی ٹیم کو 2023 کے ایڈیشن میں دوبارہ ٹائٹل حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ایونٹ میں اپنا دوسرا انفرادی سلور حاصل کرنے میں مدد کی۔ سال 2021 میں ان کی متعدد عالمی تیر اندازی چیمپئن شپ میں شرکت کی خاص بات اس وقت سامنے آئی جب انہوں نے اور طویل عرصے سے مخلوط ٹیم کی ساتھی جیوتی سریکھا وینم نے امریکہ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اس جوڑی نے کانسہ کا تمغہ جیتا اور 2022 کے ورلڈ گیمز بھی امریکہ میں۔ ابھیشیک نے اپنا پہلا ہندائی تیراندازی ورلڈ کپ طلائی تمغہ 2015 میں راک لا مرحلے میں انفرادی مقابلے میں جیتا تھا اور انہوں نے 10 سرکٹ خطاب جیتے ہیں۔ انہوں نے تیراندازی ورلڈ کپ فائنلز میں تین تمغے جیتے تھے[؟] 2015 میں انفرادی چاندی کے علاوہ مخلوط ٹیم سلور اور 2018 میں انفرادی کانسہ کا تمغہ حاصل کیا تھا۔

انچیون میں منعقد ہونے والے 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں کمپاؤنڈ ٹیم کے زمرے میں سونے کا تمغہ اور کمپاؤنڈ انفرادی زمرے میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی طرح انہوں نے میکسیکو سٹی میں منعقدہ 2015 ورلڈ کپ میں کمپاؤنڈ انفرادی زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ اپنی بہترین کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے بنکاک میں منعقدہ 2015 ایشین تیراندازی چیمپئن شپ میں ٹیم کے زمرے میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔

ہندوستانی مردوں کی کمپاؤنڈ ٹیم، جو ابھیشیک ورما، چنا راجو سریتھر اور امان جیت سنگھ پر مشتمل تھی، نے شنگھائی میں تیر اندازی ورلڈ کپ مرحلے ایک چیمپئن شپ کے اختتامی دن، کولمبیا کو 221-226 سے شکست دے کر کانسی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے 17 نومبر 2021 کو ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں 22ویں ایشین تیر اندازی چیمپئن شپ میں ریشبھ یادیو اور امان سینی کے ساتھ مردوں کے کمپاؤنڈ تیراندازی ٹیم ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2022 میں، جیوتی سریکھا وینم کے ساتھ مل کر، ابھیشیک نے پیرس، فرانس میں منعقدہ تیر اندازی ورلڈ کپ میں کمپاؤنڈ مکسڈ ٹیم تیر اندازی کے مقابلے میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ابھیشیک ورما نے 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں سونے اور چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ ایشین گیمز 2018 میں اس نے رجت چوہان اور امان سینی کے ساتھ ٹیم سلور میڈل جیتا تھا۔

ایک مثبت ذہنیت اور بالکل نئے کمان کے سیٹ سے لیس، تجربہ کار کمپاؤنڈ آرچر ابھیشیک ورما نے میڈیلن، کولمبیا میں اپنا تیسرا انفرادی طلائی تمغہ حاصل کر کے ورلڈ کپ میں واپسی پر اپنی کلاس پر مہر ثبت کر دی۔ حقیقت یہ ہے کہ ورما، جو 2013 سے بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں، برلن ورلڈ چیمپئن شپ اور ہانگزو ایشین گیمز سے پہلے ہندوستان کے لیے صحیح وقت پر واپس آ گئے تھے۔

ہندوستان کے کمپاؤنڈ آرچر ابھیشیک ورما نے کولمبیا کے میڈیلن میں تیر اندازی ورلڈ کپ 2023 مرحلے 3 میں گولڈ میڈل حاصل کیے۔ ابھیشیک ورما نے سال کے اپنے پہلے ورلڈ کپ میں حصہ لیتے ہوئے 2019 کے عالمی چیمپئن امریکہ کے جیمز لٹز کو قریبی فائنل میں 148-146 سے شکست دی۔ اس سے پہلے، آٹھویں اور ٹاپ سیڈ ہالینڈ کے مائیک شلوسر کو شکست دی۔ اس کے بعد انہوں نے سیمی فائنل میں برازیل کے لوکاس ابریو کو 143-148 سے ہرا کر فائنل میں نمبر 2 سیڈ جیمز لٹز کے خلاف اپ سیٹ کیا۔ میڈلن، کولمبیا میں تیر اندازی ورلڈ کپ 2023 کا مرحلہ 3 پیر کو انفرادی ریکرو تیر اندازی مردوں اور خواتین کے فائنلز کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کوئی بھی ہندوستانی ریکرو آرچر کوارٹر فائنل مرحلے سے آگے نہیں بڑھ سکا۔

پیشہ ور تیر انداز ابھیشیک ورما جو بین الاقوامی تیر اندازی کے مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں، سال 2007 میں راجیو گاندھی اسٹیٹ ایوارڈ سے ان کی بہترین کارکردگی کے لئے نوازا گیا۔ یہی نہیں سال 2014 میں ہندوستانی تیر اندازی میں ان کی شراکت کے لئے باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس وقت کے صدر پرنب مکھرجی نے 29 اگست، 2014 کو نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون میں، ایک شاندار تقریب میں، تیر اندازی کے لیے ابھیشیک ورما کو سال 2014- کا ارجن ایوارڈ پیش کیا۔

سیڈ ابھیشیک ورما نے کوارٹر فائنل میں اسکور 148-148 سے برابر رہنے کے بعد شوٹ آف میں دنیا کے نمبر 1

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 27th June, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۲۷ رجون ۲۰۲۵ء

ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ سے آئی ایس ایل کی ٹاپ ٹیموں نے حصہ نہ لینے کا فیصلہ لیا

کولکاتا 26 جون: ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ سے کئی اہم آئی ایس ایل کی ٹیموں کے نام واپس لینے کی خبر سے آرگنائزروں کو بڑی فکر لاحق ہو چلی ہے اوران کا یہ ٹورنامنٹ فلاپ ہوتا نظر آرہا ہے۔ ایسے میں ایشیا کے سب سے پرانے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی ٹیموں کی میچ فیس بڑھانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ چونکہ آئی ایس ایل کی ٹیموں کے لئے مصیبت یہ ہے کہ سیزن سے قبل اگر وہ اپنے کھلاڑیوں کوطلب کرتے ہیں تو پھر انہیں ان کے معیار کے مطابق ماہانہ تنخواہ دینی ہوگی اور صرف چار کھلاڑیوں کی ماہانہ تنخواہ 10 سے 12 لاکھ روپے ہوتے ہیں علاوہ ازیں دیگر مصارف اوران سب مسائل سے نپٹنا ان کیلئے اتنا آسان نہیں۔ گزشتہ سال ڈورنڈ کپ جیتنے والی ٹیم نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ جوادا کارجان ابراہیم کی ٹیم ہے اسے ڈورنڈ کپ جیتنے پر ایک کروڑ روپے انعام میں دیئے گئے تھے اور فاتح ٹیم کو تین تین ٹرافیاں ملی تھیں جس میں پریسڈنٹ کپ، ڈورنڈ کپ اور شملہ ٹرافی اور اس کے ساتھ الگ سے 60 لاکھ روپے۔ یعنی ٹوٹل ملا کر ایک کروڑ 60 لاکھ روپے دیئے گئے تھے جو کم نہیں ہیں۔ رنرز اپ ٹیم کو 30 لاکھ روپے ملے تھے اور 10 لاکھ روپے گولڈن بال ونر اور گولڈن بوٹ جیتنے پر 3 لاکھ روپے دیئے گئے تھے۔ اس مرتبہ ڈورنڈ کپ کے آرگنائزر جو فوجی ہیں انہوں نے سیمی فائنل اور کوارٹر فائنل میں داخل ہونے والی ٹیموں کیلئے انعامی رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ دو سابق چمپئن ایف سی گوا (2021) اور بنگلورو ایف سی (2022) نے اس مرتبہ ڈورنڈ کپ میں نہ کھیلنے کا فیصلہ لیا ہے جس کی وجہ سے آرگنائزروں کو فکر لاحق ہو چلی ہے کہ یہ ٹورنامنٹ کہیں فلاپ نہ ہو جائے ایسے میں اڈیشہ ایف سی، چینئی ایف سی اور حیدرآباد ایف سی نے بھی اسی لائین پر سوچنا شروع کر دیا ہے کہ ڈورنڈ کپ میں حصہ نہ لیا جائے۔

ٹیم انڈیا کی بالنگ اٹیک مضبوط، اطمینان بخش مگر فیلڈنگ کا شعبہ کمزور

لیڈز (برطانیہ) 26 جون: انگلینڈ کا جارح بلے باز بین ڈکٹ سابق کپتان الیسٹر کک کے بعد دوسرا اوپنر سامنے آیا ہے جس نے لیڈز ٹسٹ میں جارحانہ سنچری مکمل کی ہو۔ الیسٹر کک نے 30 سال پہلے یہ کارنامہ انگلینڈ کی کپتانی کرتے ہوئے انجام دیا تھا اب بین ڈکٹ نے اسی انداز میں سنچری بنا کر اپنی ٹیم کو شاندار کامیابی سے ہمکنار کرنے میں کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ بین ڈکٹ کو احساس تھا کہ اسے شروع میں کم از کم 10 اوور تک جسپریت بمراہ اور محمد سراج کی طرف سے طوفانی بالنگ کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن اگر انہوں نے 10 اوروں کو پورے تحمل کے ساتھ کھیل لیا تو پھر انہیں اس پچ پر اسپنرز روک نہیں پائیں گے۔ ویسے بھی لیڈز (ہیڈ نگلے) کا پچ فاسٹ بالروں کے لئے سازگار ثابت ہوا ہے۔ اس ٹسٹ میں انڈین بالروں نیا چھی بالنگ کی اور انگلش بلے بازوں کو تقریباً آوٹ کلاس کر دیا تھا لیکن فیلڈروں نے جس انداز مین آسان کیچ ڈراپ کئے جس میں یسوشوی جیسوال، نے دودو مرتبہ کیچ ڈراپ کئے اور خاص طور پر بین ڈکٹ جب 95 رن پر تھا اس وقت بھی اس کا کیچ ڈراپ کیا گیا اور ڈکٹ نے 149 رنوں کی انگ کھیل کر انگلینڈ کو جیت کے دہانے پر پہنچا دیا۔ انڈین ٹیم کی جانب سے فاسٹ بالر جسپریت بمراہ کو بہت زیادہ استعمال کیا گیا جبکہ اسے محدود اوور ہی پھینکنے تھے اور اس نے جہاں تک اپنی گیند بازی کو مہارت کے پیش کیا اس کی تعریف یقینی طور پر کرنی ہوگی لیکن انڈین کوچ اور سپورٹنگ اسٹاف نے شاید کھلاڑیوں کو فیلڈنگ کرنے کے طور طریقے نہیں بتائے۔ جیسوال اہم ترین کیچ ڈراپ کر کے اس انداز میں مسکراتا اور قہقہے لگاتے دیکھا گیا جیسے اس نے بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہو اور سوشل میڈیا میں اس کے ہسنے اور قہقہہ لگانے کا انداز وائرل ہوا ہے اور چاروں طرف سے اس پر لعنت ملامت ہو رہی ہے۔

مائیکل وان کا آرچر کو دوسرے ٹیسٹ سے قبل گھریلو میچ کھیلنے کا مشورہ

لندن، 26 جون (یواین آئی) انگلینڈ کے سابق کپتان مائیکل وان نے تیز گیند باز جوفرا آرچر کو ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے قبل سرخ گیند کے ساتھ ایک اور ڈومیسٹک میچ کھیلنے کا مشورہ دیا ہے۔ تیز گیند باز آرچر ہندوستان کے خلاف دو جولائی سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں انگلینڈ کی نمائندگی کر سکتے ہیں۔ آرچر اتوار سے کاؤنٹی چیمپئن شپ میں سسیکس ٹیم کے لیے کھیلیں گے۔ رپورٹ کے مطابق، اگر آرچر کاؤنٹی میچ میں فٹ رہتے ہیں تو انہیں دوسرے ٹیسٹ میں موقع دیا جا سکتا ہے۔ دوسرا ٹیسٹ دو جولائی سے ایجبسٹن میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے بھی ہند-انگلینڈ کے درمیان پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل بیان دیا تھا کہ 30 سالہ آرچر دوبارہ ٹیسٹ جرسی پہننے کے لیے بے تاب ہیں۔ آرچر چار سال سے ٹیسٹ ٹیم سے باہر ہیں۔ آرچر نے اس ہفتے کے شروع میں چار سال سے زائد عرصے کے بعد سرخ گیند سے اپنا پہلا میچ کھیلا۔ وہ چیسٹر-لی-اسٹریٹ میں ڈرہم کے خلاف چار روزہ میچ میں سسیکس کے لیے میدان میں اترے اور اپنی بہترین کارکردگی کی جھلک دکھائی۔ آرچر نے 31 رن بنائے اور 18 اوورز میں 32 رن دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ قومی سلیکٹر لیوک رائٹ نے آرچر کی فرسٹ کلاس کرکٹ میں واپسی کو ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کا راستہ سمجھا تھا، لیکن وان کو ہندوستان کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے لیے اس شاندار دائیں

ہاتھ کے گیند باز کو جلد بازی میں شامل کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ انگلینڈ پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کیے ہوئے ہے۔

وان کا خیال ہے کہ آرچر کو اتوار سے وارونکشائر کے خلاف سسیکس کے لیے ایک اور چار روزہ میچ کھیلنا چاہیے اور یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنی انجری سے کتنا صحت یاب ہوئے ہیں، اس کے بعد ہی انہیں ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا جانا چاہیے۔

وان نے بی بی سی سے کہا، "اچھی بات یہ ہے کہ جوفرا کی واپسی ہو رہی ہے، لیکن میں انہیں ایک اور چار روزہ میچ کھیلتے دیکھنا چاہوں گا۔ وہ چار سال سے طویل فارمیٹ میں نہیں کھیلے، تو ڈرہم کے خلاف سسیکس کے لیے ایک میچ کے بعد آپ انہیں واپس کیوں بلائیں گے؟ "انہوں نے کہا، "ہم جانتے ہیں کہ ٹیسٹ میچ کا معیار کاؤنٹی کرکٹ سے بہت مختلف ہوتا ہے۔ انہیں ایک اور چار روزہ میچ کھیلنے دیں۔ میں اسی لائن اپ کے ساتھ جاؤں گا، جب تک کہ گیند باز ٹھیک ہیں اور کوئی پریشانی نہیں ہے تب ہی اسے کھلانا چاہیے۔"

ویسٹ انڈیز نے میچ میں دبدبہ بنایا، آسٹریلیا نے واپسی کی

برج ٹاؤن (بارباڈوس)، 26 جون (یواین آئی) جیڈن سیلز اور شمر جوزف کی خطرناک گیند بازی کی مدد سے ویسٹ انڈیز نے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن آسٹریلیا کی پہلی اننگز کو 180 رن پر سمیٹ دیا۔ یہ 1995 کے بعد سے کیریبین خطے میں آسٹریلیا کا سب سے کم پہلی اننگز کا اسکور ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ آسٹریلیا کے لیے مشکل ثابت ہوا جب اس کے تین اہم بلے باز

صرف 22 رن پر پویلین لوٹ گئے۔ تاہم عثمان خواجہ (56) اور ٹریوس ہیڈ (59) نے 89 رن کی شراکت داری کر کے اننگز کو کچھ حد تک سنبھالا، لیکن یہ واپسی زیادہ دیر نہ ٹک سکی اور نچلی صف کے بلے باز جلد ہی پویلین لوٹ گئے۔ جوزف نے 43 رن پر چار وکٹیں حاصل کیں جبکہ سیلز نے 50 رن پر پانچ وکٹیں لیں۔ یہ ان کا تیسرا ٹیسٹ پانچ وکٹ لینے کا کارنامہ ہے۔ اگر جوزف کے چار کیچ نہ چھوٹتے تو وہ اور بھی وکٹیں لے سکتے تھے، جن میں سے دو کیچ انہوں نے اپنی گیند بازی پر چھوڑے تھے۔ آسٹریلیا کے گیند بازوں نے تاہم میچ میں واپسی کی کامیاب کوشش کی جب مچل اسٹارک نے شروع میں ہی کریگ بریتھویٹ اور جان کیمپبل کو آؤٹ کر کے میزبان ٹیم کا اسکور 16/2 کر دیا۔ پیٹ کمنز اور جوش ہیزل ووڈ نے دباؤ برقرار رکھا اور ایک ایک وکٹ حاصل کی، جس سے ویسٹ انڈیز کا اسکور 55/4 تک پہنچ گیا۔ ڈیبیو کرنے والے برینڈن کنگ نے مشکل دن کا سامنا کیا، انہوں نے تین کیچ چھوڑے، جن میں سے دو گلی میں اور ایک خواجہ کا تھا۔

ہندوستان نے آسٹریلیا کو 2-1 سے شکست دی

برلن، 26 جون (یواین آئی) ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے یہاں جاری چار ملکی ٹورنامنٹ میں تیسری پوزیشن کے لئے آسٹریلیا کو 1-2 سے شکست دی۔

روہت نے 45 ویں منٹ میں ہندوستان کے لیے برابری کا گول کیا جب کہ اجیت یادو نے 52 ویں منٹ میں چوتھے کوارٹر میں گول کر کے جیت کو یقینی بنایا۔ اس سے قبل کپتان ٹوبی میلن نے بدھ کو دوسرے ہاف میں آسٹریلیا کو برتری دلائی تھی۔ پہلے ہاف میں دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے پر حملے کیے لیکن پہلے دو کوارٹر میں کوئی بھی ٹیم گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی۔ آسٹریلیا نے آخر کار تیسرے کوارٹر میں گول کیا جب 40 ویں منٹ میں ٹوبی میلن نے فیلڈ گول کر کے ٹیم کو 0-1 سے آگے کر دیا۔ ہندوستان نے فوری جواب دیا اور پانچ منٹ بعد ہی برابری کر دی۔ روہت نے پنالٹی کارنر سے گول کر کے برابری حاصل کی۔

ہندوستان نے اپنی رفتار برقرار رکھی اور فائنل کوارٹر میں جیت حاصل کی۔ 52 ویں منٹ میں اجیت یادو نے اوپن پلے سے گول کر کے ہندوستان کو برتری دلائی اور جیت کو یقینی بنایا۔

سہ رخی ٹی ٹوئنٹی سیریز کیلئے جنوبی افریقی ٹیم کا اعلان

کیپ ٹاؤن، 26 جون (یواین آئی) جنوبی افریقہ نے زمبابوے اور نیوزی لینڈ کے خلاف آئندہ ٹی 20 سہ رخی سیریز کے لیے 14 رکنی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ یہ سیریز 14 سے 26 جولائی تک ہرارے میں کھیلی جائے گی۔ 50 ٹی 20 میچز کھیلنے والے ریسی وین ڈیر ڈوسین جنوبی افریقی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ کاربن بوش، لوان ڈرے پریٹوریس، روبن ہرمن، اور سینوران متھوسامی کو پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پریٹوریس نے 2025 کے ایس اے 20 ایڈیشن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور 166 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 397 رنز بنا کر سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی رہے۔ وکٹ کیپر بلے باز روبن ہرمن نے بھی شاندار کارکردگی دکھائی، انہوں نے 41.43 کے اوسط سے 333 رنز بنائے۔ بوش، جو پہلے ہی ون ڈے اور ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ کے لیے کھیل چکے ہیں، نے رواں سال ایس اے 20 میں ایم آئی کیپ ٹاؤن کی خطابی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ٹیم میں ڈیوالڈ بریوس، تیز گیند باز نانڈرے برگر، اور جیرالڈ کوئٹزی کی بھی واپسی ہوئی ہے، جو زخمی ہونے کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہیں۔ ٹیم 9 جولائی کو پریٹوریا میں دو روزہ تیاری کیمپ کے لیے جمع ہوگی اور 11 جولائی کو ہرارے کے لیے روانہ ہوگی۔ سہ فریقی سیریز کا آغاز 14 جولائی کو میزبان زمبابوے کے ساتھ جنوبی افریقہ کے مقابلے سے ہوگا۔ سہ رخی سیریز کا آغاز 14 جولائی سے ہوگا، جس کے پہلے میچ میں زمبابوے کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے ہوگا۔ اس کے بعد 16 جولائی کو جنوبی افریقہ کا مقابلہ نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے تیسرے میچ میں زمبابوے کا مقابلہ نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ 20 جولائی کو چوتھے میچ میں زمبابوے کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے ہوگا، جبکہ 22 جولائی کو نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کا مقابلہ ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے چھٹے میچ میں زمبابوے کا مقابلہ نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل مقابلہ 26 جولائی کو کھیلا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھا گا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804